المملكة العربية السعودية
المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات
بمحافظة المجمعة
تحت إشراف وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف
والدعوة والإرشاد

فضائل الأعمال
باللغة الأردية

فَضائلِ اعمال

www.KitaboSunnat.com

جمع وترتیب

مکتب توعیۃ الجالیات بالمجمعہ

ترجمہ

محمد طیب محمد خطاب بھواروی

٣٨

المكتب التعاوني للدعوة والارشاد وتوعية الجاليات في محافظة المجمعة
شارع الملك فيصل هاتف: ٠٦٤٣٢٢٣٩٤٩ فاكس: ٠٦٤٣١١٩٩٦ ص.ب: ١٠٢ الرمز البريدي ١١٩٥٢

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

کتاب نمبر 11238
مکتبہ دار العلوم المحمدیہ

فضائلِ اعمال

فضائل الأعمال باللغة الأردية

جمع وترتیب

مکتب توعیة الجالیات۔ بالمجمعہ

مترجم

محمد طیب محمد خطاب بھواروی

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقوق الطبع محفوظة

ح المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد في المجمعة، ١٤٢٥هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في محافظة المجمعة

فضائل الأعمال . مكتب الدعوة بالمجمعة ــ المجمعة ١٤٢٥هـ .

... ص ١٦٥ ، ١٤سم

ردمك ٣-٤-٩٣٢٤-٩٩٦٠

(النص باللغة الأردية)

١ - الحديث ٢ - جوامع الفنون أ- العنوان

ديوي ٢٣٧،٥ ١٤٢٣/٤٥٦٢

رقم الإيداع : ١٤٢٣/٤٥٦٢

ردمك : ٣-٤-٩٣٢٤-٩٩٦٠

الطبعة الأولى

١٤٢٧هـ

إعداد وصف

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في المجمعة

المجمعة ١١٩٥٢، ص.ب: ١٠٢، ت/٠٦٤٣٢٣٩٤٩ ف ٠٦٤٣١١٩٩٦

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هذا الكتاب

اسم الكتاب: فضائل الأعمال اللغة: الأردية

المؤلف: المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالمجمعة

المترجم: محمد طيب محمد خطاب

المراجع: الشيخ مقصود الحسن الفيضي

يحتوي على ذكر أهم الأعمال التي ينبغي للمسلم القيام بها، وبيان فضائل هذه الأعمال من الكتاب وما صح عن رسول الله ﷺ، والتي عامة الناس يجهلونها في أيامنا هذه، ويستفاد من الكتاب بالأخص لو قُرئ في المساجد دبر إحدى الصلوات الخمس حيث تعم الفائدة بإذن الله، والكتاب لم يجمع من قبل بطريقة اختيار الأحاديث الصحيحة، ذكر فيه أكثر من (٣٨٠) حديثاً مما صح عن رسول الله ﷺ في فضائل الأعمال، حيث أن غالب الكتب الموجودة في هذا الباب مليئة بالأحاديث الضعيفة والموضوعة، بل ربما وصل الحال إلى ذكر بعض الأوراد والفضائل البدعية الشركية. وفيما يلي فهرساً لمحتوى هذا الكتاب:

- فضائل الإخلاص
- فضائل نشر العلم
- فضائل الطهارة
- فضائل الأذان
- فضائل الصلوات
- فضائل صلاة الجماعة
- فضائل الجمعة
- فضائل الصدقات
- فضائل الصيام
- فضائل الحج
- فضائل النكاح
- فضائل الجهاد
- فضائل القرآن
- فضائل صلة الرحم
- فضائل عيادة المريض
- فضائل الأخلاق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض مکتب

قارئین کرام!

ذیل کے سطور میں ہم آپ کو اپنے مکتب کی اردو مطبوعات جاننے اور پڑھنے کی دعوت دیتے ہیں، ہماری اردو مطبوعات کی تفصیلات یوں ہیں:

(۱) زادراہ (۲) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ حج اور حج وعمرہ کے اہم مسائل (۳) فتاوی مکیہ (۴) شمائل محمدی (۵) فضائل اعمال (۶) منکرات اعمال (۷) قرآنی معلومات (۸) جن وشیاطین سے گھر کی حفاظت (۹) مختصر سیرۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم (۱۰) حسن خاتمہ اور سوء خاتمہ کے علامات واسباب۔

آپ اپنی درخواست ارسال کریں، ہم حسب امکان آپ کی مطلوبہ اشیاء آپ تک پہنچائیں گے، کتاب کے مطالعہ کے دوران اگر آپ کو کوئی علمی، طباعتی یا کسی قسم کی کوئی غلطی نظر آئے یا کتاب سے متعلق کوئی تجویز آپ کے ذہن میں ہو تو براہ کرم آپ پہلی فرصت میں ہم کو مطلع فرمائیں، ہم کسی تسامح کی نشاندہی اور کسی اچھی تجویز کی پیشی پر آپ کے حد درجہ مشکور وممنوں ہوں گے۔

ہمارا پتہ ہے:

مکتب الدعوۃ والارشاد وتوعیۃ الجالیات۔ المجمعہ پوسٹ بکس نمبر ۱۰۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست موضوعات

موضوعات | صفحہ نمبر

تعارف کتاب از قلم مترجم ۱۳
اخلاص عمل کی فضیلت ۱۵
کتاب وسنت پر عمل پیرا رہنے کی فضیلت ۱۹
نیک کام میں پہل کرنے کی فضیلت ۲۰
علم، حصول علم اور اہل علم کی فضیلت ۲۱
تبلیغ حدیث اور اشاعت علم کی فضیلت ۲۶
نیک کام کی طرف رہنمائی کرنے کی فضیلت ۲۶
بحث ومباحثہ اور جھوٹ چھوڑنے کی فضیلت ۲۷
(پیشاب وپاخانہ کے وقت) قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرنے کی فضیلت ۲۸
وضو کی فضیلت ۲۸
وضو کی حفاظت اور اس کی تجدید کی فضیلت ۳۱
مسواک کی فضیلت ۳۲
وضو کے بعد دعا پڑھنے کی فضیلت ۳۲
وضو کے بعد دو رکعت پڑھنے کی فضیلت ۳۳
اذان اور صف اول کی فضیلت ۳۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موذن کا جواب دینے اور اذان کے بعد دعا پڑھنے کی فضیلت........................ ۳۵
کنواں کھودنے اور مسجد بنانے کی فضیلت........................ ۳۷
نماز باجماعت اور مسجدوں کی طرف جانے کی فضیلت........................ ۳۷
مسجد کے ساتھ وابستگی اور اس میں بیٹھے رہنے کی فضیلت........................ ۳۸
پنج وقتہ نمازوں کی فضیلت........................ ۴۰
کثرت سجود کی فضیلت........................ ۴۱
اول وقت میں نماز پڑھنے کی فضیلت........................ ۴۳
نماز باجماعت کی فضیلت........................ ۴۴
کثرت جماعت کی فضیلت........................ ۴۵
میدان میں نماز ادا کرنے کی فضیلت........................ ۴۵
عشاء اور فجر کی نماز باجماعت ادا کرنے کی فضیلت........................ ۴۶
نفل نماز گھروں میں پڑھنے کی فضیلت........................ ۴۷
ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار کی فضیلت........................ ۴۸
صبح اور عصر کی نماز پر محافظت کی فضیلت........................ ۴۹
فجر اور عصر کے بعد اپنی نماز کی جگہ میں بیٹھنے کی فضیلت........................ ۵۰
نماز فجر اور مغرب کے بعد ذکر کرنے کی فضیلت........................ ۵۱
صف اول کی فضیلت........................ ۵۲
صفوں کو ملانے اور خالی جگہ کو پر کرنے کی فضیلت........................ ۵۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام کے پیچھے آمین کہنے کی فضیلت ۵۳
نماز میں "ربنا ولک الحمد" کہنے کی فضیلت ۵۳
نماز میں پڑھی جانے والی چیز کو سمجھنے کی فضیلت ۵۴
دن رات میں بارہ رکعت موکدہ سنتوں پر محافظت کی فضیلت ۵۵
فجر سے پہلے دو رکعت پڑھنے کی فضیلت ۵۶
ظہر سے پہلے اور اس کے بعد نماز پڑھنے کی فضیلت ۵۶
عصر سے پہلے نماز پڑھنے کی فضیلت ۵۶
نماز وتر کی فضیلت ۵۷
انسان کا بحالت طہارت قیام کی نیت سے سونے کی فضیلت ۵۷
بستر پر لیٹتے وقت دعائیں پڑھنے کی فضیلت ۵۸
رات کو بیدار ہونے کے وقت ذکر ودعا کی فضیلت ۶۰
قیام اللیل کی فضیلت ۶۱
صبح وشام کی دعاؤں کی فضیلت ۶۵
دوگنے ثواب والے ذکر کی فضیلت ۷۰
بازار میں "لا الہ الا اللہ" کہنے کی فضیلت ۷۰
مجلس سے اٹھنے کے وقت دعا کی فضیلت ۷۱
"لا حول ولا قوۃ الا باللہ" کی فضیلت ۷۱
آنحضرت ﷺ کی ذات گرامی پر درود شریف بھیجنے کی فضیلت ۷۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز چاشت کی فضیلت ۷۴
جمعہ کا بیان ۷۵
نماز جمعہ اور اس کے لئے جانے کی فضیلت ۷۵
جمعہ کے لئے جلد (مسجد جانے) کی فضیلت ۷۶
جمعہ کی رات اور دن میں سورہ کہف پڑھنے کی فضیلت ۷۶
روزے کا بیان ۷۷
مطلق روزے کی فضیلت ۷۷
رمضان کے روزے، تراویح اور خصوصاً شب قدر میں قیام کی فضیلت ۷۹
شش عیدی روزے کی فضیلت ۸۲
جو شخص عرفہ میں نہ ہو اس کے لئے عرفہ کے دن کی روزے کی فضیلت ۸۳
اللہ کے مہینے محرم الحرام کے روزے کی فضیلت ۸۳
یوم عاشوراء کے روزے کی فضیلت ۸۳
شعبان کے روزے کی فضیلت ۸۴
ہر ماہ تین دن کے روزوں کی فضیلت ۸۴
سوموار اور جمعرات کے روزے کی فضیلت ۸۵
صوم داؤدی کی فضیلت ۸۵
سحری کھانے کی فضیلت ۸۶
روزہ دار کو روزہ افطار کرانے کی فضیلت ۸۶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عشرۂ ذی الحجہ کی فضیلت ۸۷

حج کا بیان ۸۸

فضائل حج عمرہ ۸۸

تلبیہ (لبیک کہنے) کی فضیلت ۸۹

وقوف عرفہ کی فضیلت ۸۹

حجر اسود کو چومنے اور رکن یمانی کو ہاتھ لگانے کی فضیلت ۹۰

طواف کرنے کی فضیلت ۹۱

مزدلفہ میں حاجیوں کو کیا ملتا ہے ۹۱

رمضان میں عمرہ کی فضیلت ۹۲

حج وعمرہ میں سر منڈانے کی فضیلت ۹۲

آب زمزم کی فضیلت ۹۳

مساجد ثلاثہ اور ان میں نماز پڑھنے کی فضیلت ۹۳

مسجد قبا میں نماز کی فضیلت ۹۴

معاملات کا بیان ۹۵

مزدوری کی فضیلت ۹۵

خرید و فروخت میں برکت کا تذکرہ جب بائع اور مشتری دونوں سچ بولیں اور حقیقت کو واضح کردیں ۹۵

بہترین ادائیگی کی فضیلت ۹۶

فسخ بیع کی فضیلت ۹۶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خرید و فروخت میں نرمی کرنے کی فضیلت............ ۹۷
غلہ ناپنے کی فضیلت............ ۹۷
صبح سویرے کام کرنے کی فضیلت............ ۹۷
بکری اور دیگر جانوروں کو رکھنے، پالنے کی فضیلت............ ۹۸
غلام آزاد کرنے کی فضیلت............ ۹۸
منصف قاضی کی فضیلت............ ۹۹
فضائل قرآن............ ۹۹
قرآن پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت............ ۹۹
ماہر قرآن کی فضیلت............ ۱۰۰
اہل قرآن کی فضیلت............ ۱۰۱
قرآن پاک پڑھنے کی فضیلت............ ۱۰۱
سورۂ فاتحہ کی فضیلت............ ۱۰۳
سورۂ بقرہ اور آیۃ الکرسی کی فضیلت............ ۱۰۴
سورہ بقرہ کی آخری دو آیتوں کی فضیلت............ ۱۰۵
سورۂ بقرہ اور آل عمران کی فضیلت............ ۱۰۶
سورہ کہف کی فضیلت............ ۱۰۸
مسبحات کی فضیلت............ ۱۰۹
سورۂ ملک کی فضیلت............ ۱۰۹

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ اخلاص اور کافرون کی فضیلت..۱۰۹
معوذتین کی فضیلت..۱۱۲
والدین کے ساتھ حسن سلوک اور اطاعت و فرمانبرداری کی فضیلت..۱۱۲
صلہ رحمی کی فضیلت..۱۱۳
اہل و عیال پر خرچ کرنے کی فضیلت..۱۱۴
اس آدمی کی فضیلت جس کے پاس دو لڑکیاں یا دو بہنیں ہوں پھر وہ ان کے بارے میں صبر و تحمل سے
کام لے اور ان کے ساتھ اچھائی سے پیش آئے..۱۱۴
بیوہ عورتوں اور مسکینوں کے لئے محنت کرنے کی فضیلت..۱۱۵
یتیم کی کفالت اور اس پر خرچ کرنے کی فضیلت..۱۱۵
رضائے الٰہی کی خاطر اپنے مسلمان بھائی کی زیارت کرنے کی فضیلت..۱۱۶
مسلمانوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کی فضیلت..۱۱۶
بیمار کی مزاج پرسی کی فضیلت..۱۱۷
بیمار کے پاس اس کے لئے دعا کرنے کی فضیلت..۱۱۸
حسن خلق کی فضیلت..۱۱۸
حیا کی فضیلت..۱۱۹
سچائی کی فضیلت..۱۱۹
تواضع و انکساری کی فضیلت..۱۲۰
حلم و درگذر اور غصہ پر قابو پانے کی فضیلت..۱۲۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظالم اور قصور وار کو معاف کرنے کی فضیلت ۱۲۱
کمزوروں پر شفقت اور رحمدلی کی فضیلت ۱۲۲
تمام امور و معاملات میں نرمی برتنے کی فضیلت ۱۲۳
مسلمان کی پردہ پوشی کی فضیلت ۱۲۳
لوگوں کے درمیان مصالحت کرانے کی فضیلت ۱۲۳
مسلمان بھائی کی غیبت کی تردید اور اس کی عزت کی مدافعت ۱۲۴
حب فی اللہ کی فضیلت ۱۲۴
سلام کی فضیلت ۱۲۵
مصافحہ کی فضیلت ۱۲۶
خندہ پیشانی اور نیک برتاؤ کرنے کی فضیلت ۱۲۶
خوش کلامی کی فضیلت ۱۲۷
امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی فضیلت ۱۲۷
مصائب پر صبر کی فضیلت ۱۲۸
بیماری و پریشانی کی فضیلت ۱۳۰
تکلیف دہ چیز کو راستہ سے ہٹا دینے کی فضیلت ۱۳۱
چھپکلی مارنے کی فضیلت ۱۳۱
اللہ تعالی کے ڈر سے شرمگاہ کی حفاظت کرنے کی فضیلت ۱۳۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالی کے محارم سے نگاہ نیچی رکھنے کی فضیلت........ ۱۳۳
اسلام میں بال کی سفیدی کی فضیلت........ ۱۳۴
زبان کی حفاظت کی فضیلت........ ۱۳۴
توبہ کی فضیلت........ ۱۳۵
برائی کے بعد نیکی کرنے کی فضیلت........ ۱۳۸
محتاجگی، محتاجوں اور کمزوروں کی فضیلت........ ۱۳۸
دنیا سے بے رغبتی اور آخرت کی طرف رغبت کی فضیلت........ ۱۳۹
اللہ سے امید ورجاء اور حسن ظن کی فضیلت........ ۱۴۰
خوف وخشیت الٰہی کی فضیلت........ ۱۴۱
اللہ تعالی کی خشیت سے رونے کی فضیلت........ ۱۴۲
جنازے کا بیان........ ۱۴۳
میت کو نہلانے اور کفنانے کی فضیلت........ ۱۴۳
نماز جنازہ اور جنازوں کے ساتھ چلنے کی فضیلت........ ۱۴۴
اس شخص کی فضیلت جس کی اولاد بچپن میں فوت ہو جائے........ ۱۴۴
سقط کی فضیلت........ ۱۴۴
مصیبت کے وقت ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' کہنے کی فضیلت........ ۱۴۶
مصیبت زدہ کو تعزیت وتسلی دینے کی فضیلت........ ۱۴۷
بینائی ختم ہونے پر صبر وشکر کا اجر........ ۱۴۷

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدقات کا بیان...
زکوۃ ادا کرنے کی فضیلت.................................. ۱۴۸
حلال کمائی سے صدقہ کرنے کی فضیلت.................................. ۱۴۸
صدقہ کو چھپا کر دینے کی فضیلت.................................. ۱۵۰
استغناء کے باوجود صدقہ کرنے کی فضیلت.................................. ۱۵۰
خرچ کرنے کی فضیلت.................................. ۱۵۱
عورت کا اپنے شوہر کے مال سے صدقہ کرنے کی فضیلت.................................. ۱۵۲
دودھ والی جانور دینے کی فضیلت.................................. ۱۵۲
درخت لگانے اور کھیتی کرنے کی فضیلت.................................. ۱۵۳
پانی صدقہ کرنے کی فضیلت.................................. ۱۵۳
نکاح کی فضیلت.................................. ۱۵۴
شوہر کی اطاعت و فرمانبرداری کی فضیلت.................................. ۱۵۵
جہاد کا بیان...
اللہ کی راہ میں صبح یا شام کو چلنے کی فضیلت.................................. ۱۵۵
جہاد فی سبیل اللہ کی فضیلت.................................. ۱۵۶
اللہ کی راہ میں پہرہ دینے کی فضیلت.................................. ۱۵۸
اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے کی فضیلت.................................. ۱۵۹

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے راستہ میں گرد آلود ہونے کی فضیلت ۱۵۹
اللہ کے راستہ میں چوکیداری کرنے کی فضیلت ۱۶۰
اللہ کے راستہ میں تیر اندازی کی فضیلت ۱۶۰
اللہ کی راہ میں زخمی ہونے کی فضیلت ۱۶۱
دریائی جہاد کی فضیلت ۱۶۲
غازی کو جہاد کے لئے تیار کرنے اور اس کے پیچھے اس کے گھر والوں کی خبر گیری رکھنے کی فضیلت
اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی فضیلت ۱۶۳
اللہ کے راستہ میں گھوڑے باندھنے کی فضیلت ۱۶۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعارف کتاب

از قلم مترجم

الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على أشرف الأنبياء والمرسلين، نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين، أما بعد.

محترم قارئین !

زیر نظر کتاب " فضائل اعمال " مکتب کے لجنہ علمیہ کا مرتب شدہ کتاب " فضائل الاعمال" کا آسان اور عام فہم اردو ترجمہ ہے جو تین سو اسی احادیث صحیحہ کا ایک شاندار مجموعہ ہے، جس میں اخلاص عمل ، اعتصام بالکتاب والسنۃ، دعوت وجہاد، زہدو رقاق مکارم اخلاق، وضو، نماز روزہ، زکاۃ، حج، تلاوت قرآن، اذکار ودعوات، توبہ واستغفار معاشرت ومعاملات سے متعلق صرف ان احادیث صحیحہ کا تذکرہ ہے جس میں فضیلت کا ذکر ہے، ذیل میں اس کتاب کی چند ایک خصوصیات پیش کی جاتی ہیں:

(۱) اس کتاب میں صحت حدیث کا مکمل التزام کیا گیا ہے جب کہ بازار میں دستیاب کتابیں عمومی طور پر ان خصوصیات سے خالی ہوتی ہیں۔

(۲) ہر حدیث کے اخیر میں حوالے کے ساتھ ان کا نمبر بھی دیدیا گیا ہے تاکہ اگر کوئی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصل مصادر ومراجع کی طرف رجوع کرنا چاہے تو اسے کوئی دقت پیش نہ آئے۔

(۳) طوالت کتاب کے خوف سے احادیث کا متن ساتھ نہیں رکھا گیا ہے۔

(۴) احادیث کی تخریج میں ماضی قریب کے عظیم محقق و محدث علامہ ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیقات کو قول فیصل کی حیثیت سے پیش کیا گیا ہے کیوں کہ نقد حدیث کا جو ملکہ راسخہ اللہ مالک الملک کی طرف سے ان کو عطا کیا گیا تھا وہ کسی منصف اور عقل سلیم رکھنے والے سے مخفی نہیں، اس بنا پر اس کتاب کی افادیت اور بڑھ گئی ہے۔

غرض یہ کتاب عام مسلمانوں کے لئے از حد مفید ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کتاب کو صبح و شام پڑھنے کا اہتمام کرے اور اپنے لئے درس حیات بنالے۔ بڑی ناسپاسی ہوگی اگر میں اپنے محسن و مشفق شیخ فاضل ر مقصود الحسن الفیضی رحفظہ اللہ کا شکریہ نہ ادا کروں جنہوں نے اپنے مشاغل کثیرہ کے باوجود کتاب کی نظر ثانی کی، **فجزاه الله عني أحسن الجزاء في الدارين**' اللہ سے دعا ہے کہ وہ مرتب و مترجم، مراجع اور ناشر کی اس محنت کو قبول فرمائے اور مسلمانوں کو اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے،

آمین ۔ وصلى الله وسلم على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين

ابو عدنان محمد طیب بھواروی۔ داعی و مترجم

اسلامک سنٹر المجمعہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اخلاص عمل کی فضیلت

(۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے: تم سے پہلے زمانے کے تین آدمی سفر پر نکلے جنہیں رات گذارنے کے لئے ایک غار کا سہارا لینا پڑا، جس میں وہ داخل ہوئے ہی تھے کہ پہاڑ سے ایک پتھر لڑھکتا ہوا آیا اور غار کے منھ کو بند کر دیا، وہ کہنے لگے کہ اس مصیبت سے نجات کی صورت یہی ہے کہ ہر شخص اپنے کسی نیک اعمال کا وسیلہ پیش کر کے اللہ تعالی سے دعا کرے۔

ان میں سے ایک آدمی نے کہا: اے اللہ میرے ماں باپ بہت زیادہ بوڑھے ہوگئے تھے، ان سے پہلے میں اپنے اہل وعیال کو دودھ نہیں پلاتا تھا، ایک روز مجھے درختوں کی تلاش دور لے گئی، میرے واپس آنے پر وہ سو چکے تھے، میں دودھ کو دوہ کر حسب معمول ان کی خدمت میں پہنچا تو وہ سو رہے تھے اور ان سے پہلے اپنے اہل وعیال کو دودھ پلانا مجھے ناگوار گذرا، میں دودھ کا پیالا ہاتھ میں اٹھائے ان کے بیدار ہونے کا انتظار کرتا رہا یہاں تک کہ صبح طلوع ہوئی، [بعض راویوں نے اتنا اور بیان کیا ہے: اور بچے میرے پاؤں کے پاس بھوک سے روتے اور چلاتے رہے] جب وہ بیدار ہوئے تو اپنا حصہ دودھ پیا، اے اللہ! اگر میں نے یہ کام تیری رضا کے لئے کیا ہے تو ہم سے اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پتھر کی مصیبت کو دور فرما، تو پتھر تھوڑا سا سرک گیا، لیکن غار سے نہ نکل سکتے تھے۔

دوسرے نے کہا: اے اللہ! میری ایک چچازاد بہن تھی جو مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب تھی، اس سے ہم نے تکمیل خواہش کا اظہار کیا لیکن وہ راضی نہیں ہوئی یہاں تک کہ ایک سال قحط سالی نے اسے آدبایا [جس سے مجبور ہو کر] وہ میرے پاس آئی، میں نے اس کو اس شرط پر ایک سو بیس دینار دیا کہ وہ اپنے کو میرے حوالہ کردے، چنانچہ وہ رضامند ہو گئی، لیکن جب میں نے اس پر قابو پالیا تو اس نے کہا سیل مہر کا توڑنا بغیر حق کے تمہارے لئے میں جائز نہیں سمجھتی، میں اس کی اس بات سے متاثر ہو کر اس کے ساتھ جماع سے رک گیا اور وہاں سے ہٹ گیا، حالانکہ وہ مجھے بہت زیادہ محبوب تھی، اور دیئے ہوئے دینار کو چھوڑ دیا، اے اللہ! اگر میں نے یہ کام تیری رضا کے لئے کیا ہے، تو ہمیں اس مصیبت سے نجات عطا فرما، چنانچہ پتھر ہٹ گیا لیکن باہر نکلنے کی گنجائش نہ تھی۔

تیسرے نے کہا: اے اللہ میں نے چند مزدور اجرت پر لگائے تھے، سبھی مزدوروں کو ان کی اجرت دی گئی سوا ایک شخص کے جو اپنی مزدوری کو [کم سمجھتے ہوئے] چھوڑ کر چلا گیا، میں اس کی مزدوری کو تجارت میں لگا کر بڑھاتا رہا یہاں تک کہ مال بہت زیادہ ہو گیا، کچھ عرصہ بعد وہ میرے پاس آیا، اس نے کہا کہ اے اللہ کے بندے مجھے میری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزدوری دے دیجئے، میں نے کہا جو کچھ تو اپنے سامنے دیکھ رہا ہے سب تیرا مال ہے اونٹ، گائے، بکریاں، غلام سب تیرے ہیں، اس نے کہا اے بندۂ خدا میرے ساتھ مذاق نہ کر، میں نے کہا میں تیرے ساتھ مذاق نہیں کر رہا ہوں، وہ شخص تمام مال لیکر چلا گیا اور کچھ بھی نہ چھوڑا، اے اللہ اگر میں نے یہ کام تیری خوشنودی کے لئے کیا ہے تو ہم سے مصیبت دور فرما، چنانچہ پتھر غار کے منہ سے ہٹ گیا اور وہ باہر نکل کر چل دیئے۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۲۷۲، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۷۴۳)

(۲) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا آپ کا کیا خیال ہے اس شخص کے بارے میں جو اجر وثواب اور نام دونوں کے لئے جہاد کرتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کو کچھ اجر نہیں ملے گا، پھر آپ نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالی صرف اسی عمل کو قبول کرتا ہے جو خالص ہو، اور جس سے اس کی رضامندی چاہی گئی ہو" (ابوداؤد، نسائی، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۶)

(۳) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس پر خدا کی پھٹکار ہے مگر اس کام پر نہیں جس سے خدا کی رضامندی مقصود و مطلوب ہو" (طبرانی، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ [فرشتوں سے] فرماتا ہے کہ میرا بندہ جب کسی برے عمل کا ارادہ کرے تو اسے نہ لکھو حتیٰ کہ وہ اسے کر گذرے، اور اگر اسے کر لے تو اسے اتنا ہی لکھو جتنا اس نے کیا ہے، اور اگر وہ اسے میری وجہ سے چھوڑ دے تو اسے اس کی ایک نیکی لکھو، اور اگر وہ کسی نیک عمل کا ارادہ کر لے اور اسے نہ کر سکے تو اسے اس کی ایک نیکی لکھ لو، اور اگر اسے کر لے تو اسے دس سے لے کر سات سو گنا تک لکھ لو" (بخاری، یہ الفاظ بخاری کے ہیں حدیث نمبر ۷۵۰۱، مسلم حدیث نمبر ۱۲۸)

(۵) حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اس امت کو آسانی اور اللہ کے یہاں اس کی قدر و منزلت اور دین کی بلندی اور ملکوں میں تمکن و غلبہ اور نصرت و مدد کی خوشخبری دے دو جس نے دنیا کے لئے آخرت کا کوئی کام کیا تو اس کے لئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں" (مسند احمد، ابن حبان، حاکم، بیہقی، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۲۱)

(۶) محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ نے فرمایا: لوگو! اپنے آپ کو مخفی شرک سے بچاؤ، صحابہ کرام نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! مخفی شرک کیا ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا آدمی نماز پڑھ رہا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتا ہے مگر جب وہ یہ دیکھتا ہے کہ لوگ اسے نماز پڑھتا دیکھ رہے ہیں تو وہ نماز کو بنا سنوار کر کے پڑھنا شروع کر دیتا ہے یہی ہے مخفی شرک" (صحیح ابن خزیمہ، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۲۸)

کتاب و سنت پر عمل پیرا رہنے کی فضیلت

(۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجتہ الوداع کے خطبہ میں ارشاد فرمایا: [سنو] شیطان تو اس سے ناامید ہو چکا ہے کہ اس کی عبادت تمہاری اس زمین میں کی جائے، لیکن وہ اس سے خوش ہوتا ہے کہ تم اپنے چھوٹے چھوٹے اعمال ہی میں اس کی اطاعت کر لو، سو تمہیں بہت چوکنا رہنا چاہئے، [سنو] میں تم میں ایسی چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر تم اسے مضبوط تھامے رہے اور اس پر عمل کرتے رہے تو کبھی بھی گمراہ نہ ہو گے وہ چیز یہ ہے ایک تو کتاب اللہ دوسرے سنت رسول اللہ" (حاکم، ملاحظہ فرمائیں صحیح ترغیب حدیث نمبر ۳۶)

(۸) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "یہ قرآن شفاعت کرنے والا ہے اور اس کی شفاعت مقبول ہے جس نے اس کو اپنا امام بنایا تو اسے جنت کی طرف لے جائے گا، اور جس نے اسے پس پشت ڈال دیا اور روگردانی کی تو اس کو گدی کے بل دوزخ میں ڈھکیلے گا" (بزار نے اس کو موقوفاً روایت کیا ہے، صحیح ترغیب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث نمبر ۳۹، اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے موقوفا روایت کیا ہے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۴۰)

(۹) حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص ہمارے اس دین میں کوئی ایسی بات پیدا کرے جو اس میں سے نہ ہو تو وہ مردود ہے" (بخاری حدیث نمبر ۲۶۹۷ مسلم حدیث نمبر ۱۷۱۸) اور صحیح مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ "جو شخص کوئی ایسا عمل کرے جو ہمارے امر کے مطابق نہ ہو تو وہ مردود ہے" (حدیث نمبر ۱۷۱۸)

نیک کام میں پہل کرنے کی فضیلت

(۱۰) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے ایک لمبی حدیث میں مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص اسلام میں کوئی اچھا طریقہ رائج کرے اسے اس کا اجر ملے گا، اور جو اس پر عمل کرے گا اس کا اجر بھی اسے ملے گا لیکن عمل کرنے والے کے اجر میں کمی نہیں ہوگی، اور جو کوئی اسلام میں برا طریقہ رائج کرے اسے اس کا گناہ ہوگا، اور اس کے بعد اس طریقہ کے مطابق جس نے عمل کیا اس کا بھی اسے گناہ ہوگا لیکن اس عمل کرنے والے کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۰۱۷، نسائی، ابن ماجہ، ترمذی،)

(۱۱) واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا ”جس نے کوئی اچھا راستہ نکالا تو اسے اس کا ثواب ملے گا جب تک اس کی زندگی میں اور اس کی وفات کے بعد اس کے مطابق عمل کیا جاتا رہے [اور اجر و ثواب اسی وقت ختم ہوگا] جب اس کے مطابق عمل متروک ہو جائے گا، اور جس نے کوئی برا راستہ نکالا تو اس کے اوپر اس کا گناہ ہوگا جب تک اس پر عمل کرنا نہ چھوڑا جائے، اور جو شخص سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے فوت ہو گیا تو اسے قیامت تک سرحدوں کے محافظ کا ثواب ملتا رہے گا“ (طبرانی کبیر، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۶۲)

(۱۲) حضرت سہل بن سعدؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”یہ خیر خزانہ ہے، ان خزانوں کی کنجیاں ہیں، مبارک ہو اس بندے کو جسے اللہ نے خیر کا کھولنے والا اور شر کا بند کرنے والا بنایا ہے، اور تباہی ہو اس بندے کے لئے جس کو اللہ نے شر کا کھولنے والا اور خیر کو بند کرنے والا بنایا ہے“ (ترمذی، ابن ماجہ، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۶۳)

علم، حصول علم اور اہل علم کی فضیلت

(۱۳) حضرت معاویہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس شخص کے ساتھ اللہ تعالی بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے“ (بخاری حدیث نمبر ۷۱، مسلم حدیث نمبر ۱۰۳۷، ابن ماجہ)

(۱۴) حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”علم کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضیلت عبادت کی فضیلت سے بہتر ہے، اور تمہارے دین کا بہترین جزء پرہیزگاری ہے" (طبرانی اوسط، بزار، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۶۵)

(۱۵) حضرت ابوہریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی سختی دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے قیامت کی سختیوں میں سے ایک سختی کو دور کرے گا، اور جس نے مسلمانوں کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا، اور جس نے تنگدست پر آسان کر دیا اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کے لئے آسان کر دے گا، اور اللہ تعالیٰ بندے کی مدد میں ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں ہے، اور جو شخص علم حاصل کرنے کے لئے کسی راستہ پر چلا اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کے ذریعہ جنت کا راستہ آسان کر دے گا، اور جب کوئی قوم اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو کر تلاوت قرآن اور اس کی تعلیم میں مشغول ہوں تو فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں، اور ان پر تسکین اترتی ہے، اور رحمت ان کو ڈھانک لیتی ہے، اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر اپنے پاس موجود فرشتوں میں کرتا ہے، اور جس کے عمل نے اسے پیچھے چھوڑ دیا تو اس کا نسب اسے آگے نہ بڑھائے گا" (مسلم حدیث نمبر ۹۹ ۲۶، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم)

(۱۶) حضرت ابودرداءؓ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جو شخص علم حاصل کرنے کی غرض سے کسی راستہ پر چلا تو اللہ اس کے لئے جنت کے [راستوں میں سے] ایک راستہ آسان کر دیتا ہے، اور بے شک فرشتے طالب علم کے عمل سے خوش ہو کر اس کے لئے اپنے پروں کو بچھا دیتے ہیں، اور وہ چیزیں جو آسمان وزمین کے اندر ہے حتیٰ کہ مچھلیاں پانی کے اندر عالم کے لئے مغفرت طلب کرتی ہیں اور عالم کی فضیلت عابد پر اس طرح ہے جس طرح کہ چودھویں رات کے چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر ہے اور بے شک عالم لوگ انبیاء کے وارث ہیں اور انبیاء نے دراہم دینار کی وراثت نہیں چھوڑی بلکہ علم کی وارث بنا کر گئے، تو جس شخص نے علم کو حاصل کیا تو گویا اس نے بہت بڑا حصہ پالیا" (ابوداود، ترمذی، ابن ماجہ، بیہقی، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۶۷)

(۱۷) حضرت صفوان بن عسال المرادیؓ کہتے ہیں میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ اس وقت مسجد میں اپنی سرخ رنگ کی چادر کا تکیہ لگائے ہوئے تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں علم حاصل کرنے کے لئے حاضر ہوا ہوں، تو آپ نے فرمایا خوش آمدید ہے، طالب علم کے لئے! طالب علم کو تو فرشتے اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں اور پھر ایک دوسرے پر سوار ہو کر وہ آسمان دنیا تک جا پہنچتے ہیں وہ ایسا اس لئے کرتے ہیں کہ انہیں ان سے محبت ہے جو یہ سیکھتا ہے" (احمد، طبرانی، ابن حبان،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاکم،اور سنن ابن ماجہ کے الفاظ بھی اسی کے قریب ہیں، صحیح ترغیب حدیث نمبر ٦٨)

(١٨) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا "[خبر دار] دنیا ملعون ہے اور دنیا کی ہر چیز ملعون ہے سوائے ذکر الٰہی اور اس پر معاون چیزیں عالم اور طالب علم کے "(ترمذی، ابن ماجہ، بیہقی، صحیح ترغیب حدیث نمبر ٧٠)

(١٩) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے عمل کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے سوائے تین چیزوں کے (١) صدقہ جاریہ [جس سے اس کے مرنے کے بعد بھی لوگ فیضیاب ہوں] (٢) علم جس سے نفع حاصل کیا جارہا ہو، (٣) نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرتی ہو" (مسلم حدیث نمبر ١٦٣١ اور دیگر کتب حدیث)

(٢٠) حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس نے کوئی علم سکھایا تو اسے عمل کرنے والوں کے برابر اجر و ثواب ملے گا جب کہ عمل کرنے والوں کے ثواب میں بھی کوئی کمی نہ کی جائے گی" (ابن ماجہ، صحیح ترغیب حدیث نمبر ٧٦)

(٢١) حضرت ابوامامہ باہلیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو آدمیوں کا ذکر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوا، ایک عابد کا اور دوسرے عالم کا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "کہ عالم کو عابد پر اس طرح فضیلت حاصل ہے جیسا کہ مجھے تم میں سے ایک ادنی شخص پر، پھر آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی اسکے فرشتے، آسمانوں اور زمینوں والے حتی کہ چیونٹی اپنی بل میں اور مچھلی [پانی میں] لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دینے والے کے لئے دعا کرتے ہیں" (ترمذی، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۷۷)

(۲۲) حضرت ابو امامہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا "جو شخص صبح کے وقت مسجد صرف اس لئے گیا کہ بھلائی سیکھے یا دوسروں کو سکھائیں تو اس کے لئے ایک حاجی کے برابر اجر و ثواب ہے، مکمل ایک حج کا ثواب" (طبرانی، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۸)

(۲۳) حضرت ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے "جو میری مسجد میں صرف خیر کے لئے آیا کہ سیکھے یا سکھاوے تو وہ مجاہد فی سبیل اللہ کے برابر ہے، اور جو کسی اور کام کی غرض سے آیا، یعنی دنیا وغیرہ کی غرض سے تو وہ ایسا ہے جیسے کسی دوسرے کی چیز کو تکتا ہے" (ابن ماجہ، بیہقی، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۸۲)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تبلیغ حدیث اور اشاعت علم کی فضیلت

(۲۴) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو ترو تازہ رکھے جس نے ہم سے کوئی چیز سنی اور اسے دوسروں تک اسی طرح پہنچادیا جس طرح اس نے سنا تھا، کیونکہ ممکن ہے جس تک یہ بات پہنچائی جائے وہ اس سے زیادہ فہم رکھنے والا ہو جس نے ہم سے سنی ہے" (ابوداؤد، ترمذی، ابن حبان، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۸۳)

(۲۵) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "مومن کو اس کے مرنے کے بعد اس کی جن نیکیوں اور عمل کا ثواب پہنچتا ہے وہ علم ہے جسے اس نے سکھایا اور رواج دیا، یا نیک بخت اولاد چھوڑ گیا، یا اپنے وارثوں کے لئے قرآن چھوڑا، یا مسجد کو بنایا، یا مسافروں کے لئے سرائے بنوائی، یا نہر جاری کر گیا، یا صدقہ جسے اس نے اپنے مال سے اپنی تندرستی اور زندگی میں نکالا تو اس کی موت کے بعد اس کو اس کا ثواب پہنچے گا" (ابن ماجہ، بیہقی، ابن خزیمہ، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۰۷)

نیک کام کی طرف رہنمائی کر نیکی فضیلت

(۲۶) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس آ کر کچھ مانگا، تو آپ نے فرمایا میرے پاس اس وقت تمہیں دینے کے لئے کچھ نہیں ہے،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن فلاں شخص کے پاس جاؤ، وہ اس شخص کے پاس گیا اور اس نے اس کو دیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص کسی نیک کام کی طرف رہنمائی کرے تو اسے اس کام کرنے والے یا اس پر عمل کرنے والے کے برابر ثواب ہے" [صحیح ابن حبان، مسند البزار میں بھی یہ حدیث مختصراً وارد ہے جس کے الفاظ یہ ہیں "کسی بھلے کام پر کسی کی رہنمائی کرنے والا کرنے ہی والے کی طرح ہے" (صحیح الترغیب حدیث نمبر ۱۱)

(۲۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا "جو شخص ہدایت کی طرف بلاتا ہے تو اس کو ان لوگوں کے ثواب کے برابر حصہ ملتا ہے جو اس کی اتباع کرتے ہیں اور ان کے ثواب میں کچھ کمی نہیں ہوتی، اور جو شخص گمراہی کی طرف دعوت دیتا ہے، اس پر ان لوگوں کے گناہوں کے برابر گناہ ملتا ہے، جو اس پر عمل کرتے ہیں اور ان کے گناہوں میں کچھ کمی نہیں ہوگی" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۶۷۴ و دیگر کتب حدیث)

بحث و مباحثہ اور جھوٹ چھوڑنے کی فضیلت

(۲۸) حضرت ابو امامہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص باطل پر ہوتے ہوئے بحث و مباحثہ چھوڑ دے، تو جنت کے کنارے میں اس کے لئے محل بنایا جاتا ہے، اور جو حق پر رہتے ہوئے باطل کو چھوڑ دے تو اس کے لئے جنت کے وسط میں مکان بنایا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتا ہے، اور جس نے اپنے اخلاق کو سنوار لیا تو جنت کی بلند جگہ میں اس کے لئے مکان بنایا جاتا ہے" (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، بیہقی، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۳۳)

(۲۹) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "میں جنت کے کنارے ایک گھر کا، جنت کے وسط میں ایک گھر کا، اور جنت کے بلند حصہ میں ایک بلند گھر کا ضامن ہوں ان لوگوں کے لئے جو حق پر ہونے کے باوجود بحث ومباحثہ چھوڑ دیں، اور مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولیں اور اپنی عادت اچھی بنالیں" [بزار، طبرانی، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۳۴]

(پیشاب وپاخانہ کے وقت) قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرنے کی فضیلت

(۳۰) حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا "جو شخص پیشاب وپاخانہ کی حالت میں قبلہ کی طرف نہ تو رخ کرے اور نہ ہی پیٹھ، تو اس کے لئے ایک نیکی لکھی جاتی ہے، اور ایک برائی مٹائی جاتی ہے" (طبرانی، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۴۵)

وضو کی فضیلت

(۳۱) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے سنا" کہ میری امت کو قیامت کے دن جب بلایا جائے گا تو وضو کے نشانات کی وجہ سے اعضاء وضو چمکتے دمکتے ہوں گے" (بخاری حدیث نمبر ۱۳۶، مسلم حدیث نمبر ۲۴۶)

صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۵۰ر میں حضرت ابو حازمؒ سے روایت ہے کہ میں ابو ہریرہؓ کے پیچھے تھا، وہ نماز کے لئے وضو کر رہے تھے تو اپنے ہاتھ کو بغل تک لمبا کر کے دھوتے تھے، میں نے کہا اے ابو ہریرہ یہ کیسا وضو ہے؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے فروخ کی اولاد! تم یہاں موجود ہو؟ اگر میں جانتا کہ تم موجود ہو تو میں اس طرح وضو نہیں کرتا میں نے اپنے خلیل رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ فرماتے تھے کہ: [جنت میں] مومن کا زیور وہاں تک پہنچے گا جہاں تک وضو کا پانی پہنچتا ہے۔

(۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کہ جب کوئی مسلم یا مومن بندہ وضو کرتا ہے، اور اس میں اپنے چہرہ کو دھوتا ہے، تو پانی کے ساتھ یا آخری قطرۂ پانی کے ساتھ اس کے چہرہ سے وہ سارے گناہ نکل جاتے ہیں جو اس کی آنکھ سے ہوئے تھے، اس کے بعد جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ یا آخری قطرۂ پانی کے ساتھ وہ سارے گناہ اس کے ہاتھوں سے خارج ہو جاتے ہیں جو اس کے ہاتھوں سے ہوئے ہیں اس کے بعد جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے تو پانی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ یا آخری قطرۂ پانی کے ساتھ وہ سارے گناہ اس کے پاؤں سے خارج ہو جاتے ہیں جن کے لئے اس کا پاؤں چل کر گیا ہے یہاں تک کہ [وضو سے فارغ ہونے کے ساتھ] وہ گناہوں سے بالکل پاک و صاف ہو جاتا ہے۔ (موطاء امام مالک، مسلم حدیث نمبر ۲۴۴، ترمذی)

(۳۳) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے متعلق روایت ہے کہ آپ نے وضو کیا پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے میرے اس وضو کی طرح وضو فرمایا، پھر ارشاد فرمایا کہ جس نے میرے اس وضو کے مطابق وضو کیا تو اس کے پچھلے سارے گناہ معاف ہو گئے، اور اس کی نماز اور مسجد میں جانا ایک زائد چیز ہوئی۔ (صحیح مسلم، حدیث نمبر ۲۲۹)

اور نسائی نے اختصار کے ساتھ یہ حدیث بیان کی ہے جس کے الفاظ یوں ہیں: کہ جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر نماز پڑھے تو اس نماز سے لے کر دوسری نماز تک اس کے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ ملاحظہ ہو (صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۷۵)

(۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو وہ اعمال نہ بتاؤں جن کی برکت سے اللہ گناہوں کو مٹاتا اور درجے بلند فرماتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے؟ حاضرین صحابہ نے عرض کیا: حضور ضرور بتائیں! آپ نے ارشاد فرمایا ناگواری کے باوجود پوری طرح وضو کرنا، اور مسجدوں کی طرف قدم زیادہ پڑنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا منتظر رہنا، بس یہی ہے حقیقی رباط، یہی ہے اصلی رباط۔ (موطاء امام مالک، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۱۵، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

وضو کی حفاظت اور اس کی تجدید کی فضیلت

(۳۵) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دین پر جمے رہو اور اس کے ثواب کو تم شمار نہ کر سکو گے، اور اچھی طرح جان لو کہ تمہارے اعمال میں سب سے بہتر عمل نماز ہے اور وضو کی پوری پوری نگہداشت صرف بندۂ مومن ہی کر سکتا ہے" (ابن ماجہ، حاکم، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۷۵)

(۳۶) حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہما اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن صبح کے وقت رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال کو بلایا اور فرمایا: تم مجھ سے پہلے جنت میں کس طرح چلے گئے؟ میں رات [خواب میں] جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے آگے تمہارے قدموں کی آہٹ سنی، حضرت بلالؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے جب بھی اذان دی اس کے بعد دو رکعتیں ضرور پڑھی ہیں، اور جب بھی بے وضو ہوا تو اس کے بعد وضو ضرور کیا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بس یہی وجہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے" (صحیح ابن خزیمہ، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۹۴)

مسواک کی فضیلت

(۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی خوشنودگی کا ذریعہ ہے،، (نسائی، صحیح ابن خزیمہ، صحیح ابن حبان، اور بخاری نے تعلیقاروایت کیا ہے" صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۹۴)

(۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے مسواک لانے کا حکم دیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بندہ جب مسواک کرتا ہے پھر نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو فرشتے اس کے پیچھے اس کی قرآت سننے کے لئے کھڑے ہوتے ہیں پھر اس سے قریب تر ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ اپنے منھ کو اس کے منھ پر رکھ دیتے ہیں پھر اس کے منھ سے قرآن سے جو کچھ بھی نکلتا ہے وہ فرشتے کے پیٹ میں داخل ہوتا ہے، اس لئے تم اپنے مونہوں کو قرآن پڑھنے کے لئے پاک وصاف کرلو" (بزار، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۲۱۰)

وضو کے بعد دعا پڑھنے کی فضیلت

(۳۹) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص بھی وضو کرے اور اچھے طریقے سے وضو کرے پھر وضو کے بعد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ کہے: "أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ" "میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں" تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ جس میں سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔ (صحیح مسلم، حدیث نمبر ۲۳۴، ابوداؤد، سنن ابن ماجہ)

(۴۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص وضو کے بعد یہ کہے "سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ" "اے اللہ تو پاک ہے، اور تیری ہی تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں، اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں" تو "یہ کلمات" کاغذ میں لکھ کر اس پر مہر لگا دیا جاتا ہے جو قیامت تک نہیں توڑا جاتا" (طبرانی اوسط، دیکھئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۲۱۸)

وضو کے بعد دو رکعت پڑھنے کی فضیلت

(۴۱) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی وضو کرے، اور اچھی طرح وضو کرے، پھر اللہ کے حضور میں کھڑے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ہو کر دو رکعت اس طرح پڑھے کہ قلب و قالب سے انہیں کی طرف متوجہ ہو تو اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۳۴، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

(۴۲) حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اچھی طرح وضو کرے، پھر ایسی دو رکعت نماز پڑھے کہ ان میں سہو نہ ہو تو اس کے سابقہ تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں" (ابوداؤد، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۲۲۱)

اذان اور صف اول کی فضیلت

(۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو معلوم ہو کہ اذان دینے اور پہلی صف میں کھڑا ہونے کا کتنا اجر و ثواب ہے پھر اگر اس کے حصول کے لئے قرعہ اندازی کرنی پڑے تو قرعہ اندازی کریں گے، اور اگر اول وقت نماز پڑھنے کی فضیلت سے لوگ واقف ہوں تو ضرور ایک دوسرے پر سبقت کریں اور اگر عشاء اور فجر کے ثواب کو جان لیں تو ان کے لئے گھٹنوں کے بل چل کر آئیں" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۱۵، صحیح مسلم حدیث نمبر ۴۳۷)

(۴۴) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ تعالی رحمت فرماتا ہے اور اس کے فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں اگلی صف کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے ،اور موذنوں کی جہاں تک آواز پہنچتی ہے اس کی بخشش کی جاتی ہے ،اس کی آواز سننے والی ہر تر اور خشک چیز تصدیق کرتی ہے ،اور جو شخص اس کے ساتھ نماز پڑھے اس کا ثواب بھی اسے ملتا ہے" (احمد ،نسائی، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۲۲۸)

(۴۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے کہ قیامت کے دن موذن لوگوں میں سب سے لمبی گردن والے ہوں گے" (مسلم حدیث نمبر ۳۸۷)

(۴۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے بارہ سال تک اذان دی اس کے لئے جنت واجب ہو گئی ،اور ہر روز اذان دینے کی وجہ سے اس کے نامہ اعمال میں ساٹھ نیکی لکھی جاتی ہے ،اور اقامت کہنے کی وجہ سے تیس نیکی" (ابن ماجہ، دار قطنی ،حاکم، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۲۴۰)

موذن کا جواب دینے اور اذان کے بعد دعا پڑھنے کی فضیلت

(۴۷) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اذان سن کر یہ دعا پڑھے "اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِالْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَاماً مَّحْمُوْدَا نِالَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ" اے اللہ !اس مکمل دعوت اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور فضیلت عطا فرما، اور انہیں اس مقام محمود پر فائز فرما، جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا" تو اس کے لئے قیامت کے دن میری شفاعت واجب ہو گئی۔ (بخاری حدیث نمبر ۶۱۴، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

(۴۸) حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اذان سن کر یہ کہے,, وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا،، "اور میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، میں اللہ کے رب ہونے پر اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہوں" تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ (مسلم حدیث نمبر ۳۸۶، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابوداؤد)

(۴۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ بلال اذان کے لئے کھڑے ہوئے، جب اذان دے چکے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس شخص نے دل سے یقین کر کے ایسا ہی کہا تو وہ جنت میں جائے گا" (نسائی، ابن حبان، حاکم، صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۴۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کنواں کھودنے اور مسجد بنانے کی فضیلت

(۵۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص پانی کا کنواں کھودے پھر اس کنویئے کے پانی کو جن وانس اور پرند میں سے کوئی بھی پیاسی جان پیئے، تو اللہ تعالی قیامت کے دن اس کو اس کا اجر و ثواب عطا فرمائے گا، اور جو شخص قطاط [چڑیا] کے گھونسلے کے برابر یا اس سے بھی چھوٹی کوئی مسجد بنائے تو اللہ تعالی اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا" (صحیح ابن خزیمہ، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۲۶۵)

نماز با جماعت اور مسجدوں کی طرف جانے کی فضیلت

(۵۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ آدمی کا [مسجد میں] با جماعت نماز ادا کرنے کا گھر یا بازار میں نماز پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ ثواب ہے، اور یہ اس وجہ سے ہے کہ جب کوئی اچھی طرح سے وضو کرتا ہے پھر مسجد کی طرف جاتا ہے اور صرف نماز ہی کی وجہ سے گھر سے نکلتا ہے تو ہر قدم کے عوض اس کے ایک درجہ کو بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک گناہ کو مٹا دیا جاتا ہے، اور نماز پڑھ کر جب تک اپنی جائے نماز میں ٹھہرا رہتا ہے تو اس وقت تک فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں، [فرشتے کہتے ہیں] اے اللہ! اس پر رحمت نازل فرما، اس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حال پر رحم فرما، اور جب تک کوئی نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے وہ نماز ہی کے حکم میں ہوتا ہے۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۴۷، صحیح مسلم حدیث نمبر ۶۴۹، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

(۵۲) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اندھیری راتوں میں مساجد کی طرف کثرت سے چل کر جانے والوں کو بروز قیامت کامل نور کی خوشخبری دیدو" (ابوداؤد، ترمذی، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۳۱۰)

(۵۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جو شخص اپنے گھر سے وضو کر کے کسی فرض نماز کے لئے نکلے تو اسے احرام باندھے ہوئے حاجی کے برابر اجر و ثواب ملے گا، اور جو شخص چاشت کی نماز ہی کے لئے نکلے تو اس کو عمرہ کرنے والے کی طرح ثواب ملے گا، اور نماز کی نماز کے بعد جن کے درمیان کوئی لغو کام نہ ہو تو وہ علیین میں لکھی جاتی ہے" (ابوداؤد، ترمذی، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۳۱۵)

مسجد کے ساتھ وابستگی اور اس میں بیٹھے رہنے کی فضیلت

(۵۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ "سات انسانوں کو اللہ تعالیٰ اپنے سائے میں رکھے گا جس دن کے اللہ کے سایہ کے علاوہ دوسرا سایہ نہ ہوگا ان میں سے ایک عادل حکمران ہے، اور وہ نوجوان جو اللہ کی عبادت میں محو رہا، اور وہ آدمی جس کا دل مسجدوں کے ساتھ وابستہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہا، اور وہ دو انسان جن کی آپس میں محبت للہ ہے اسی پر دونوں جمع ہوئے اور اسی پر ایک دوسرے سے الگ ہوئے، یعنی انتقال کر گئے اور وہ آدمی جس کو کوئی خوبصورت اور اچھے خاندان والی عورت گناہ کی دعوت دے تو وہ جواب دے کہ مجھے اللہ کا خوف ہے، اور وہ آدمی جس نے کوئی صدقہ ایسے خفیہ انداز میں کیا کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی اس کے دائیں ہاتھ کے خرچ کا علم نہ ہو سکا، اور وہ آدمی جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے" (بخاری حدیث نمبر ۶۶۰، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۰۳)

(۵۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص مسجد میں بیٹھنے کے لئے کوئی جگہ بنا لیتا ہے [اور جب وہ گھر سے اس جگہ کے لئے نکلتا ہے] تو اللہ تعالیٰ اس کی آمد پر ایسے ہی خوش ہوتا ہے جیسے کہ اہل خانہ اپنے کسی مسافر عزیز کی سفر سے آمد پر خوش ہوتے ہیں" (ابن ابی شیبہ، ابن ماجہ، ابن خزیمہ ابن حبان، حاکم، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۳۲۲)

(۵۶) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ارشاد فرماتے تھے: کہ مسجد ہر متقی کا گھر ہے، اور مسجد جس کا گھر ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے رحمت و شفقت اور پل صراط سے گذر کر رضوان الہی یعنی جنت کی طرف جانے کی ضمانت لیتا ہے" (طبرانی کبیر و اوسط، بزار، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۳۲۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پنج وقتہ نمازوں کی فضیلت

(۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ذرا یہ بتاؤ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر ہو اور وہ اس میں پانچ بار غسل کرتا ہو تو کیا اس پر کچھ میل و کچیل باقی رہے گی؟ صحابہ کرام نے جواب دیا کہ کچھ میل کچیل باقی نہ رہے گی، آپ نے فرمایا کہ یہ تو پانچ نمازوں کی مثال ہے کہ ان کے ذریعہ اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتا ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۲۸، صحیح مسلم حدیث نمبر ۶۶۷، ترمذی، نسائی)

(۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پنج وقتہ نمازیں اور جمعہ دوسرے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبائر سے بچا گیا ہو" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۳۳، ترمذی و دیگر کتب حدیث)

(۵۹) حضرت ابو عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک درخت کے نیچے تھا، آپ نے درخت کی ایک خشک ٹہنی کو پکڑ کر ہلایا، جس سے اس کے پتے جھڑ گئے، پھر فرمایا: اے ابو عثمان! تم مجھ سے کیوں دریافت نہیں کرتے کہ میں نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے دریافت کیا آپ نے ایسا کیوں کیا؟ تو فرمایا اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ کیا، میں آپ کے ساتھ ایک درخت کے نیچے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھا کہ آپ نے درخت کی خشک ٹہنی پکڑی، پھر اس کو ہلایا، جس سے اس کے پتے جھڑ گئے، آپ نے فرمایا اے سلمان ! تم مجھ سے کیوں نہیں دریافت کرتے کہ میں نے ایسا کیوں کیا، آپ نے فرمایا مسلمان جب اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر پانچوں وقت کی نمازیں پڑھتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے، پھر آپ نے یہ آیت پڑھی ﴿وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفاً مِّنَ اللَّيْلِ، إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّاكِرِينَ﴾ "اور دن کے دونوں کناروں میں نماز قائم کرو، اور رات کے اوقات میں بھی بیشک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہے، یہ نصیحت ہے نصیحت پکڑنے والوں کے لئے" (احمد، نسائی، طبرانی، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۳۵۶)

(۶۰) حضرت عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے جس چیز کا حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے اگر نماز درست نکلی تو تمام اعمال درست ہوں گے اور اگر نماز خراب ہوئی تو تمام اعمال خراب ہوں گے" (طبرانی اوسط، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۳۶۹)

کثرت سجود کی فضیلت

(۶۱) حضرت معدان بن طلحہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان سے میری ملاقات ہوئی تو میں نے کہا مجھے کوئی ایسا عمل بتلائیں کہ اگر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے کروں تو اللہ مجھے جنت میں داخل کرے،[یا میں نے یوں کہا کہ مجھے وہ کام بتلایئے جو سب کاموں سے زیادہ اللہ کو پسند ہے] یہ سن کر ثوبان چپ ہو رہے، پھر میں نے ان سے پوچھا تو چپ رہے، پھر تیسری بار پوچھا تو فرمایا میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے یہ پوچھا تھا تو آپ نے فرمایا: اللہ کے لئے بکثرت سجدے کیا کرو،(۱) کیوں کہ اللہ کے لئے جب تو کوئی بھی سجدہ کرے گا تو اس کے ذریعہ اللہ تعالی تیرا ایک درجہ بلند کرے گا اور ایک گناہ معاف کرے گا" (مسلم حدیث نمبر ۴۸۸ ،ترمذی ،نسائی، ابن ماجہ)

(۶۲) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ فرماتے تھے جو بندہ اللہ کے لئے سجدہ کرتا ہے تو اللہ اس کے بدلے اس کے لئے ایک نیکی لکھتا ہے، اور اس کا ایک گناہ مٹاتا ہے اور اس کا ایک درجہ بلند فرماتا ہے اس لئے بکثرت سجدے کیا کرو" (ابن ماجہ، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۳۷۹)

(۶۳) حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رات کو رسول اللہ ﷺ کے پاس رہا کرتا تھا، اور آپ کے وضو اور حاجت کا پانی لایا کرتا تھا، ایک مرتبہ آپ نے مجھ سے فرمایا "مانگو مجھ سے کیا مانگتے ہو" میں نے عرض کیا میں جنت میں آپ کی رفاقت کا طالب ہوں، آپ نے فرمایا اور بھی کچھ؟ میں نے عرض کیا: بس یہی آپ نے فرمایا:

---

(۱) حضور ﷺ کے اس فرمان کا مفہوم یہ ہے کہ نمازیں زیادہ پڑھو تاکہ اللہ تعالی تمہیں جنت میں داخل فرمائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کثرت سجود سے اپنے اوپر تو میری مدد کر" (مسلم حدیث نمبر ۴۸۹ ،ابوداوٗد)

اول وقت میں نماز پڑھنے کی فضیلت

(۶۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: کہ کون سا عمل اللہ تبارک وتعالی کو سب سے زیادہ محبوب ہے آپ نے فرمایا" نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا، میں نے عرض کیا پھر کون سا عمل؟ فرمایا والدین کے ساتھ نیکی کرنا، میں نے عرض کیا پھر کون سا؟ آپ نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۲۷، صحیح مسلم ۸۵، ترمذی، نسائی)

(۶۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک دن نبی کریم ﷺ اپنے صحابہ کے پاس سے گذرے تو آپ نے ان سے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ تمہارا رب کیا کہہ رہا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں [یہ سوال اللہ کے رسول نے تین بار دہرایا] پھر آپ نے فرمایا کہ اللہ رب العالمین فرماتا ہے کہ میری عزت وجلال کی قسم ہے جب کوئی شخص وقت پر نماز پڑھے تو میں اس کو جنت میں ضرور داخل کروں گا، اور جو غیر وقت میں نماز پڑھے [تو یہ میری مشیئت پر معلق ہے] کہ اگر میں چاہوں تو اس کو معاف کردوں اور اگر چاہوں تو اس کو عذاب دوں" (طبرانی کبیر، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۳۹۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز باجماعت کی فضیلت

(٦٦) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: باجماعت نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ ثواب رکھتا ہے" (بخاری حدیث نمبر ٦٤٥، مسلم حدیث نمبر ٦٥٠)

(٦٧) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس شخص نے وضو کیا اور کامل وضو کیا پھر کسی نماز کے لئے نکلا اور امام کے ساتھ ادا کی تو اس کے سارے گناہ بخش دیئے گئے" (صحیح ابن خزیمہ، صحیح ترغیب حدیث نمبر ٤٠١)

(٦٨) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر باجماعت نماز ادا کرنے سے پیچھے رہنے والے کو معلوم ہو جائے کہ باجماعت نماز ادا کرنے کی غرض سے چلنے والے کو کتنا ثواب ہے تو وہ اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے بل گھسٹتے ہوئے آئیں" (طبرانی، صحیح ترغیب ٤٠٣)

(٦٩) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص چالیس دن تک ہر نماز جماعت کے ساتھ اس طرح پڑھے کہ اس کی تکبیر اولی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی فوت نہ ہو تو اس کے لئے دو نجاتیں لکھ دی جاتی ہیں ایک آتش دوزخ سے نجات اور دوسری نفاق سے نجات" (ترمذی، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۴۰۴)

کثرت جماعت کی فضیلت

(۷۰) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے ایک دن صبح کی نماز پڑھائی، پھر فرمایا: کیا فلاں حاضر ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی کہ نہیں، فرمایا: کیا فلاں حاضر ہے، صحابہ کرام نے عرض کی کہ نہیں، آپ نے فرمایا کہ یہ دونوں نمازیں منافقوں پر بہت گراں ہوتی ہے، اگر تم لوگ جانتے کہ ان دونوں میں کیا ثواب ہے تو تم گھٹنوں کے بل گھسٹتے ہوئے بھی آتے، اور پہلی صف فرشتوں کی صفوں کی مانند ہے، اگر تم لوگ جانتے کہ اس کا کیا ثواب ہے تو تم جلدی کرتے اس میں پہنچنے کے لئے، اور آدمی کی نماز ایک آدمی کے ساتھ زیادہ ثواب رکھتی ہے تنہا نماز پڑھنے سے، اور ایک آدمی کی نماز دو آدمی کے ساتھ زیادہ ثواب رکھتی ہے، بنسبت ایک آدمی کے ساتھ نماز پڑھنے کے، اور جس قدر زیادہ ہوں اللہ کو اتنا ہی زیادہ محبوب ہے" (مسند احمد، ابوداؤد، نسائی، ابن خزیمہ، ابن حبان، حاکم، صحیح ترغیب ۴۰۶)

میدان میں نماز ادا کرنے کی فضیلت

(۷۱) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جماعت کی نماز پچیس نمازوں کے برابر ہے، اور جب میدان میں نماز پڑھی جائے اور رکوع، سجدہ اچھی طرح سے ادا کیا جائے تو پچاس نمازوں کا ثواب ملے گا" (ابوداؤد، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۴۰۷)

(۷۲) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تمہارا رب ایسے بکریوں کے چرواہے سے خوش ہوتا ہے جو کسی پہاڑ کی چوٹی پر اذان دے کر نماز پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے اس بندے کی طرف دیکھو جو مجھ سے ڈرتے ہوئے اذان دیتا اور نماز پڑھتا ہے، میں نے اپنے بندے کو بخش دیا، اور میں نے اس کو جنت میں داخل کیا" (ابوداؤد، نسائی، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۲۳۹)

عشاء اور فجر کی نماز باجماعت ادا کرنے کی فضیلت

(۷۳) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ "جس نے عشاء کی نماز باجماعت ادا کی اس نے گویا آدھی رات تک قیام کیا، اور جس نے صبح کی نماز باجماعت ادا کی اس نے گویا ساری رات قیام کرلیا" (مالک، مسلم،، ابوداؤد)

(۷۴) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص وضو کرکے مسجد میں آیا اور فجر سے پہلے کی دو رکعت پڑھ کر بیٹھ گیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں تک کہ فجر کی نماز پڑھ لی تو اس کی اس دن کی نماز نیک لوگوں کی نمازوں میں لکھ دی جاتی ہے، اور اس کا نام رحمٰن کے مہمانوں میں بھی لکھ دیا جاتا ہے" (طبرانی صحیح ترغیب حدیث نمبر ۴۱۳)

نفل نماز گھروں میں پڑھنے کی فضیلت

(۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں فرض نماز ادا کرے تو اسے اپنی نماز کا کچھ حصہ گھر کے لئے بھی باقی رکھنا چاہئے کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس نماز کے ذریعہ اس کے گھر میں برکت نازل فرمائے گا" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۷۷۸، ودیگر کتب حدیث)

(۷۶) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لوگو! اپنے گھروں میں بھی نماز پڑھو، کیوں کہ آدمی کی افضل نماز وہ ہے جو گھر میں پڑھی جائے الا یہ کہ وہ فرض نماز ہو" (نسائی، ابن خزیمہ، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۴۳۷)

(۷۷) رسول اللہ کے اصحاب میں سے کسی ایک صحابی سے مرفوعاً روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: آدمی کا ایسی جگہ نماز پڑھنا جہاں لوگ اسے دیکھ رہے ہوں کے مقابلے میں گھر میں نماز پڑھنا اتنا ہی زیادہ افضل ہے جیسے فرض نماز کی فضیلت نفل نماز پر" (بیہقی، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۴۳۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار کی فضیلت

(۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ تم میں سے ہر شخص نماز میں رہتا ہے جب تک کہ اس کو نماز روکے رکھتی ہے کہ اس کو گھر جانے سے نماز کے علاوہ کوئی چیز مانع نہیں ہوتی" (بخاری حدیث نمبر ۶۵۶، مسلم حدیث نمبر ۶۴۹)

اور بخاری کی ایک دوسری روایت میں ہے "کہ تم میں سے ہر شخص نماز میں رہتا ہے، جب تک نماز اس کو روکے رکھتی ہے، اور فرشتے کہتے رہتے ہیں اے اللہ اس کو بخش دے، اے اللہ اس پر رحم فرما، جب تک وہ جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور بے وضو نہیں ہوتا"

(۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنے والا اس گھوڑسوار کی طرح ہے جس کا گھوڑا اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے اسے تیزی سے لے کر بھگا جا رہا ہے اور وہ رباط اکبر میں ہے"
(ابن حبان، مسند احمد، دیگر کتب حدیث، صحیح ترغیب ۴۴۷)

(۸۰) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: نماز کی انتظار میں بیٹھنے والا دعا کرنے والے کی طرح ہے اور وہ گھر سے نکلنے کے وقت سے لے کر واپسی تک نماز پڑھنے والوں کے (زمرہ) میں لکھا جاتا ہے"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ابن حبان، مسند احمد، ودیگر کتب حدیث صحیح ترغیب ۴۵۱)

صبح اور عصر کی نماز پر محافظت کی فضیلت

(۸۱) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دو ٹھنڈی نمازیں [عصر اور فجر] ادا کر لیں وہ جنت میں داخل ہوگا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۷۴ صحیح مسلم ۶۳۵)

(۸۲) حضرت ابو زہیر عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: وہ شخص دوزخ میں کبھی داخل نہیں ہوگا جس نے سورج کے طلوع ہونے سے پہلے کی نماز اور سورج کے ڈوبنے سے پہلے کی نماز پڑھی [یعنی فجر اور عصر] (مسلم حدیث نمبر ۶۳۴)

(۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات اور دن کے فرشتے فجر اور عصر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں، اس طرح کہ فجر کی نماز میں اکٹھے ہوتے ہیں پھر رات کے فرشتے تو اوپر چلے جاتے ہیں اور دن کے فرشتے رکے رہتے ہیں، اور پھر عصر میں جمع ہوتے ہیں تو دن کے فرشتے اوپر چلے جاتے ہیں اور رات کے فرشتے رک جاتے ہیں چنانچہ ان سے ان کا رب پوچھتا ہے تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ جب ہم ان کے پاس پہونچے تو وہ نماز پڑھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہے تھے اور جب ہم ان سے رخصت ہوئے تو بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے، ان سب کو قیامت کے دن بخشدے" (بخاری حدیث نمبر ۵۵۵، مسلم حدیث نمبر ۶۳۲، مسند احمد، ابن خزیمہ، اور یہ ابن خزیمہ کے الفاظ ہیں)

فجر اور عصر کے بعد اپنی نماز کی جگہ میں بیٹھنے کی فضیلت

(۸۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص فجر کی نماز باجماعت ادا کرے، پھر اسی جگہ بیٹھ کر طلوع آفتاب تک اللہ کا ذکر کرے، پھر دو رکعتیں پڑھے، تو اسے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا، حضرت انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مکمل مکمل مکمل "یعنی حج و عمرہ کا پورا ثواب" (ترمذی، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۴۶۱)

(۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کہ میں ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھوں جو صبح کی نماز کے بعد بیٹھ کر طلوع آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں یہ مجھے اولاد اسماعیل میں سے چار غلاموں کے آزاد کرنے سے بھی زیادہ محبوب ہے، اسی طرح نماز عصر سے لے کر غروب آفتاب تک ذکر کرنے والوں کے ساتھ بیٹھنا چار غلاموں کے آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے" (ابو داؤد، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۴۶۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز فجر اور مغرب کے بعد ذکر کرنے کی فضیلت

(٨٦) حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص نماز فجر اور مغرب کے بعد مڑنے اور پاؤں سیدھا(١) کرنے سے پہلے دس بار یہ دعا پڑھے گا "لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" "اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کا سب ملک ہے اور اسی کی سب تعریف ہے، وہ جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے، اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔" تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر مرتبہ کہنے کے بدلہ میں دس نیکیاں لکھدے گا، دس برائیاں مٹادے گا، دس درجات بلند فرمائے گا، اور ہر مکروہ [بات] سے محفوظ رہے گا اور شیطان سے بھی محفوظ رہے گا اور شرک باللہ کے سوا کوئی گناہ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا، اور وہ سب سے اچھا عمل کرنے والا شمار ہوگا الا یہ کہ کوئی اس سے بھی بہتر کچھ اور کہے" (احمد، صحیح ترغیب حدیث نمبر ٤٧٢)

---

(١) یعنی اسی حالت میں بیٹھا رہے جس حالت میں نماز میں بیٹھتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صف اول کی فضیلت

(۸۷)حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو یہ علم ہو جائے کہ اذان کہنے اور پہلی صف میں شامل ہونے پر کتنا ثواب ہے پھر سوائے قرعہ اندازی کے کوئی صورت نہ پائیں تو ضرور قرعہ اندازی ہی کریں" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۱۵، صحیح مسلم حدیث نمبر ۴۷۳)

(۸۸) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالی اور اس کے فرشتے پہلی صف اور اور اگلی صفوں پر رحمت بھیجتے ہیں" (مسند احمد، صحیح ترغیب ۴۸۹)

صفوں کو ملانے اور خالی جگہوں کو پر کرنے کی فضیلت

(۸۹)حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی رحمت اور اس کے فرشتے صفوں کو ملانے والوں کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں (ابن ماجہ احمد، ابن خزیمہ، ابن حبان، حاکم)

ابن ماجہ کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہے کہ جو صفوں میں کسی خلا کو پر کرے گا اللہ تعالی اس کے ذریعہ ایک درجہ کو بلند کرے گا" (دیکھئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۸۹۴)

(۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جو شخص

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفوں میں کسی خلا کو پر کرے گا، اللہ اسے ایک درجہ بلند کرے گا، اور جنت میں اس کے لئے ایک گھر بنادے گا" (طبرانی اوسط، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۵۰۳)

(۹۱) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ ارشاد فرماتے تھے کہ اللہ تعالی اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو پہلی صفوں کو ملاتے ہیں اور وہ قدم اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے جو صف ملانے کے لئے بندہ اٹھاتا ہے" (ابوداود، صحیح ابن خزیمہ، ابن خزیمہ کی روایت میں قدم کا ذکر نہیں ہے۔ ملاحظہ ہو (صحیح ترغیب ۵۰۴)

امام کے پیچھے آمین کہنے کی فضیلت

(۹۲) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام "غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ" کہے تو تم آمِیْن کہو کیوں کہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل جائے تو اس کے تمام اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں"

(موطاء امام مالک، بخاری، حدیث نمبر ۷۸۰ اور یہ الفاظ بخاری کے ہیں، صحیح مسلم حدیث نمبر ۴۱۰، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

نماز میں "رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ" کہنے کی فضیلت

(۹۳) حضرت رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا، اور کہا "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" [اللہ نے اس بندہ کی سن لی جس نے اس کی حمد کی] تو آپ کے پیچھے مقتدیوں میں سے ایک شخص نے کہا " رَبَّنَاوَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ "اے ہمارے رب آپ ہی کے لئے ہے ساری حمد، اور بہت زیادہ حمد، بہت پاکیزہ اور مبارک حمد، جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے دریافت فرمایا یہ کلمات کس شخص نے کہے تھے؟ اس شخص نے جواب دیا میں نے، آپ نے فرمایا: میں نے تیں سے زیادہ فرشتے دیکھے جو اس کوشش میں تھے کہ ان کلمات کو سب سے پہلے کون لکھے" (مالک، بخاری، حدیث نمبر ۷۹۹، ابوداؤد، نسائی)

(۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" کہے تو تم "اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" کہو، کیوں کہ جس کی بات فرشتوں کی بات سے مل گئی اس کے سابقہ تمام گناہ معاف کردیئے جائیں گے "(مالک، صحیح بخاری، حدیث نمبر ۷۹۶، صحیح مسلم حدیث نمبر ۴۰۹، اوداؤد، ترمذی، نسائی)

نماز میں پڑھی جانے والی چیز کو سمجھنے کی فضیلت

(۹۵) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر نماز کے لئے کھڑا ہو اور یہ دھیان بھی رکھے کہ کیا پڑھ رہا ہے تو نماز سے واپسی کے وقت اس کی یہ حالت ہوتی ہے کہ گویا آج ہی اس کی ماں نے جنا ہے" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۳۴، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، صحیح ابن خزیمہ، حاکم، اور یہ الفاظ حاکم کے ہیں ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۸۳، ۵۴۴)

دن رات میں بارہ رکعت موکدہ سنتوں پر محافظت کی فضیلت

(۹۶) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو مسلمان بھی ہر روز اللہ کے لئے فرض کے علاوہ بارہ رکعت سنت نماز پڑھے گا تو اس کے لئے اللہ تعالی جنت میں ایک گھر بنائے گا" (صحیح مسلم ۷۲۸، ابوداؤد، نسائی، ترمذی،)

[اور ترمذی کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں]" ظہر سے پہلے چار رکعت، اور اس کے بعد دو رکعت، اور مغرب کے بعد دو رکعت، عشاء کے بعد دو رکعت اور فجر کی نماز سے پہلے دو رکعت"

(۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو رات دن میں بارہ رکعت سنت پر مداومت کرے گا، وہ جنت میں داخل ہو گا، ظہر سے پہلے چار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکعت،اور بعد میں دو، مغرب کے بعد دو رکعت، عشاء کے بعد دو رکعت، فجر سے پہلے دو رکعت" (نسائی، یہ الفاظ نسائی کے ہیں، ترمذی، ابن ماجہ، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۵۷۷)

فجر سے پہلے دو رکعت پڑھنے کی فضیلت

(۹۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فجر کی دو رکعت سنت دنیا و مافیہا سے بہتر ہے" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۷۲۵، ترمذی)

ظہر سے پہلے اور اس کے بعد نماز پڑھنے کی فضیلت

(۹۹) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے اللہ کے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص ظہر سے پہلے چار اور بعد میں چار رکعتوں کو ہمیشہ پڑھے گا اسے اللہ تعالی جہنم کی آگ پر حرام کردے گا" (مسند احمد، نسائی، ابو داؤد، ترمذی، دیکھیں صحیح ترغیب حدیث نمبر ۵۸۱)

عصر سے پہلے نماز پڑھنے کی فضیلت

(۱۰۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی رحمت اس بندے پر ہو جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے" (مسند احمد، ابو داؤد، ترمذی، ابن خزیمہ، ابن حبان، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۵۸۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز وتر کی فضیلت

(۱۰۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وتر فرض نماز کی طرح ضروری تو نہیں ہے لیکن رسول اللہ ﷺ نے اسے سنت قرار دیا ہے، اور آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی وتر ہے، وتر کو پسند فرماتا ہے، لہذا اے قرآن والو! وتر پڑھا کرو" (ابو داؤد، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ ابن خزیمہ، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۵۸۸)

انسان کا بحالت طہارت قیام کی نیت سے سونے کی فضیلت

(۱۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بحالت طہارت رات گذارے تو اس کے لحاف میں ایک فرشتہ بھی رات گذارتا ہے، اور یہ شخص جب بھی بیدار ہوتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے اے اللہ اپنے اس بندے کو معاف فرمادے، کیوں کہ اس نے بحالت طہارت رات گذاری ہے" (ابن حبان، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۵۹۴)

(۱۰۳) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی بحالت طہارت رات گذارتا ہے پھر رات کو بیدار ہو کر اللہ تعالی سے دنیا و آخرت کی جس بھلائی کا بھی سوال کرتا ہے اللہ تعالی اس کے سوال کو ضرور پورا فرماتا ہے" (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۵۹۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۴) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص اپنے بستر پر اس ارادہ سے گیا کہ رات کو اٹھ کر تہجد پڑھے گا لیکن اس پر نیند کا ایسا غلبہ ہوا کہ صبح ہو گئی تو اسے اس کی نیت یعنی تہجد کا ثواب لکھا جائے گا اور نیند اس کے رب کی طرف سے گویا اس پر صدقہ ہے" (سنن نسائی، ابن ماجہ، ابن خزیمہ، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۵۹۸)

بستر پر لیٹتے وقت دعائیں پڑھنے کی فضیلت

(۱۰۵) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم بستر پر سونے کے لئے آو، تو نماز کی طرح وضو کرو، پھر دائیں پہلو پر لیٹ کر یہ دعا پڑھو "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِیْ اِلَیْکَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ، وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِیْ عَلَیْکَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَیْکَ، لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ اِلَّا اِلَیْکَ اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ، وَنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ" "اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کر دی، اور میں نے اپنا چہرہ تیری طرف کر دیا، اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا، اور میں نے تجھے اپنا پشت پناہ بنالیا، تیری رحمت کی رغبت اور تیرے عذاب کے خوف کی وجہ سے، اور تیری پکڑ سے بچنے کا، تیری رحمت کے سوا کوئی ٹھکانہ اور جائے پناہ نہیں ہے، اور جو کتاب تو نے اتاری ہے اس پر میں ایمان لایا، اور جو نبی تو نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھیجا ہے اس پر بھی ایمان لے آیا ہوں" پھر رات کو اگر موت آ گئی تو فطرت پر موت آئے گی، اور ان کلمات کو سب سے آخر میں پڑھو" (بخاری حدیث نمبر ۶۳۱۱ مسلم حدیث نمبر ۲۷۱۰، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

(۱۰۶) فروہ بن نوفل اپنے والد ماجد نوفل سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نوفل سے فرمایا: قل یا ایھا الکافرون پڑھ کر سویا کرو، کیوں کہ اس میں شرک سے براءت کا اظہار ہے" (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن حبان، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۶۰۲)

(۱۰۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ دو خصلتیں ایسی ہیں کہ جو مسلمان بندہ بھی ان کی حفاظت کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا، یہ دونوں بہت آسان ہے، مگر ان پر عمل کرنے والے بہت تھوڑے ہیں وہ یہ کہ ہر نماز کے بعد دس بار سُبْحَانَ اللّٰہ پڑھو دس بار اَللّٰہُ اَکْبَرْ پڑھو، دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھو، یہ زبان پر ایک سو پچاس کلمات ہیں مگر میزان میں ایک ہزار پانچ سو نیکیاں ہوں گی، (۱) اور رات کو سوتے وقت چونتیس مرتبہ اللہ اکبر پڑھو تینتیس بار الحمد للہ پڑھو اور تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھو یہ زبان پر ایک سو کلمات ہیں مگر میزان میں ایک ہزار نیکیاں ہوں گی" میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ ہاتھ

(۱) نبی ﷺ کی تعلیم کے مطابق ہر فرض نمازوں کے بعد اگر اس ورد کا التزام کیا جائے تو اس کی تعداد ایک سو پچاس ہو جاتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی انگلیوں کے ساتھ گرہ باندھا کرتے تھے، صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کلمات آسان اور اس پر عمل کرنے والے تھوڑے کیوں ہیں؟ فرمایا سوتے وقت شیطان آجاتا ہے اور وہ انہیں پڑھنے سے پہلے سلا دیتا ہے، اور نماز میں شیطان آتا ہے اور انہیں پڑھنے سے پہلے کوئی کام یاد دلاتا ہے" (ابوداؤد، ترمذی، نسائی ابن حبان، صحیح ترغیب ۶۰۳)

(۱۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے رمضان کی زکاۃ [کے مال] پر چوکیداری کے سلسلہ میں روایت ہے کہ شیطان ان کے پاس آیا، اور اس سے آخری رات کہا: جب تم اپنے بستر پر سونے کے لئے آؤ تو آیۃ الکرسی شروع سے آخر تک پڑھو تو اللہ تعالی کی طرف سے ہمیشہ ایک نگہبان مقرر ہو گا اور صبح تک کوئی شیطان تمہارے پاس نہیں پھٹکے گا، آنحضرت ﷺ نے فرمایا: وہ جھوٹا تو ہے لیکن یہ بات اس نے سچ کہی ہے، اے ابوہریرہ تم نے پہچانا کہ تین راتوں سے کس سے مخاطب ہو، میں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا شیطان تھا" (بخاری حدیث نمبر ۳۲۷۵، ابن خزیمہ، دیگر کتب حدیث)

رات کو بیدار ہونے کے وقت ذکر و دعا کی فضیلت

(۱۰۹) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کہ جو شخص رات کو بیدار ہو اور وہ یہ کہے "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کا ملک ہے، اور اسی کی سب تعریف و ستائش ہے، اللہ تعالی ہر عیب و برائی سے پاک ہے، اللہ تعالی کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے، نہ کسی میں طاقت ہے اور نہ قوت مگر اللہ کی دی ہوئی" پھر کہے " اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ" اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرمادے" یا دعا کرے تو اللہ تعالی اسے قبول فرمالیتا ہے، اور اگر وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز کو قبول کرلی جاتی ہے" (بخاری حدیث نمبر ۱۱۵۴، سنن اربعہ)

قیام اللیل کی فضیلت

(۱۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں کا کوئی جب سوتا ہے تو شیطان اس کے سر کی گدی پر تین گرہیں لگاتا ہے اور ہر گرہ پر یہ ضرب لگاتا ہے کہ ابھی رات لمبی ہے، سوئے رہو، جب کوئی بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، جب وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اور جب نماز بھی پڑھ لیتا ہے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے، اور وہ ہشاش بشاش خوش وخرم صبح کرتا ہے ورنہ گندے نفس اور سستی کے ساتھ صبح کرتا ہے" (مالک، بخاری ۱۱۴۲، مسلم ۷۷۶، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ رمضان کے بعد افضل روزہ اللہ تعالیٰ کے مہینے محرم کا روزہ ہے اور فرض نماز کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے" (مسلم حدیث نمبر ۳ ۱۱۶،ابوداؤد، ترمذی، نسائی،ابن ماجہ)

(۱۱۲) حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! سلام پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ، صلہ رحمی کرو، اور رات کو جب لوگ سوئے ہوئے ہوں تو نماز پڑھو بسلامت جنت میں داخل ہو جاؤ گے" (ترمذی،ابن ماجہ، حاکم، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۶۱۰)

(۱۱۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت میں ایسے بالاخانے ہیں کہ اس کے باہر کی چیزیں اندر سے معلوم ہوتی ہیں اور اندر کی چیزیں باہر سے، حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا: کہ اے اللہ کے رسول ﷺ یہ کس کے لئے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: اس شخص کے لئے جو اچھی بات کرے، کھانا کھلائے اور رات کو جب لوگ سوئے ہوئے ہوں تو نماز پڑھے" (طبرانی،حاکم، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۶۱۱)

(۱۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رات میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس میں کوئی مسلمان اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے دنیا و آخرت کی جس بھلائی کا بھی سوال کرے اللہ تعالی اس کے سوال کو ضرور پورا کرتا ہے، اور یہ گھڑی ہر رات ہوتی ہے" (صحیح مسلم)

(۱۱۵) حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانو! تم قیام اللیل کو اپنی عادت بنالو [یعنی تہجد پڑھا کرو] کیوں کہ وہ تم سے پہلے صالحین کی روش و عادت رہی ہے اور وہ تمہارے لئے قرب خدا کا سبب، گناہوں کے لئے کفارہ اور گناہوں سے دور رکھنے والا ہے" (ترمذی، ابن ابی الدنیا، ابن خزیمہ، حاکم، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۶۱۸)

(۱۱۶) حضرت ابوہریرہ و ابو سعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ان دونوں کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی رات کے وقت اپنے بیوی کو جگائے، پھر وہ دونوں نمازیں پڑھیں یا فرمایا نماز پڑھی ہر ایک نے دو دو رکعتیں تو وہ دونوں ذکر کرنیوالے مرد اور ذکر کرنے والی عورتوں میں لکھے جاتے ہیں" (ابو داؤد، نسائی ابن ماجہ ابن حبان، حاکم، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۶۲۰)

(۱۱۷) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ محبت کرتا ہے ان کی طرف دیکھ کر ہنستا ہے اور ان سے خوش ہوتا ہے (۱) وہ شخص کہ کوئی فوجی جماعت ہار کر پیٹھ پھیر لی لیکن وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی جان پر کھیل کر اللہ کے لئے لڑائی کرتا رہا کہ یا تو وہ شہید ہو جائے گا یا اللہ اس کی مدد کرے گا اور اس کی طرف سے کافی ہو گا۔ تو اللہ تعالی فرماتا ہے کہ دیکھو میرے اس بندے کو کہ میرے لئے اپنے آپ کو کیسے جما دیا۔

(۲) وہ شخص جس کے تحت کوئی خوبصورت عورت ہو اور اس کا بستر بھی نرم گداز ہو پھر بھی وہ رات کو اٹھ کر قیام کرتا ہے تو اللہ تعالی فرماتا ہے کہ میرا بندہ اپنی خواہشات کو ترک کر کے مجھے یاد کر رہا ہے اگر چاہتا تو سو جاتا۔

(۳) وہ شخص جو کسی قافلہ کے ساتھ سفر میں تھا لوگ رات میں جاگ کر چلتے رہے پھر سو گئے تو وہ تکلیف و آرام میں سحر کے وقت اٹھا اور نماز پڑھنے لگا۔ (طبرانی کبیر ، صحیح ترغیب ۶۳۳)

(۱۱۸) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے جو شب قیام دس آیتیں پڑھے تو اسے غافلوں میں سے نہیں لکھا جاتا، اور جو سو آیتیں پڑھے تو اسے فرمانبرداروں میں سے لکھ لیا جاتا ہے، اور جو ہزار آیتیں پڑھے تو اسے ان لوگوں میں لکھا جاتا ہے جنہیں اجر و ثواب کا ایک خزانہ دیا جائے گا" (ابوداؤد، ابن خزیمہ ، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۶۳۳)

(۱۱۹) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: جو شخص اپنے وظیفے یا اس کے کچھ حصہ سے سو جائے، پھر اسے فجر اور ظہر کے درمیان پڑھ لے تو وہ اس طرح لکھا جاتا ہے کہ گویا اس نے رات ہی کو پڑھا ہے "(صحیح مسلم حدیث نمبر ۷۴۷، ابو داود، ترمذی، نسائی ابن ماجہ، ابن خزیمہ)

صبح و شام کی دعاؤں کی فضیلت

(۱۲۰) معاذ بن عبد اللہ بن خبیب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم بارش اور سخت اندھیری رات میں رسول اللہ کی طلب میں نکلے تا کہ آپ ہمیں نماز پڑھائیں، ہم آپ تک پہنچ گئے، تو آپ نے فرمایا: کہو، لیکن میں نے کچھ بھی نہ کہا، پھر فرمایا کہو، میں نے کچھ بھی نہ کہا، پھر فرمایا کہو، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا صبح و شام تین تین بار "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" اور معوذتین کہو یہ تمہیں ہر چیز سے کافی ہوگی" (ابو داود، ترمذی، نسائی، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۶۴۳)

(۱۲۱) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سید الاستغفار یہ ہے ﴿اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَاإِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ ،وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ، إِنَّهٗ لَايَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ﴾ "اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے ہی مجھ کو پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں، اور حتی الامکان تیرے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عہد و پیمان پر قائم ہوں، اور اپنے برے کام کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری نعمتوں کا اقرار اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، تو مجھے بخش دے، تو ہی گناہوں کو معاف کرنے والا ہے" جو شخص یقین کے ساتھ اسے شام کے وقت پڑھے اور رات کے وقت فوت ہو جائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا، اور جو شخص یقین کے ساتھ صبح کے وقت پڑھے اور دن کو فوت ہو جائے تو وہ بھی جنت میں داخل ہوگا" (بخاری ۶۳۰۶، ترمذی، نسائی)

(۱۲۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! رات مجھے بچھو کے ڈسنے سے بہت تکلیف ہوئی، فرمایا اگر شام کو تم یہ پڑھ لیتے ﴿أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ﴾ "میں اللہ تعالی کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کی ہر مخلوق کی شر سے" تو تمہیں کوئی تکلیف نہیں پہنچتی" (مسلم حدیث نمبر ۲۷۰۹، مالک، ابوداؤد، نسائی ترمذی)

(۱۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح و شام سو بار ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ﴾ پڑھے تو قیامت کے دن اس سے افضل عمل کوئی نہ لائے گا سوائے اس کے جس نے یہ کلمہ اتنی بار یا اس سے زیادہ مرتبہ پڑھا" (مسلم ۲۶۹۲، ترمذی، نسائی، ابوداؤد)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۴) امام ابو بکر ابن ابی الدنیا اور امام حاکم نے بھی اس حدیث کو روایت کیا ہے، حاکم کے الفاظ یہ ہیں کہ جو شخص صبح وشام سو بار ﴿سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ﴾ پڑھے تو اس کے گناہ معاف کردیے جائیں گے خواہ وہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں" (صحیح ترغیب ۶۴۷)

(۱۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایک دن میں سو بار یہ پڑھے ﴿لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ﴾ "اللہ تعالی کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، سارا ملک اسی کا ہے، اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں، اور وہی ہر چیز پر قادر ہے" تو یہ دس گردنیں آزاد کرانے کے برابر ہوگا اور اس کے لئے ایک سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور ایک سو برائیاں مٹادی جاتی ہیں اور وہ شام تک سارا دن شیطان سے محفوظ رہتا ہے، اور اس سے زیادہ بہتر عمل کسی کا نہ ہوگا سوائے اس کے جس نے اس سے زیادہ عمل کیا" (بخاری حدیث نمبر ۳۲۹۳، مسلم حدیث نمبر ۲۶۹۱)

(۱۲۶) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر روز صبح وشام تین بار یہ پڑھے ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ﴾ "اللہ کے نام سے | صبح وشام کرتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں ا جس کے نام کی وجہ سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے اور جاننے والا ہے "تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی" (ابوداود، نسائی ابن ماجہ ،ترمذی ابن حبان حاکم ،ملاحظہ ہو صحیح ترغیب ۶۴۹)

(۱۲۷) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے مرفوعا روایت کرتے ہیں جس نے سورج نکلنے اور ڈوبنے سے پہلے سو بار سبحان اللہ پڑھا تو یہ اس کے لئے سو اونٹ سے بہتر ہے، اور جس نے سورج نکلنے اور ڈوبنے سے پہلے سو دفعہ الحمد للہ پڑھا تو یہ اس کے لئے اس سو گھوڑوں سے بہتر ہے جس پر سوار ہو کر جہاد کیا جائے، اور جس نے سورج کے نکلنے اور ڈوبنے سے پہلے سو دفعہ اللہ اکبر کہا تو یہ اس کے لئے ایک سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے، اور جس نے سورج کے نکلنے اور ڈوبنے سے پہلے ﴿ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴾ سو دفعہ کہا تو کوئی شخص قیامت کے دن اس کے لائے ہوئے عمل سے بہتر عمل نہیں لائے گا سوائے اس کے جس نے اس کی مثل پڑھا یا اس سے زیادہ پڑھا" (نسائی، صحیح ترغیب ۶۱۵)

(۱۲۸) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے یہاں کھجور کی ایک کھلیان تھی، میں نے دیکھا کہ اس میں سے روز بروز گھٹ رہی ہے، ایک رات میں اس کی نگہبانی کرتا رہا میں نے دیکھا ایک جانور مثل جوان لڑکے کے آیا، میں نے اسے سلام کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس نے میرے سلام کا جواب دیا، میں نے کہا تو انسان ہے یا جن ؟اس نے کہا میں جن ہوں، میں نے کہا ذرا اپنا ہاتھ تو دے، اس نے ہاتھ بڑھایا تو دیکھا کہ وہ کتے جیسا ہاتھ تھا، اور اس کے بال بھی کتے ہی جیسے تھے، میں نے کہا کیا جنوں کی پیدائش ایسی ہی ہے؟ اس نے کہا تمام جنات جانتے ہیں کہ میں ان میں سب سے زیادہ قوت والا ہوں، میں نے کہا بھلا تو یہاں کس لئے آیا؟ اس نے جواب دیا مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ صدقہ کرنا پسند کرتے ہیں تو سوچا کہ ہمیں بھی آپ کے کھانے سے کچھ حصہ ملے، میں نے کہا ہمیں تمہارے شر سے بچانے والی کونسی چیز ہے؟ اس نے کہا آیت الکرسی جو سورۃ البقرہ میں ہے، ﴿الله لاإله إلا هو الحي القيوم ....﴾ جو شخص شام کے وقت اس کو پڑھے وہ صبح تک ہمارے شر سے محفوظ رہے گا اور جو صبح کے وقت اس کو پڑھے وہ شام تک ہمارے شر سے محفوظ رہے گا، صبح کو جب میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے رات کا سارا واقعہ بیان کیا، آپ نے فرمایا خبیث نے یہ بات بالکل سچ کہی"

(نسائی، طبرانی، صحیح ترغیب ٦٥٥)

(۱۲۹) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
جو شخص مجھ پر دس بار صبح اور دس بار شام درود بھیجے گا، اسے قیامت کے دن میری شفاعت نصیب ہوگی"   (طبرانی صحیح ترغیب ٦٥١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو گنے ثواب والے ذکر کی فضیلت

(۱۳۰) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ صبح کی نماز پڑھ کر یا صبح کی نماز کے بعد ان کے پاس سے گذرے اس وقت وہ اپنی نماز پڑھنے کی جگہ پر بیٹھی [اللہ کا ذکر کر رہی] تھیں پھر آپ چاشت کے وقت واپس تشریف لائے، اور وہ وہیں پر بیٹھی ملیں تو حضور ﷺ نے فرمایا: تم ابھی تک اسی حال میں ہو جس حال میں تمہیں چھوڑ کر گیا تھا، انہوں نے عرض کیا جی ہاں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ تیرے بعد میں نے چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں تم نے صبح سے اب تک جو کچھ پڑھا ہے اگر اس کیساتھ ان کلمات کو وزن کیا جائے تو ان کا وزن بڑھ جائے گا، وہ کلمات یہ ہیں ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، عَدَدَ خَلْقِهٖ، وَرِضَا نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ﴾ "یعنی اللہ پاک ہے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کے نفس کی رضا کے موافق اور اس کے عرش کے وزن کے مطابق اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر" (مسلم حدیث نمبر ۲۷۲۶)

بازار میں "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" کہنے کی فضیلت

(۱۳۱) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جو شخص بازار میں داخل ہو کر یہ دعا پڑھے ﴿ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَاشَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّايَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ تو اللہ تعالی اسکے لئے ایک لاکھ نیکی لکھدیتا ہے ایک لاکھ برائی مٹادیتا ہے اور اس کاایک لاکھ درجہ بلند فرمادیتا ہے" (ترمذی، صحیح ترمذی ۲۷۲۶ صحیح ابن ماجہ ۱۸۱۷)

مجلس سے اٹھنے کے وقت دعا کی فضیلت

(۱۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا جس میں اس نے بہت سی فضول ولایعنی باتیں کی پھر مجلس سے اٹھتے وقت اس نے یہ دعا پڑھ لی ﴿سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّاإِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ﴾ اے اللہ! میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتا ہوں، گواہی دیتاہوں کہ صرف تو ہی معبود برحق ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں اپنے گناہوں کی تجھ سے بخشش چاہتا ہوں، اور تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں، اللہ تعالی اس کی ان سب لغزشوں کو معاف کردے گا جو اس مجلس میں اس سے سرزد ہوئیں"

(ترمذی، صحیح ترمذی ۲۷۳۰)

"لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" کی فضیلت

(۱۴۴) حضرت ابو موسی عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے جس میں آپ نے فرمایا: میں تمہیں جنت کا ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خزانہ نہ بتلادوں،؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ ضرور بتلائیں! تو آپ نے فرمایا: کہو "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" (بخاری ۴۰۹ مسلم ۲۷۰۴)

آنحضرت ﷺ کی ذات گرامی پر درود شریف بھیجنے کی فضیلت

(۱۳۴) حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا" (مسلم حدیث نمبر ۴۰۸)

(۱۳۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا، دس خطائیں معاف کردے گا اور اس کے لئے دس درجے بلند فرمائے گا" (نسائی، صحیح نسائی ۱۲۳۰)

نماز چاشت کی فضیلت

(۱۳۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کہ تم میں سے ہر شخص کے ہر جوڑ پر صبح ایک صدقہ لازم ہو جاتا ہے، ہر دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہ کہنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا بھی صدقہ ہے، اور برائی سے منع کرنا بھی صدقہ ہے، اور وہ دو رکعتیں ان تمام کاموں سے کفایت کرتی ہیں جنہیں آدمی چاشت کے وقت ادا کرتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے" (مسلم ۷۲۰)

(۱۳۷) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ارشاد فرماتے تھے: ہر انسان کے ساتھ تین سو ساٹھ بند ہیں پھر ہر بند کی طرف سے اس پر صدقہ کرنا واجب ہے، صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول! اس کی طاقت کون رکھ سکتا ہے؟ فرمایا: مسجد میں تھوک پڑی ہو اس کو دفن کر دینا صدقہ ہے اگر تجھ سے نہ ہو سکے تو چاشت کی دو رکعتیں تیرے لئے کفایت کریں گی" (مسند احمد اور یہ الفاظ مسند احمد کے ہیں، ابو داؤد، ابن خزیمہ، ابن حبان، صحیح ترغیب ۶۶۱)

(۱۳۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک فوجی دستہ بھیجا جنہیں کافی مال غنیمت ہاتھ آیا، اور بہت جلد واپس لوٹ آئے، پھر لوگ اس جنگ کے جلد خاتمے، کثرت غنیمت اور ان سے جلد واپس آنے کے متعلق گفتگو کرنے لگے، تو آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس سے جلد ختم ہونے والی لڑائی ان سے زیادہ پانے والے مال غنیمت اور ان سے جلد واپس آنے والے سے متعلق نہ بتلاؤں؟ [اور وہ یہ ہے] جو شخص وضو کر کے نماز چاشت کے لئے مسجد کی طرف جائے وہ ان لوگوں کے مقابلہ میں میدان جیتنے، کثرت غنیمت اور جلد واپسی کے زیادہ قریب ہے (احمد، طبرانی، صحیح ترغیب ۶۶۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۹) حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ مالک الملک ارشاد فرماتا ہے: اے ابن آدم ! تو دن کے ابتدائی حصہ میں چار رکعتیں میرے لئے پڑھا کر، میں دن کے آخری حصے تک تیرے لئے کفایت کروں گا" (مسند احمد، ابو یعلی، صحیح ترغیب ٦٦٦)

(۱۴۰) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جس نے چاشت کی نماز دو رکعت پڑھی تو وہ غافلوں میں سے نہیں لکھا جاتا، اور جس نے چاشت کی نماز چار رکعت پڑھی تو وہ عباد تگذاروں میں لکھا جاتا ہے، اور جس نے چھ رکعت پڑھی تو اللہ تعالی اس کے لئے اس دن کے شر سے محفوظ رکھنے کے لئے کافی ہو جائے گا، اور جس نے آٹھ رکعت پڑھی تو اللہ تعالی اسے فرمانبرداروں میں سے لکھ دیتا ہے اور جس نے بارہ رکعت پڑھی تو اللہ تعالی اس کے لئے جنت میں ایک گھر تعمیر کرے گا، اور کوئی دن اور کوئی رات ایسی نہیں ہے جس میں اللہ تعالی اپنے بندوں پر احسان نہ کرتا ہو، اور اللہ تعالی کا اپنے بندوں پر اس سے بہتر احسان اور کیا ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے بندوں کو اپنے ذکر کی توفیق بخش دے" (طبرانی کبیر، صحیح ترغیب ٦٧١)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمعہ کا بیان

نماز جمعہ اور اس کیلئے جانے کی فضیلت

(۱۴۱) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح وضو کرے، پھر جمعہ کے لئے آئے، اور خاموش بیٹھ کر خطبہ سنے تو اس کے لئے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک بلکہ تین دن سے زیادہ کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور جس نے کنکریوں کو چھوا اس نے لغو کام کیا" (مسلم ۸۵۷ ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

(۱۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پانچوں نمازیں اور جمعہ سے جمعہ تک اور رمضان سے رمضان تک ان کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے، جب وہ کبائر سے بچا رہے" (مسلم حدیث نمبر ۲۳۳)

(۱۴۳) حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کہ جو شخص جمعہ کے دن نہائے دھوئے، جلدی [مسجد میں] جائے، پیدل جائے، اور سوار نہ ہو، امام کے قریب بیٹھے، خطبہ سنے اور لغو کام نہ کرے تو اسے ہر قدم کے بدلہ میں ایک سال کے روزے اور قیام کا ثواب ملتا ہے"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مسند احمد، سنن ابن خزیمہ ،ابن حبان حاکم، صحیح ترغیب ۶۸۷)

جمعہ کے لئے جلد [مسجد جانے] کی فضیلت

(۱۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے جمعہ کے دن غسل جنابت کی طرح غسل کیا، اور پھر جمعہ کے لئے اول وقت میں چل پڑا تو گویا اس نے اونٹ کی قربانی کی، اور جو دوسری ساعت میں گیا تو اس نے گویا گائے کی قربانی کی، اور جو تیسری گھڑی میں چلا تو اس نے گویا سینگوں والے مینڈھے کی قربانی دی، اور جو چوتھی ساعت میں چلا تو اس نے گویا مرغی کی قربانی دی اور جو پانچویں گھڑی میں چلا تو اس نے گویا ایک انڈا قربان کیا، پھر امام جب خطبہ کے لئے نکلتا ہے تو فرشتے ذکر الٰہی سننے کے لئے حاضر ہوتے ہیں" (مالک، بخاری ۸۸۱ مسلم حدیث ۸۵۰ سنن اربعہ)

جمعہ کی رات اور دن میں سورہ کہف پڑھنے کی فضیلت

(۱۴۵) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت کرے تو اس کے لئے دونوں جمعوں کے درمیان نور جگمگاتا رہے گا" (نسائی، بیہقی، حاکم صحیح ترغیب ۷۳۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزے کا بیان

مطلق روزے کی فضیلت

(۱۴۶) حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے، لیکن روزہ میرے لئے ہے اور اس کی جزا بھی میں خود ہی دوں گا، روزہ ڈھال ہے لہذا جب تم میں سے کسی کے روزہ کا دن ہوں تو وہ فحش گفتگو نہ کرے اور نہ شوروشغب کرے، اگر کوئی اسے گالی دے یا اس سے لڑائی کرے تو کہدے کہ میں روزے سے ہوں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالی کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے، روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں جن سے وہ خوش ہوتا ہے نمبر ایک جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو افطار سے خوش ہوتا ہے نمبر دو جب وہ اپنے رب سے ملے گا تو اپنے روزے سے خوش ہوگا" (بخاری ۱۹۰۴ مسلم ۱۱۵ یہ الفاظ بخاری کے ہیں)

(۱۴۷) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: جنت میں ایک دروازہ ریان ہے، قیامت کے دن روزہ دار ہی اس دروازے سے داخل ہوں گے، ان کے سوا کوئی اس سے داخل نہ ہوگا، جب وہ داخل ہو جائیں گے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو اس کو بند کر دیا جائے گا پھر اس دروازے سے کوئی داخل نہ ہو گا" (بخاری ۱۸۹۶ مسلم ۱۱۵۲ نسائی، ترمذی)

(۱۴۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ اور قرآن دونوں قیامت کے دن بندے کی شفاعت کریں گے، روزہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار! میں نے اس بندے کو کھانے پینے اور نفس کی خواہش سے روکے رکھا تھا آج میری شفارش اس کے حق میں قبول فرما، اور قرآن کہے گا میں نے اس کو رات کے سونے سے روکے رکھا تھا، پروردگار اس کے حق میں میری شفارش قبول فرما، آپ نے فرمایا: چنانچہ ان دونوں کی شفارش قبول کی جائے گی" (مسند احمد، طبرانی کبیر: کتاب الجوع لابن ابی الدنیا، صحیح ترغیب ۹۶۹)

(۱۴۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک بار میں اللہ کے رسول ﷺ کو اپنے سینے کا ٹیک دیئے ہوئے تھا کہ آپ نے فرمایا: جس نے کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا اقرار کیا اور اسی پر اس کا خاتمہ ہوا تو وہ جنت میں داخل ہو گا، اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ایک دن کا بھی روزہ رکھا اور اسی پر اس کا خاتمہ ہوا تو وہ بھی جنت میں داخل ہو گا اور جس نے رضائے الٰہی کے لئے صدقہ کیا اور اسی پر اس کا خاتمہ ہوا تو وہ بھی جنت میں داخل ہو گا" (مسند احمد، صحیح ترغیب ۹۷۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۰) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: کہ مجھے کسی عمل کا حکم فرمائیے، آپ نے ارشاد فرمایا کہ روزہ رکھا کرو اس کے مثل کوئی بھی عمل نہیں ہے، پھر میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے کسی عمل کا حکم فرمائیے آپ نے ارشاد فرمایا: کہ روزہ رکھا کرو، اس کے برابر کوئی عمل نہیں ہے" (نسائی، ابن خزیمہ، حاکم صحیح ترغیب ۹۷۳)

(۱۵۱) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جو بندہ بھی اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالی اس دن کی وجہ سے اس کے چہرہ کو جہنم سے ستر خریف [یعنی ستر سال کی مسافت سے] دور کر دیتا ہے" (بخاری ۲۸۴۰، مسلم ۱۱۵۳، ترمذی، نسائی)

(۱۵۲) حضرت عمرو بن عنبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالی کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھے تو [اللہ تعالی] اسے جہنم سے سو برس کی مسافت تک دور کر دیتا ہے" (طبرانی کبیر واوسط، صحیح ترغیب ۹۷۵)

رمضان کے روزے، تراویح اور خصوصاً شب قدر میں قیام کی فضیلت

(۱۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جس نے شب قدر میں ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے قیام کیا، تو اس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گزشتہ تمام گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں، اور جس نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھا تو اس کے بھی گزشتہ تمام گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں" (بخاری ۱۹۰۱، مسلم ۷۶۰، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

(۱۵۴) اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی سے مرفوعا روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رمضان کی راتوں میں تراویح کی نماز ادا کی تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں"

(۱۵۵) حضرت حسن بن مالک بن حویرث نے اپنے باپ سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر چڑھے، جب آپ نے پہلے زینے پر قدم رکھا تو فرمایا "آمین" پھر جب دوسرے زینہ پر قدم رکھا تو فرمایا "آمین" پھر جب تیسرے زینہ پر قدم رکھا تو فرمایا "آمین" پھر آپ نے فرمایا: جناب جبرئیل میرے پاس آئے، اور کہا اے محمد ﷺ! جس آدمی نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کے گناہوں کی بخشش نہ ہوئی تو اللہ اسے ہلاک کرے، میں نے اس کے جواب میں آمین کہی، پھر کہا جس شخص نے اپنے ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پایا اور ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کی تو اللہ اسے بھی ہلاک فرمائے میں نے جواب میں کہا آمین، پھر جناب جبرئیل نے کہا جس آدمی کے سامنے آپ کا ذکر کیا جائے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ آپ پر درود نہ بھیجے اللہ تعالیٰ اسے بھی ہلاک فرمائے، میں نے اس کے جواب میں بھی آمین کہی“ (صحیح ابن حبان، صحیح ترغیب ۹۸۲)

(۱۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں“ (بخاری ۱۸۹۹ مسلم ۱۰۷۹)

(۱۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیاطین اور سرکش جن جکڑ دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے سارے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں ان میں سے کوئی دروازہ کھلا نہیں رہتا اور جنت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اس کا کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا اور پھر ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ اے نیکی کے طالب قدم بڑھا ! اور اے بدی کے شائق رک جا! اور اللہ کی طرف سے بہت سے گنہگاروں کو دوزخ سے رہائی دی جاتی ہے، اور ایسا رمضان کی ہر رات میں ہوتا ہے“ (ترمذی، ابن ماجہ، ابن خزیمہ، بیہقی، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۹۸۴)

(۱۵۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بار رمضان آیا تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ مبارک مہینہ تم پر سایہ فگن ہوا ہے اس میں ایک رات ایسی ہے [جو قدر و منزلت کے اعتبار سے ہزار مہینوں سے بہتر ہے جو شخص اس [کی سعادت] سے محروم رہا وہ ہر بھلائی سے محروم رہا، نیز فرمایا شب قدر کی سعادت سے صرف بدنصیب ہی محروم کیا جاتا ہے" (ابن ماجہ، صحیح ترغیب ۹۸۶)

(۱۵۹) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کہ رمضان کے مہینے میں افطار کے وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت سے لوگوں کو جہنم سے آزاد کیا جاتا ہے" (مسند احمد، طبرانی، بیہقی، صحیح ترغیب ۹۸۷)

(۱۶۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے رویت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ ماہ رمضان کے ہر دن اور ہر رات میں لوگوں کو جہنم سے آزاد کیا جاتا ہے اور ہر مسلمان کی [رمضان کی] رات و دن میں کوئی نہ کوئی دعا ضرور قبول کی جاتی ہے" (بزار، صحیح ترغیب ۹۸۸)

شش عیدی روزے کی فضیلت

(۱۶۱) حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے، اس کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے تو یہ ہمیشہ روزہ رکھنے برابر ہوگا" (مسلم ۱۱۶۴، سنن اربعہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو شخص عرفہ میں نہ ہو اس کے لئے عرفہ کے دن کی روزے کی فضیلت

(۱۶۲) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عرفہ کے دن روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا یہ گزشتہ اور آئندہ دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہے" (مسلم ۱۱۶۲، سنن اربعہ)

(۱۶۳) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: کہ جو شخص عرفہ کے دن روزہ رکھے تو اس کے مسلسل دو سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں" (ابو یعلی، صحیح ترغیب ۹۹۸)

اللہ کے مہینہ محرم الحرام کے روزے کی فضیلت

(۱۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان کے بعد افضل روزہ اللہ تعالی کے مہینے محرم کا ہے اور فرض نماز کے بعد افضل نماز رات کی نماز (یعنی تہجد) ہے" (مسلم ۱۱۶۳، سنن اربعہ)

یوم عاشورہ کے روزہ کی فضیلت

(۱۶۵) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے یوم عاشورہ کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس سے گزشتہ سال کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گناہ معاف ہو جاتے ہیں“ (مسلم ۱۱۶۲)

(۱۶۶) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ رمضان کے بعد کسی دن کی دوسرے دن پر فضیلت قرار نہیں دیتے تھے سوائے عاشورہ کے“ (طبرانی اوسط، صحیح ترغیب ۱۰۰۶)

شعبان کے روزے کی فضیلت

(۱۶۷) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے آپ کو شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزہ رکھتے نہیں دیکھا، آپ نے فرمایا: کہ یہ شعبان رجب اور رمضان کے درمیان والا مہینہ وہ ہے جسے عام لوگ غفلت برتتے ہیں اس مہینہ میں [بندوں] کے اعمال رب العالمین کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں تو میں روزے سے ہوں“ (نسائی، صحیح ترغیب ۱۰۰۸)

ہر ماہ تین دن کے روزں کی فضیلت

(۱۶۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر ماہ تین دن کے روزے رکھنا گویا زندگی بھر کے روزے رکھنا ہے“

(بخاری ۱۹۷۹ مسلم ۱۱۵۹)

(۱۶۹) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: ماہ رمضان اور ہر ماہ تین دن کے روزے رکھنا دل کے کینہ کو دور کردیتا ہے"

(بزار، صحیح ترغیب ۱۰۱۸)

سوموار اور جمعرات کے روزے کی فضیلت

(۱۷۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سوموار اور جمعرات کے دن اعمال پیش کیے جاتے ہیں اس لیے میں چاہتا ہوں کہ جب میرے اعمال پیش کیے جائیں تو میں روزے سے ہوں" (ترمذی، صحیح ترغیب ۱۰۲۷)

(۱۷۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ہر سوموار اور جمعرات کو لوگوں کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں، اس دن اللہ تعالی اپنے ساتھ شرک کرنے کے علاوہ ہر شخص کو معاف کردیتا ہے سوائے اس شخص کے کہ اس کے اور اس کے بھائی کے درمیان دشمنی ہو تو اللہ فرماتا ہے کہ ان دونوں کو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ دونوں صلح کرلیں" (مسلم ۲۵۶۵)

صوم داؤدی کی فضیلت

(۱۷۲) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی کو سب سے زیادہ پسندیدہ روزہ حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور سب سے زیادہ پسندیدہ نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے، وہ نصف رات سوتے، ثلث قیام فرماتے اور سدس آرام فرماتے، ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے" (بخاری ۱۱۳۱ مسلم ۱۱۹۵، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

سحری کھانے کی فضیلت

(۱۷۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ سحری کھاؤ، سحری کھانے میں برکت ہے" (بخاری ۱۹۲۳ مسلم ۱۰۹۵، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

(۱۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں پر درود (۱) بھیجتے ہیں" (طبرانی اوسط، صحیح ابن حبان، صحیح ترغیب ۳ ۱۰۵)

روزہ دار کو روزہ افطار کرانے کی فضیلت

(۱۷۵) حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے تو اسے بھی روزہ دار کے برابر ہی

---

(۱) یعنی اللہ تعالیٰ سحری کھانے والوں پر رحمت اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں کے لئے دعا کرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجر و ثواب ملتا ہے، اور اس سے روزہ دار کے اجر میں کچھ کمی نہیں ہوتی (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن خزیمہ ابن حبان صحیح ترغیب ۱۰۶۵)

عشرہ ذی الحجہ کی فضیلت

(۱۷۶) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ ان ایام یعنی عشرہ ذی الحجہ سے بڑھ کر نیک عمل اللہ تعالیٰ کو کسی اور دنوں میں محبوب نہیں، صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا دوسرے دنوں میں جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں؟ فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں الا یہ کوئی شخص اپنی جان اور اپنے مال کے ساتھ گھر سے نکلا اور پھر وہ کسی چیز کے ساتھ بھی واپس نہ آیا"

(بخاری حدیث نمبر ۹۶۹)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج کا بیان

فضائل حج وعمرہ

(۱۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سا عمل زیادہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا، پوچھا پھر کونسا؟ آپ نے فرمایا اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا، پوچھا گیا پھر کونسا؟ آپ نے فرمایا حج مبرور (۱) " (بخاری ۲۶ مسلم ۸۲)

(۱۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ارشاد فرماتے تھے جس نے حج کیا اور اس میں نہ کوئی فحش بات کی اور نہ کوئی گناہ کیا تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہو کر لوٹے گا جیسا کہ اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا" (بخاری ۱۵۲۱، مسلم ۱۳۵۰)

(۱۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کا صلہ جنت کے سوا اور کچھ نہیں" (بخاری ۱۷۷۳ مسلم ۱۳۴۹)

---

(۱) حج مبرور وہ حج ہے جس کے بعد کوئی گناہ نہ ہو، بعض نے کہا ہے کہ وہ حج جس میں ریاو نمود نہ ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حج و عمرہ کرتے رہو یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے" (صحیح نسائی حدیث نمبر ۲۴۶۷)

(۱۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حج و عمرہ کرنے والے اللہ کے مہمان ہیں، اللہ نے بلایا تو وہ آئے، اور جب انہوں نے مانگا تو اللہ تعالی نے دیا" (بزار، صحیح الجامع ۳۱۷۳)

تلبیہ (لبیک کہنے) کی فضیلت

(۱۸۲) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی مسلمان تلبیہ [لبیک] پکارتا ہے تو اس کے دائیں اور بائیں کے تمام درخت، پتھر اور شہر [یا آبادی] بھی اس کے ساتھ تلبیہ پکارتے ہیں یہاں تک کہ زمین اس طرف سے اس طرف تمام ہو جاتی ہے" (ترمذی، صحیح ترمذی ۶۶۲ صحیح ابن ماجہ ۲۳۶۳)

وقوف عرفہ کی فضیلت

(۱۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یوم عرفہ سے زیادہ کسی اور دن اللہ اپنے بندوں کو جہنم سے آزاد نہیں کرتا، اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دن اللہ بندوں کے قریب ہو کر فرشتوں کے سامنے ان پر فخر کرتا ہے اور فرماتا ہے دیکھو! میرے یہ بندے کیا چاہتے ہیں؟ (مسلم ۱۳۴۸)

حجر اسود کو چومنے اور رکن یمانی کو ہاتھ لگانے کی فضیلت

(۱۸۴) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کہ رکن اور مقام جنت کے یاقوتوں میں سے دو یاقوت ہیں جن کی چمک کو اللہ نے ختم کر دیا ہے، اگر اللہ نے ان کے نور کو ختم نہ کیا ہوتا تو مشرق و مغرب ان سے روشن ہو جاتے" (ترمذی، صحیح ترمذی ۶۹۶ صحیح الجامع ۱۶۳۳)

(۱۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ پتھر یعنی حجر اسود اس حال میں آئے گا کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے دیکھتا ہوگا زبان ہوگی جس سے بات کرتا ہوگا، اور جس نے حق کے ساتھ اس کو بوسہ دیا ہوگا اس کے بارے میں گواہی دے گا" (ترمذی، ابن ماجہ، دارمی، ابن خزیمہ صحیح ابن ماجہ ۲۳۸۲)

(۱۸۶) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ ان دونوں پتھروں کا چھونا گناہ کو مٹا دیتا ہے" (نسائی، ابن خزیمہ، صحیح نسائی ۲۷۳۲ ابن خزیمہ)

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طواف کی فضیلت

(۱۸۷) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے بیت اللہ کا طوف کیااور پھر دو رکعت نماز پڑھی تو گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا" (صحیح ابن ماجہ، ۲۳۹۳ السلسلة الصحیحه ۲۷۲۵)

(۱۸۸) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جو شخص سات چکر لگائے تو گویااس نے ایک غلام آزاد کیا" (نسائی، ابن خزیمہ، صحیح نسائی ۲۷۳۲)

مزدلفہ میں حاجیوں کو کیا ملتا ہے

(۱۸۹) حضرت بلال بن رباح رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان سے مزدلفہ کی صبح فرمایا: اے بلال ! لوگوں کو خاموش کرو، پھر آپ نے فرمایا: کہ اللہ تبارک وتعالی نے تم پر اس مزدلفہ میں بہت بڑا فضل یہ کیا کہ تم میں سے گنہگار شخص کو نیک شخص کے طفیل بخش دیا، اور تم میں سے جو نیک تھا جو کچھ اس نے مانگا اس کو عطا فرمایا، اب اللہ کا نام لیکر لوٹ جاؤ" (ابن ماجہ، السلسلة الصحیحة ۱۶۲۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رمضان میں عمرہ کی فضیلت

(۱۹۰) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انصار کی ام سنان نامی ایک عورت سے فرمایا: کیا رکاوٹ تھی کہ تم نے میرے ساتھ حج نہیں کیا؟ تو اس انصاری خاتون نے عرض کیا ہمارے شوہر کے دو اونٹ تھے ایک پر وہ اور ان کا لڑکا حج کو گیا ہے اور دوسرا کھجور کا باغ سیراب کرنے کے واسطے چھوڑ گئے، تو آپ نے فرمایا: عمرہ رمضان میں حج کے برابر ہے یا فرمایا ہمارے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے" (مسلم ۱۲۵۶)

حج و عمرہ میں سر منڈانے کی فضیلت

(۱۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اے اللہ! سر منڈوانے والوں کو بخش دے، صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! اور بال ترشوانے والوں کے لئے بھی دعا فرمایئے آپ نے فرمایا: سر منڈوانے والوں کو بخش دے، صحابہ کرام نے پھر عرض کیا یا رسول اللہ! سر کے بال کٹوانے والوں کے لئے بھی دعا فرمایئے، آپ نے فرمایا: اللہ سر منڈوانے والوں کو بخش دے صحابہ کرام نے پھر عرض کیا یا رسول اللہ! سر کے بال کٹوانے والوں کے لئے بھی دعا فرمایئے، آپ نے فرمایا اے اللہ! سر کے بال کٹوانے والوں کو بھی بخش دے" (بخاری ۱۷۲۸ مسلم ۱۳۰۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آب زمزم کی فضیلت

(۱۹۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ زمزم کا پانی جس ارادے سے پیا جائے، وہ پورا ہوتا ہے" (ابن ماجہ، صحیح ابن ماجہ ۲۴۸۴ ارواء الغلیل ۱۱۲۳)

مساجد ثلاثہ اور ان میں نماز پڑھنے کی فضیلت

(۱۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ تین مسجدوں کے علاوہ کسی جگہ کا رخت سفر نہ باندھا جائے [وہ تین مسجدیں یہ ہیں] مسجد حرام، میری مسجد اور مسجد اقصیٰ" (بخاری ۱۹۹۵ مسلم ۱۳۹۷)

(۱۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری اس مسجد میں ایک نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری مسجدوں کی ایک ہزار نماز سے بہتر ہے" (مسلم ۱۳۹۵)

(۱۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز ادا کرنا دوسری مساجد میں ہزار نمازیں پڑھنے سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے اور مسجد حرام میں ایک نماز ادا کرنا دوسر مساجد میں ایک لاکھ نمازیں پڑھنے سے بہتر ہے" (مسند احمد، بیہقی، صحیح الجامع ۳۸۳۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب سلیمان بن داؤد علیہ السلام نے بیت المقدس کو بنایا تو اللہ تبارک وتعالی سے تین باتوں کے لئے دعا کی ایک تو یہ کہ اللہ تبارک وتعالی ان کو فیصلہ کرنے کی ایسی طاقت عطا فرمائے جو اللہ کے فیصلے کے مطابق ہو، دوسری یہ کہ اللہ ان کو ایسی سلطنت دے جو ان کے بعد کسی کو نہ ملے، اللہ نے ایسی ہی سلطنت ان کو دی، تیسری یہ کہ جب مسجد بنانے سے فارغ ہوئے تو اللہ سے دعا کی یا اللہ! جو کوئی بھی مسجد میں نماز ہی کے لئے آئے تو اس کو گناہوں سے ایسا پاک کردے جیسا وہ پیدائش کے وقت تھا"
نسائی، ابن ماجہ، (۱۴۰۸، صحیح نسائی ۶۷۵)

مسجد قبا میں نماز کی فضیلت

(۱۹۷) حضرت سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے گھر سے نکلے پھر مسجد قبا میں آوے، اور وہاں نماز پڑھے تو اس کو ایک عمرے کا ثواب ملے گا" (نسائی، ابن ماجہ ۱۴۱۲، صحیح نسائی ۶۶۹)

(۱۹۸) حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے "مسجد قباء میں نماز پڑھنے کا ثواب عمرہ کے برابر ہے" (مسند احمد، ترمذی، بیہقی، حاکم، صحیح الجامع ۳۸۷۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاملات کا بیان

مزدوری کی فضیلت

(۱۹۹) حضرت مقداد بن معد یکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے ہاتھ کی محنت سے کما کر کھانا سب کھانوں سے بہتر ہے اور اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے کما کر کھاتے تھے" (بخاری ۲۰۷۲)

(۲۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مرفوعاً روایت ہے کہ سب سے پاکیزہ مال جو کھایا جائے وہ اپنی کمائی ہے، اور تمہاری اولاد بھی تمہاری کمائی میں داخل ہے" [یعنی ان کا مال بھی تمہارا ہے] (تاریخ بخاری، ترمذی، نسائی، بیہقی، صحیح الجامع حدیث نمبر ۱۵۶۶)

خرید و فروخت میں برکت کا تذکرہ جب بائع اور مشتری دونوں سچ بولیں اور حقیقت کو واضح کر دیں

(۲۰۱) حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جدا ہونے سے پہلے خرید و فروخت کرنے والوں کو اختیار ہے، اگر خرید و فروخت کرنے والے سچ بولیں اور اپنی حقیقت واضح کر دیں تو دونوں کے معاملہ میں برکت ہو گی اور اگر عیب پوشی کریں اور جھوٹ بولیں تو اس کی سوداگری میں برکت نہیں دی جائے گی"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بخاری حدیث نمبر ۲۰۷۹، مسلم حدیث نمبر ۱۶۰۰)

بہترین ادائیگی کی فضیلت

(۲۰۲) حضرت ابو رافع رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی سے جوان اونٹ قرض لیا، پھر جب آپ کے پاس زکوۃ کے اونٹ آئے تو آپ نے ابو رافع کو اس آدمی کی جوان اونٹ لوٹانے کا حکم دیا، ابو رافع آپ کی طرف لوٹے اور فرمایا میں نے سات برس کے بہتر اونٹوں کے علاوہ کوئی اور اونٹ نہیں پایا، آپ نے فرمایا: اس کو وہی دیدو کیوں کہ بہترین آدمی وہ ہے جو ادائے قرض میں سب سے اچھا ہو" (مسلم حدیث ۱۶۰۰)

(۲۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک اونٹ قرض لیا، پھر اس سے بہتر ایک اونٹ دیا اور فرمایا تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرض کی ادائیگی میں اچھا ہو" (بخاری حدیث نمبر ۲۳۹۰، مسلم حدیث ۱۶۰۱)

فسخ بیع کی فضیلت

(۲۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ اقالہ کا معاملہ کرے [یعنی اس کی بیچی یا خریدی ہوئی چیز کی واپسی پر راضی ہو جائے] تو اللہ تعالی قیامت کے دن اس کی لغزشوں کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاف فرمادے گا“ (ابوداؤد، ابن ماجہ، السلسلۃ الصحیحۃ ۲۶۱۴)

خرید و فروخت میں نرمی کرنے کی فضیلت

(۲۰۵) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی نے ایک شخص کو جنت میں داخل کر دیا جو خریدتے، بیچتے، ادا کرتے اور وصول کرتے وقت نرمی کرتا تھا“ (نسائی، ابن ماجہ، صحیح الجامع حدیث ۲۴۳)

(۲۰۶) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ تعالی اس بندے پر رحم فرمائے جو نرم ہے جب وہ بیچے، نرم ہے جب وہ خریدے، اور نرم ہے جب وہ تقاضا کرے“ (بخاری حدیث نمبر ۲۰۷۶)

غلہ ناپنے کی فضیلت

(۲۰۷) حضرت معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنا اناج ناپو اس میں تم کو برکت ہوگی“ (بخاری حدیث ۲۱۲۸)

صبح سویرے کام کرنے کی فضیلت

(۲۰۸) حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: الٰہی میری امت کیلئے ان کے اول پہر میں برکت دے، اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ جس وقت چھوٹا یا بڑا لشکر بھیجتے تھے تو اول پہر میں بھیجتے تھے، اور صخر ایک سوداگر تھے اور اپنی تجارت کا مال اول پہر میں بھیجا کرتے تھے جس کے نتیجے میں وہ مالدار ہو گئے اور ان کے مال میں زیادتی ہوئی" (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، صحیح ابوداؤد حدیث نمبر ۲۲۷۰)

بکری اور دیگر جانوروں کو رکھنے، پالنے کی فضیلت

(۲۰۹) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ان سے فرمایا: " کوئی بکری پال لو اس میں برکت ہے" (ابن ماجہ، السلسلۃ الصحیحہ ۷۷۳)

(۲۱۰) حضرت عروۃ بارقی رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ اونٹ اپنے مالک کے لئے باعث عزت ہے، اور بکریاں باعث برکت ہیں، اور گھوڑوں کی تو پیشانی میں قیامت تک بھلائی بندھی ہے" (ابن ماجہ، السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر ۱۷۶۳)

غلام آزاد کرنے کی فضیلت

(۲۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان غلام کو آزاد کیا تو اس کے ہر عضو کے بدلہ میں اللہ تعالی اس کے ہر عضو کو جہنم کی آگ سے آزاد کردے گا حتی کہ اس کی شرمگاہ کے بدلہ میں اس کی شرمگاہ کو آزادی عطا فرمائے گا" (بخاری حدیث ۶۷۱۵، مسلم حدیث ۱۵۰۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منصف قاضی کی فضیلت

(۲۱۲) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب حاکم [کسی معاملہ کا] فیصلہ کرنا چاہے تو غور و فکر اور کوشش کرے اور صحیح فیصلہ کردے تو اس کو دہرا اجر ملے گا، اور اگر اس نے کوشش کی لیکن غلط فیصلہ ہو گیا تو بھی اس کو ایک اجر ملے گا" (بخاری حدیث ۷۳۵۲۔ مسلم حدیث ۱۷۱۶)

(۲۱۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ عدل کرنے والے اللہ کے داہنی جانب نور کے منبر پر ہوں گے، اور اس کے تو دونوں ہاتھ داہنے ہی ہیں، یہ وہ لوگ ہوں گے جو اپنے فیصلوں میں اور اپنے اہل و عیال کے بارے میں عدل و انصاف سے کام لیتے ہیں جن پر ان کو ولایت حاصل ہے" (مسلم حدیث ۱۸۲۷)

فضائل قرآن

قرآن پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت

(۲۱۴) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہترین وہ شخص ہیں جو قرآن کو پڑھے اور پڑھائے" (بخاری حدیث ۵۰۲۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۵) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم چبوترے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ باہر تشریف لائے پھر فرمایا: تم میں سے کسی کو یہ پسند ہے کہ ہر روز صبح وادی بطحان یا عقیق جاکر بغیر کسی گناہ اور حق تلفی کیے دو موٹے کوہان والی اونٹنیاں لے کر آئے، ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم میں سے ہر شخص کی یہ خواہش ہے تو آپ نے فرمایا: کہ اس کا طالب مسجد جاکر کتاب الٰہی کی دو آیتیں کیوں نہیں سیکھتا یا یاد کرتا جو اس کے لئے دو اونٹنیوں سے بہتر ہے، تین آیتیں تین اونٹنیوں سے بہتر ہے، اور چار، چار سے اور اسی طرح جتنی آیتیں ہوں اتنی اونٹنیوں سے بہتر ہیں" (مسلم حدیث نمبر ۸۰۳)

ماہر قرآن کی فضیلت

(۲۱۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے قران میں مہارت حاصل ہو وہ معزز اور وفادار و فرمانبردار فرشتوں کے ساتھ ہوگا، اور جو بندہ قرآن پاک اس طرح پڑھتا ہو کہ اس میں اٹکتا ہو اور مشکل کے ساتھ پڑھتا ہو تو اس کو دو اجر ملیں گے" (مسلم: ۷۹۸)

(۲۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جو لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو کر قرآن پاک کی تلاوت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں، اور آپس میں ایک دوسرے کو اس کا درس دیتے ہیں، تو ان پر سکینت اترتی ہے اور ان کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کا احاطہ کرتے ہیں اور اللہ پاک اپنے قریب فرشتوں میں ان کا ذکر فرماتے ہیں" (مسلم حدیث ۲۶۹۹)

(۲۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی یہ چاہتا ہے کہ جب وہ گھر لوٹے تو ایسے تین موٹی حاملہ اونٹنیاں ملیں؟ ہم نے کہا بیشک، آپ نے فرمایا: وہ تین آیتیں جو وہ نماز میں پڑھتا ہے اس کے لئے تین تندرست حاملہ اونٹنیوں سے بہتر ہے" (صحیح مسلم حدیث: ۵۵۲)

اہل قرآن کی فضیلت

(۲۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کچھ لوگ اللہ کے گھر والے ہیں اور وہ اہل قرآن ہیں وہی اللہ کے اہل اور خاص لوگ ہیں"

(احمد، نسائی، بیہقی، حاکم، صحیح الجامع حدیث: ۲۱۶۵)

قرآن پاک پڑھنے کی فضیلت

(۲۲۰) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کی کتاب کا ایک حرف پڑھے اس کو ایک نیکی ملے گی میں یہ نہیں کہتا کہ آلم ایک حرف ہے، بلکہ الف ایک حرف، لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ترمذی، صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۴۶۹)

(۲۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن قرآن پاک حاضر ہوگا اور عرض پرداز کرے گا اے میرے رب! اس کو آراستہ کردے یعنی [قرآن پڑھنے والے کو] تو اسے کرامت کا تاج پہنایا جائے گا پھر قرآن کہے گا اے میرے رب! اس کو اور زیادہ دے تو پھر اسے کرامت کا جوڑا پہنایا جائے گا، پھر کہے گا اے رب! اس سے راضی ہو تو اس سے پروردگار عالم راضی ہو جائے گا، پھر قاری قرآن سے کہا جائے گا قرآن پڑھتا جا اور چڑھتا جا، اور ہر آیت کے بدلہ اس کی ایک نیکی اور بڑھائی جائے گی" (ترمذی، صحیح الجامع حدیث: ۸۱۲۲)

(۲۲۲) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: قرآن پاک پڑھنے والے انسان سے کہا جائے گا قرآن پاک کی تلاوت کرتے جاؤ اور چڑھتے جاؤ، اور قرآن پاک کی تلاوت آہستہ آہستہ کرو جس طرح تم دنیا میں آہستہ آہستہ پڑھا کرتے تھے تیرا مقام وہ ہے جہاں آخری آیت کی تلاوت ختم ہو گی" (ابوداؤد، نسائی، ترمذی، صحیح الجامع حدیث: ۸۰۳۰)

(۲۲۳) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن پاک پڑھنے والا جب جنت میں داخل ہو جائے گا تو ان سے کہا جائے گا قرآن پڑھتا جا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور چڑھتا جا، پھر وہ پڑھتا جائے گا اور ہر آیت کے بدلہ ایک زینہ چڑھتا جائے گا یہاں تک کہ وہ آخری آیت بھی پڑھ لے گا جو اس کو یاد ہو گا" (مسند احمد، بیہقی، صحیح الجامع ۸۱۲۱)

(۲۲۴) حضرت تمیم داری نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ایک رات میں سو آیتیں پڑھی تو اس کے لئے پوری رات کی نماز کا ثواب لکھا جائے گا" (احمد، نسائی، دارمی، السلسلة الصحیحه حدیث: ٦٤٤)

سورۂ فاتحہ کی فضیلت

(۲۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ام القرآن کے بارے میں فرمایا کہ یہی سبع من المثانی (۱) والقرآن العظیم ہے (بخاری حدیث: ۴۷۰۴)

(۲۲۶) حضرت ابو سعید بن معلیٰ سے روایت ہے کہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا کہ نبی ﷺ نے مجھے بلایا لیکن نماز سے فراغت تک میں نے آپ کا جواب نہ دیا، پھر میں آپ کے پاس آکر عرض پرداز ہوا کہ یارسول اللہ میں نماز پڑھ رہا تھا، تو آپ نے فرمایا: کیا

---

(۱) السبع المثانی کا مطلب ہے وہ سات آیات جو بار بار دہرائی جاتی ہیں، سورہ فاتحہ کو السبع المثانی اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس میں سات آیات ہیں اور چونکہ سورہ فاتحہ نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے اس لئے اسے سبع مثانی کہا گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ نے نہیں فرمایا ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول بلائیں تو ان کی آواز پر لبیک کہو، پھر فرمایا: کیا میں تجھے مسجد سے نکلنے سے پہلے قرآن پاک کی سب سے عظمت والی سورت نہ سکھلاؤں؟ پھر آپ نے میرا ہاتھ پکڑا، جب مسجد سے نکلنے لگے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا کہ میں تجھ کو قرآن پاک کی سب سے عظمت والی سورت سکھلاؤں گا، آپ نے فرمایا وہ عظمت والی سورت الحمد للہ رب العالمین ہے، یہی وہ سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے جو مجھ کو دیا گیا ہے" (بخاری حدیث ۵۰۰۶)

سورہ بقرہ اور آیۃ الکرسی کی فضیلت

(۲۲۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے ہر چیز کی کوہان ہوتی ہے، [جو سب سے اوپر اور بالاتر ہوتی ہے] اور قرآن کی کوہان سورہ بقرہ ہے" ملاحظہ فرمائیں (السلسلۃ الصحیحہ للالبانیؒ حدیث ۵۸۸)

(۲۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اپنے گھروں کو مقبرے نہ بناؤ یعنی [نفل نمازیں اور تلاوت گھروں میں کرو] اس لئے کہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے" (مسلم حدیث نمبر ۷۸۰)

(۲۲۹) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو المنذر کیا تمہیں معلوم ہے کہ جو قرآن تمہیں یاد ہے اس میں سب سے عظیم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت کون ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں پھر آپ نے فرمایا اے ابوالمنذر!(۱) کیا تمہیں معلوم ہے کہ جو قرآن تم کو یاد ہے اس میں سب سے عظیم آیت کون ہے؟ میں نے کہا ﴿اللّٰہُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ﴾ پس آپ نے میرے سینے پر (ہاتھ) مارا اور فرمایا اے ابوالمنذر تمہیں علم مبارک ہو" (مسلم حدیث ۸۱۰)

(۲۳۰) حضرت ابوامامہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے [تو]اس کو جنت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روکتی" (نسائی،ابن حبان، صحیح الجامع حدیث ۶۴۶۴)

سورہ بقرہ کی آخری دو آیتوں کی فضیلت

(۲۳۱) حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سورہ بقرہ کے آخر میں دو آیتیں ہیں جو رات میں ان کی تلاوت کرے گا تو یہ اس کے لئے کافی ہوگی" (بخاری حدیث نمبر ۵۰۰۹، مسلم حدیث نمبر ۸۰۷)

(۲۳۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک بار جبریل نبی

---

(۱) یہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی کنیت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اوپر سے ایک آواز سنائی دی، تو جبریل نے اپنے سر کو اٹھایا اور کہا آسمان کا یہ دروازہ آج کھولا گیا ہے اور آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا تھا، چنانچہ اس سے ایک فرشتہ اترا تو جبریل نے کہا یہ فرشتہ اترا ہے جو آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا تھا وہ آپ کو سلام کہتا ہے اور پیغام دیتا ہے کہ آپ کو ایسے دو نور دیئے جانے کی بشارت ہے کہ آپ سے پہلے کسی اور نبی کو نہیں دیئے گئے، ایک سورہ فاتحہ اور دوسری سورہ بقرہ کی آخری آیات، ان میں سے جو آیت بھی آپ پڑھیں گے [ان میں جو چیز بھی طلب کی گئی ہوگی] وہ آپ کو دی جائے گی" (مسلم حدیث ۸۰۶)

(۲۳۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے رات کو سورۂ بقرہ کے آخر سے دو آیتیں پڑھیں تو وہ اس کو کافی ہو جائے گی" (سنن اربعہ، صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۴۶۵)

سورۂ بقرہ اور آل عمران کی فضیلت

(۲۳۴) حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کہ قرآن پڑھا کرو، وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا شفارش بن کر آئے گا، خاص کر "زہراوین" یعنی اس کی دو اہم نورانی سورتیں البقرہ اور آل عمران پڑھا کرو، وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کو اپنے سایہ میں لئے اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح آئیں گی جیسے کہ وہ ابر کے ٹکڑے ہیں یا سائبان ہیں، یا صف باندھے پرندوں کے پرے ہیں یہ دونوں سورتیں قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے مدافعت کریں گی آپ نے فرمایا: سورہ بقرہ پڑھا کرو کیوں کہ اس کو حاصل کرنا بڑی برکت والی بات ہے اور اس کو چھوڑنا بڑی حسرت اور ندامت والی بات ہے اور اہل بطالت اس کی طاقت نہیں رکھتے"

"معاویہ بن سلام بیان کرتے ہیں مجھے معلوم ہوا ہے کہ بطلہ (۱) کا مطلب جادوگر ہے"

(۲۳۵) حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ارشاد فرماتے تھے کہ قیامت کے دن قرآن و عاملین قرآن کو لایا جائے گا جن کے آگے آگے سورہ بقرہ اور آل عمران [جو قرآن کی سب سے پہلی سورتیں ہیں] چلتی ہوں گی اور رسول اللہ ﷺ نے اس کی تین مثالیں دیں جنہیں میں آج تک نہیں بھولا، فرمایا کہ وہ بادل کے دو ٹکڑے ہیں، یا سیاہ رنگ کے دو سائبان ہے جن میں نور کی چمک ہے یا صف باندھے پرندوں کے دو پرے ہیں یہ دونوں سورتیں اپنے حاملین کی طرف سے دفاع کریں گی" (مسلم حدیث نمبر ۸۰۵)

---

(۱) لہذا نبی ﷺ کے اس فرمان کا مطلب یہ ہوا کہ جادوگر سورۃ البقرہ کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورہ کہف کی فضیلت

(۲۳۶) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جس نے سورۃ الکھف کی شروع کی دس آیتیں یاد کیں وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا" (مسلم حدیث نمبر ۸۰۹)

(۲۳۷) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھے اس کے لئے دو جمعوں کے دوران ایک نور روشن ہو جائے گا" (حاکم، بیہقی، ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث ۶۴۷۰)

(۲۳۸) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی سورہ کہف تلاوت کر رہا تھا اور اس کے قریب ایک گھوڑا دو رسیوں سے بندھا ہوا تھا، کہ گھوڑے کو ایک بادل نے ڈھانپ لیا، وہ بادل قریب ہوتا گیا اور گھوڑا اچھلنے کودنے لگا، صبح ہونے پر وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کے سامنے یہ واقعہ کہہ سنایا آپ نے فرمایا یہ سکینت تھی جو قرآن پاک کی تلاوت کیوجہ سے نازل ہو رہی تھی" (بخاری حدیث نمبر ۵۰۱۱، مسلم حدیث ۷۹۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسبحات (۱) کی فضیلت

(۲۳۹) حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سونے سے پہلے وہ سورتیں ضرور پڑھ لیتے تھے جن کی ابتدا سبح یا یسبح سے ہوتی ہے اور فرماتے تھے کہ ان میں ایک آیت ایسی ہے جو ہزار آیتوں سے بہتر ہے" (ترمذی، صحیح ترمذی ۲۳۳۳)

سورہ ملک کی فضیلت

(۲۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن مجید کی ایک سورت ہے جو تیس آیتوں پر مشتمل ہے یہ ایک شخص کے بارے میں شفاعت کرتی رہی حتی کہ اسے معاف کردیا گیا اور وہ سورت سورہ ملک ہے"
(ابوداؤد، ترمذی، صحیح ترمذی حدیث نمبر ۲۳۱۵)

سورہ اخلاص اور کافرون کی فضیلت

(۲۴۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے قُلْ یَا اَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھی تو یہ اس کے لئے چوتھائی قرآن کے برابر ہوگا،

(۱) مسبحات وہ سورتیں جن کی ابتدا "سبحان یا سبح، یسبح سے ہوتی ہے ان کی تعداد سات ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جس نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی تو یہ اس کے لئے تہائی قرآن کے برابر ہوگا"(ترمذی، صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۴۶۶)

(۲۴۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس سے عاجز ہو کہ ہر رات کو ایک تہائی قرآن پڑھ لیا کرو؟ یہ بات صحابہ کرام پر دشوار گذری اور انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: کہ [سورہ اخلاص] "قل ھو اللہ احد" تہائی قرآن ہے" (بخاری حدیث نمبر ۵۰۱۵)

(۲۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے اور فرمایا کہ میں تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھتا ہوں، پھر آپ نے قل ھو اللہ احد آخر تک پڑھی" (مسلم حدیث نمبر ۸۱۲)

(۲۴۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص ہمیشہ نماز میں اپنے ساتھیوں کی امامت کے دوران ہر سورت کے ساتھ قل ھو اللہ احد کی قرآت کرتا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے سوال فرمایا: اس سورت کو ہمیشہ پڑھنے پر تمہیں کس چیز نے آمادہ کیا؟ تو انہوں نے عرض کیا حضرت! مجھے یہ سورت "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" خاص طور سے محبوب ہے، آپ نے ارشاد فرمایا اس سورت کے ساتھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہاری یہ محبت تم کو جنت میں پہنچادے گی" (بخاری نے اس حدیث کو تعلیقاروایت کیا ہے حدیث نمبر ۷۷۴، صحیح ترمذی ۲۳۲۳)

(۲۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک صاحب کوایک دستہ فوج کاامیر بناکر بھیجا، وہ نماز میں اپنے ساتھیوں کے لئے قراءت کیا کرتے اور ہمیشہ اسے قل ھو اللہ احد پر ختم کرتے تھے، جب اہل لشکر واپس لوٹے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا، حضور نے فرمایا کہ اس سے پوچھو وہ ایسے کیوں کرتا تھا، لوگوں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا یہ [ایسی سورت ہے] جس میں رحمٰن کی صفت ہے اور مجھے اس کا پڑھنا پسند ہے، اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بتادو کہ اللہ بھی اس سے محبت کرتا ہے" (بخاری حدیث نمبر ۷۳۷۵، مسلم حدیث نمبر ۸۱۳)

(۲۴۶) حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا : کہ جو شخص "قل ھو اللہ احد" دس مرتبہ آخر تک پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک محل تعمیر فرمائے گا" (مسند احمد، ودیگر کتب حدیث ملاحظہ ہو السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر ۵۸۹)

(۲۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آیا تو آپ نے ایک شخص کو قل ھو اللہ احد پڑھتے ہوئے سنا تو آپ نے فرمایا: اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے واجب ہو گئی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا چیز واجب ہو گئی، آپ نے فرمایا جنت" (سنن ترمذی، ملاحظہ فرمائیں صحیح ترمذی حدیث نمبر ۲۳۲۰)

معوذتین کی فضیلت

(۲۴۸) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ آج رات مجھ پر ایسی آیتیں نازل ہوئی ہیں کہ ان کے مثل کبھی نہیں دیکھی گئیں، وہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ہیں" (مسلم حدیث نمبر ۸۱۴)

والدین کے ساتھ حسن سلوک اور اطاعت و فرمانبرداری کی فضیلت

(۲۴۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا میں آپ سے ہجرت اور جہاد پر بیعت کرتا ہوں اور اس کے اجر و ثواب کا اللہ سے طلبگار ہوں، آپ نے فرمایا کیا تیرے والدین میں سے کوئی زندہ ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! بلکہ دونوں بقید حیات ہیں، آپ نے فرمایا: کیا تو اللہ سے اجر و ثواب کا خواستگار ہے؟ اس نے جوابا کہا جی ہاں آپ نے فرمایا: اپنے والدین کی خدمت میں واپس جاؤ اور ان کے ساتھ حسن سلوک کرو" (مسلم حدیث نمبر ۲۵۴۹)

(۲۵۰) حضرت جاہمہؓ بیان کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض کیا کہ میں نے جہاد کرنے کا ارادہ کیا ہے، اور آپ سے مشورہ کرنے کے لئے حاضر ہوا ہوں، آپ نے فرمایا کیا تیری ماں زندہ ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں زندہ ہیں، آپ نے فرمایا بس تو اس کی خدمت میں لگا رہ کیوں کہ جنت اس کے پاؤں کے نیچے ہے" (نسائی، ابن ماجہ، ملاحظہ ہو صحیح نسائی حدیث نمبر ۲۹۰۸)

صلہ رحمی کی فضیلت

(۲۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مخلوقات کو پیدا فرمایا، جب ان سے فارغ ہوا تو صلہ رحمی کھڑی ہوئی اور اس نے کہا قطع رحمی سے تیری پناہ میں آنے والے کا یہی مقام ہے، اللہ نے فرمایا: ہاں کیا تو پسند نہیں کرتی ہے کہ میں اس شخص کے ساتھ احسان کروں گا جو تجھے قائم رکھے گا، اور اس شخص سے قطع تعلق رکھوں گا جو تجھ سے تعلق منقطع کرے گا، صلہ رحمی نے کہا بالکل درست ہے، اللہ نے فرمایا: یہ تجھے ہم نے دیدیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے ثبوت میں ذیل کی آیت پڑھو " [اے منافقو] تم میں سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو تو ملک میں خرابی کرنے لگو، اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو، یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان کے [کانوں] کو بہرا اور ان کی [آنکھوں] کو اندھا کر دیا ہے" (بخاری حدیث نمبر ۵۹۸۷، مسلم حدیث نمبر ۲۵۵۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل و عیال پر خرچ کرنے کی فضیلت

(۲۵۲) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر آدمی اپنے اہل و عیال پر طلب ثواب کے لئے خرچ کرتا ہے تو یہ اس کے لئے صدقہ شمار ہوگا'' (بخاری حدیث نمبر ۵۵، مسلم حدیث نمبر ۱۰۰۲)

(۲۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دینار وہ ہے جس کو تو نے فی سبیل اللہ خرچ کر ڈالا۔ اور ایک دینار وہ ہے جس کو تو نے اپنے اہل و عیال کی ضرورتوں میں خرچ کیا، ان میں سے زیادہ اجر و ثواب والا دینار وہ ہے جس کو تو نے اپنے اہل و عیال پر صرف کیا'' (مسلم حدیث نمبر ۹۹۵)

اس آدمی کی فضیلت جس کے پاس دو لڑکیاں یا دو بہنیں ہوں پھر وہ ان کے بارے میں صبر و تحمل سے کام لے اور ان کے ساتھ اچھائی سے پیش آئے

(۲۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس ایک عورت آئی، اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں تھیں وہ سوال کرنے آئی تھی لیکن میرے پاس ایک کھجور کے علاوہ اور کچھ نہ تھا چنانچہ میں نے اس کو وہ کھجور دیدی، اس نے ایک کھجور کو اپنی دو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیٹیوں کے درمیان تقسیم کر دیا اور خود اس سے کچھ نہ کھایا، پھر اٹھ کر چلی گئی، اس کے بعد آنحضرت ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ میں نے آپ سے یہ حال بیان کیا آپ نے فرمایا جس شخص پر اللہ کی طرف سے ان بیٹیوں کی ذمہ داری ڈالی گئی اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا تو یہ اس کے لئے جہنم کی آگ سے آڑ بن جائیں گی" (بخاری حدیث نمبر ۱۴۱۸، مسلم حدیث نمبر ۲۶۲۹)

بیوہ عورتوں اور مسکینوں کے لئے محنت کرنے کی فضیلت

(۲۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا بیوہ عورتوں اور مسکینوں کے لئے کمائی کرنے والا اس آدمی کی طرح ہے جو اللہ پاک کے راستہ میں جہاد کرتا ہے، راوی بیان کرتا ہے کہ میرا خیال ہے کہ آپ نے فرمایا: اس قیام کرنے والے کی طرح ہے جو اکتاتا نہیں اور اس روزہ دار کی طرح ہے جو افطار نہیں کرتا" (بخاری حدیث نمبر ۶۰۰۷، مسلم حدیث نمبر ۲۹۸۲)

یتیم کی کفالت اور اس پر خرچ کرنے کی فضیلت

(۲۵۶) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا: میں اور یتیم کی دیکھ بھال کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے" اور آپ نے شہادت اور درمیانی انگلی کے درمیان کشادگی دکھاتے ہوئے اشارہ فرمایا" (بخاری،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث ۳۰۴ ۵)

رضائے الٰہی کی خاطر اپنے مسلمان بھائی کی زیارت کرنے کی فضیلت

(۲۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص بیمار کی عیادت کرے، یا اللہ کی رضا کے لئے اپنے بھائی کی زیارت کرے تو اس کو ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ تجھے مبارک ہو اور تیرا چلنا بہتر ہو، اور تجھے جنت میں اترنے کی جگہ میسر آئے" (ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان، ملاحظہ ہو صحیح ترمذی حدیث نمبر ۳۳ ۱۶)

مسلمانوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کی فضیلت

(۲۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص کسی مومن کی دنیاوی مصیبتوں کو دور فرمائے اللہ اسے قیامت کے دن کی مصیبتوں میں سے ایک مصیبت کو دور فرمائے گا، اور جو شخص کسی تنگدست پر آسانی کرتا ہے اللہ پاک دنیا اور آخرت میں اس پر آسانی فرمائے گا، جو بندہ کسی مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کرتا ہے تو اللہ پاک دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے اور اللہ بندے کا مددگار رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کا مددگار رہتا ہے" (مسلم شریف حدیث نمبر ۲۶۹۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیمار کی مزاج پرسی کی فضیلت

(۲۵۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن فرمائیں گے اے آدم کے بیٹے! میں بیمار تھا، تو نے میری بیمار پرسی نہ کی، وہ عرض کرے گا اے پروردگار! میں تیری بیمار پرسی کیسے کرتا جب کہ تو رب العالمین ہے، اللہ فرمائیگا تجھے معلوم نہیں کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہو گیا تو نے اس کی بیمار پرسی نہ کی، کیا تمہیں یہ نہیں معلوم کہ اگر تو اس کی بیمار پرسی کرتا تو مجھ کو اس کے پاس پاتا، اے آدم کے بیٹے! میں نے تجھ سے کھانا طلب کیا، تو نے مجھے کھانا نہیں دیا، وہ عرض کرے گا اے پروردگار! میں تجھے کیسے کھانا کھلاتا جب کہ تو رب العالمین ہے، اللہ فرمائے گا کیا تجھے نہیں معلوم کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا طلب کیا تھا لیکن تو نے اس کو کھانا نہ کھلایا، اگر تو اس کو کھانا کھلاتا تو اس کا ثواب میرے یہاں پاتا، اے آدم کے بیٹے! میں نے تجھ سے پانی طلب کیا تو نے مجھے پانی نہ دیا، وہ کہے گا اے پروردگار! میں تجھے کس طرح پانی پلاتا حالانکہ تو رب العالمین ہے؟ اللہ فرمائے گا کہ تجھ سے میرے فلاں بندے نے پانی پینے کا مانگا تھا، لیکن تو نے اس کو پانی نہیں پلایا، تو نہیں جانتا کہ اگر تو اس کو پانی پلاتا تو اس کا ثواب میرے یہاں موجود پاتا" (مسلم حدیث نمبر ۲۵۶۹)

(۲۶۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: جب بھی کوئی مسلمان کسی بیمار کی عیادت کے لئے شام کے وقت نکلے تو اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے نکلتے ہیں جو اس کے لئے صبح تک دعائے مغفرت کرتے ہیں اور جو کسی بیمار کی عیادت کے لئے شام کے وقت نکلے تو اس کے ساتھ بھی ستر ہزار فرشتے نکلتے ہیں جو صبح تک اس کے لئے مغفرت کی دعائیں کرتے ہیں" (مسند احمد، ابن ماجہ، مسند ابویعلی، بیہقی ، ملاحظہ فرمائیں صحیح الجامع حدیث نمبر ۵۷۱۷)

بیمار کے پاس اس کے لئے دعا کرنے کی فضیلت

(۲۶۱) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: جو شخص کسی ایسے بیمار کی مزاج پرسی کرتا ہے جس کی موت قریب نہیں آئی ہے، پھر اس کے پاس ذیل کے کلمات سات بار کہتا ہے " أَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ أَنْ یَّشْفِیَکَ "میں اللہ عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا عنایت فرمائے، تو اللہ تعالی اس کو بیماری سے تندرستی عطا فرماتے ہیں (ابوداؤد، ترمذی، ابن حبان، حاکم، صحیح ابوداؤد حدیث نمبر ۲۳۲۱)

حسن خلق کی فضیلت

(۲۶۲) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نہ تو طبعاً فحش کلام فرماتے، اور نہ تکلف کے ساتھ فحش کلام کہتے، اور فرماتے تم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں بہتر شخص وہ ہے جو اچھے اخلاق کا مالک ہے (بخاری حدیث نمبر ۶۰۳۵، مسلم حدیث نمبر ۲۳۲۱)

حیا کی فضیلت

(۲۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان کی ستر سے بھی کچھ اوپر یا ساٹھ سے بھی کچھ اوپر شاخیں ہیں ان میں سے بہتر لا الہ الا اللہ کہنا ہے اور سب سے ادنی تکلیف دینے والی چیز کو راستے سے دور کرنا ہے، اور شرم وحیا بھی ایمان کی ایک شاخ ہے (بخاری حدیث نمبر ۹، مسلم حدیث نمبر ۳۵)

(۲۶۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے حیائی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے عیب دار بنا دیتی ہے، اور حیا جس شئے میں بھی ہوتی ہے اسے زینت دیتی ہے" (ترمذی، ابن ماجہ، صحیح ترمذی، حدیث نمبر ۱۶۰۷)

سچائی کی فضیلت

(۲۶۵) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سچائی نیکی کا راستہ دکھاتی ہے، اور نیکی جنت کا راستہ دکھاتی ہے اور آدمی برابر سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے یہاں سچا لکھا جاتا ہے اور جھوٹ برائی کا راستہ دکھاتی ہے اور برائی دوزخ کا راستہ دکھاتی ہے اور آدمی برابر جھوٹ بولتا رہتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں تک کہ وہ اللہ کے یہاں جھوٹا لکھا جاتا ہے" (بخاری حدیث نمبر ۶۰۹۴، مسلم حدیث نمبر ۲۶۰۷)

(۲۶۶) حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس شخص کو جنت کی گرد و نواح میں گھر ملنے کی ضمانت دیتا ہوں جو حق پر ہونے کے باوجود بحث و مباحثہ چھوڑ دے اور اس شخص کو جنت کی وسط میں گھر ملنے کی ضمانت دیتا ہوں جو جھوٹ بولنا ترک کردے اگرچہ مزاح ہی کیوں نہ ہو، اور اس شخص کو جنت کے بلند حصہ میں گھر ملنے کی ضمانت دیتا ہوں جس نے اپنے اخلاق سنوار لئے"

(ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابوداؤد حدیث نمبر ۴۰۰15)

تواضع وانکساری کی فضیلت

(۲۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقہ خیرات کرنے سے مال میں کمی نہیں آتی اور عفو درگذر کرنے سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے اور جو کوئی بھی اللہ کے لئے تواضع سے کام لیتا ہے اللہ اسے بلند مرتبہ عطا کرتا ہے (مسلم حدیث نمبر ۲۵۸۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حلم و درگذر اور غصہ پر قابو پانے کی فضیلت

(۲۶۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اشج عبد القیس سے کہا تم میں دو خصلتیں ایسی ہیں جس کو اللہ بھی پسند کرتا ہے حلم اور وقار" (مسلم حدیث نمبر ۱۸)

(۲۶۹) حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اشج بن عبد القیس سے کہا تم میں دو خصلتیں ایسی ہیں جس کو اللہ بھی پسند کرتا ہے "حلم اور وقار" (مسلم حدیث نمبر ۱۸)

(۲۶۹) حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص غصہ کو نافذ کرنے کی طاقت رکھتا ہے پھر بھی پی جائے تو اللہ اس کو تمام مخلوق کے روبرو اختیار دے گا کہ جس حور کو چاہے پسند کر لے" (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، ملاحظہ ہو صحیح ابی داؤد حدیث نمبر ۳۹۹)

ظالم اور قصوروار کو معاف کرنے کی فضیلت

(۲۷۰) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ارشاد فرماتے تھے جس آدمی کے جسم میں زخم پہنچایا جائے، پھر وہ زخم پہنچانے والے کو معاف کر دے تو اللہ تعالیٰ اس کے معافی کے بقدر اس کے گناہوں کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاف فرمادیتا ہے" (مسند احمد، صحیح الجامع ۵۷۱۲)

کمزوروں پر شفقت اور رحمدلی کی فضیلت

(۲۷۱) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جو لوگ دوسروں پر رحم کرتے ہیں خدائے رحمٰن ان پر رحم کرتے ہیں، اور تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا" (ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابوداؤد حدیث نمبر ۴۱۳۲)

(۲۷۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص کنواں کے قریب پہنچا وہ اس کے اندر اترا اور اس میں سے پانی پی کر باہر نکل آیا تو کنوئیں کے پاس ایک کتے کو دیکھا کہ وہ پیاس سے ہانپ رہا ہے، اسے کتے پر رحم آیا، اس نے اپنے چمڑے کے موزے کو نکال کر اس میں پانی بھر کر کتے کو پلادیا، اللہ تعالی نے اس کی اس رحمدلی اور اس محنت کی قدر فرمائی، اور اسے جنت میں داخل کر دیا، صحابہ کرام نے [یہ واقعہ سن کر] دریافت کیا یا رسول اللہ! کیا جانوروں کے [ساتھ حسن سلوک کرنے اور ان پر رحم کرنے] کے باعث ہمیں بھی اجر ملے گا؟ آپ نے فرمایا: ہر تر جگر رکھنے والے جانور [کی تکلیف دور کرنے] کے باعث اجر ملے گا" (بخاری حدیث نمبر ۲۴۶۶، مسلم حدیث نمبر ۲۲۴۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمام امور و معاملات میں نرمی برتنے کی فضیلت

(۲۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی نرم ہے اور تمام امور و معاملات میں نرمی کو پسند فرماتا ہے"(بخاری حدیث نمبر ۶۹۲۷، مسلم حدیث نمبر ۳۱۶۵)

اور صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۵۹۳ کی ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالی نرم ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے، اور جس قدر نرمی پر دیتا ہے اتنا نہ تو سختی پر دیتا ہے نہ اور کسی چیز پر"

مسلمان کی پردہ پوشی کی فضیلت

(۲۷۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جو بندہ دوسرے بندہ کی دنیا میں پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالی قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا" (مسلم حدیث نمبر ۲۵۹۰)

لوگوں کے درمیان مصالحت کرانے کی فضیلت

(۲۷۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: روزانہ جب سورج طلوع ہوتا ہے تو لوگوں کے ہر جوڑ پر ایک صدقہ واجب ہوتا ہے، دو انسانوں کے درمیان عدل وانصاف کے ساتھ صلح کرانا صدقہ ہے، اور کسی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسان کی اس کی سواری پر مدد کرنا کہ اس کو سواری پر سوار کردے یا اس سواری پر اس کے سامان کو رکھدے صدقہ ہے اور اچھی بات کہنا صدقہ ہے، اور ہر وہ قدم جو نماز کی طرف اٹھتا ہے صدقہ ہے اور راستہ سے کسی تکلیف دہ چیز کو دور کردینا صدقہ ہے"
(بخاری حدیث نمبر ۲۹۸۹، مسلم حدیث ۱۰۰۹)

مسلمان بھائی کی غیبت کی تردید اور اس کی عزت کی مدافعت

(۲۷۶) حضرت آسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے کسی مسلم بھائی کی عدم موجودگی میں اس کی عزت کی طرف سے دفاع کیا تو اللہ کے ذمہ ہے کہ آتش دوزخ سے اس کو آزادی بخش دے" (مسند احمد، طبرانی، ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۲۴)

حب فی اللہ کی فضیلت

(۲۷۷) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ ہی کے لئے کسی سے محبت کی، اور اللہ ہی کے لئے کسی سے دشمنی کی، اور اللہ ہی کے لئے دیا [جس کو جو کچھ دیا] اور اللہ ہی کے واسطے منع کیا اور نہ دیا تو اس نے اپنے ایمان کی تکمیل کرلی" (ابوداؤد، ملاحظہ ہو صحیح ابوداؤد حدیث نمبر ۳۹۱۰)

(۲۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا: سات قسم کے آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے سایہ رحمت میں جگہ دے گا جس دن اس کے سایہ کے علاوہ کوئی دوسرا سایہ نہ ہوگا، پھر ان سات شخصوں میں سے ان دو آدمیوں کا ذکر کیا جو محض اللہ کے لئے آپس میں محبت کرتے ہیں اسی پر جمع ہوتے ہیں اور اسی پر جدا ہوتے ہیں" (بخاری حدیث نمبر ٦٦، مسلم حدیث نمبر ١٠٣١)

سلام کی فضیلت

(٢٧٩) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہوگے جب تک مومن نہ بنو گے اور تم اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتے جب تک آپس میں ایک دوسرے سے محبت نہ کرو، کیا میں ایک ایسی چیز کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں کہ جب تم اسے کرو تو ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو [وہ چیز یہ ہے کہ] آپس میں کثرت سے ایک دوسرے کو سلام کرو" (مسلم حدیث نمبر ٥٤)

(٢٨٠) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا " السلام علیکم " آپ نے اس کا جواب دیا، جب وہ بیٹھ گیا تو آپ نے فرمایا: دس، پھر دوسرا آدمی آیا، اس نے کہا "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" آپ نے اس کا جواب دیا، جب وہ بیٹھ گیا تو آپ نے فرمایا: بیس، پھر تیسرا آدمی آیا اس نے کہا السلام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" جب وہ بیٹھ گیا تو آپ نے فرمایا "تیس" (ابوداؤد، ترمذی، ملاحظہ ہو صحیح ابی داؤد حدیث نمبر ۴۳۲۷)

مصافحہ کی فضیلت

(۲۸۱) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان آپس میں ملتے اور مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے الگ ہونے سے پہلے ہی اللہ ان دونوں کو معاف کر دیتا ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابوداؤد حدیث نمبر ۴۳۴۳)

خندہ پیشانی اور نیک برتاؤ کرنے کی فضیلت

(۲۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نیک کام صدقہ ہے، اور نیک کاموں میں سے یہ بھی ہے کہ تو اپنے بھائی سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملے، اور یہ کہ تو اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے برتن میں ڈال دے" (مسند احمد، ترمذی، حاکم، ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۴۵۵۷)

(۲۸۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کسی بھی نیک کام کو حقیر نہ جانو اگرچہ تو اپنے بھائی کے ساتھ خندہ پیشانی سے ہی کیوں نہ ملو" (مسلم حدیث نمبر ۲۶۲۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوش کلامی کی فضیلت

(۲۸۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت میں ایسے بالا خانے ہیں کہ اس کے باہر کی چیزیں اندر سے دکھائی دیتی ہیں اور اندر کی چیزیں باہر سے دکھائی دیتی ہیں، حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا، یارسول اللہ! یہ کن لوگوں کے لئے ہیں آپ نے فرمایا: یہ اللہ نے اس شخص کے لئے تیار کر رکھا ہے جو اچھی بات کرے، کھانا کھلائے اور رات کو جب لوگ سوئے ہوئے ہوں تو نماز پڑھے" (طبرانی، حاکم، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ٦١١)

(۲۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: .... اور بھلی بات کہنا بھی صدقہ ہے" (بخاری حدیث نمبر ۲۹۸۹ مسلم حدیث نمبر ۱۰۰۹)

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی فضیلت

(۲۸۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ چند لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ! مال دار لوگ اجر و ثواب کو لے گئے، وہ ہماری طرح نمازیں پڑھتے ہیں اور ہماری طرح روزے رکھتے ہیں لیکن وہ اپنے سے زائد اموال کو خیرات کرتے رہتے ہیں اس پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے فرمایا: کیا اللہ تبارک وتعالی نے تمہارے لئے بھی صدقہ کرنے کی چیز نہیں بنائی، [یعنی ضرور بنائی ہے مثال کے طور پر] ہر تسبیح صدقہ ہے، ہر تکبیر صدقہ ہے، ہر تحمید صدقہ ہے، ہر تہلیل صدقہ ہے ہر بھلی بات کا حکم صدقہ ہے اور ہر بری چیز سے روکنا صدقہ ہے" (مسلم حدیث نمبر ۱۰۰۲)

(۲۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر انسان کی پیدائش تین سو ساٹھ جوڑ پر ہے، تو جس نے اللہ اکبر کہا، اللہ کی حمد بیان کی، تسبیح و تہلیل بیان کیا، استغفار کیا، اور راستہ سے پتھر کی [رکاوٹ] کو دور کیا یا کانٹا اور ہڈی کو راستے سے ہٹادیا، بھلی باتوں کا حکم دیا اور بری باتوں سے روکا [غرض ان کاموں کی گنتی] تین سو ساٹھ ہو جائے تو اس نے شام ہوتے ہوئے گویا اپنے آپ کو جہنم سے دور کرلیا"

(مسلم حدیث نمبر ۱۰۰۷)

مصائب پر صبر کی فضیلت

(۲۸۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص سوال کرنے سے کنارہ کش رہا تو اللہ تعالی اس کو بچاتے ہیں، اور جو شخص استغناء اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کو غنی کردیتے ہیں اور جو شخص صبر کرنے کی کوشش کرتا ہے اللہ تعالی اسے صابر بنادیتے ہیں، اور کسی شخص کو صبر سے بہتر اور وسیع تر عطیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں دیا گیا" (بخاری حدیث نمبر ۱۴۶۹، مسلم حدیث نمبر ۱۰۵۳)

(۲۸۹) حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن کا معاملہ کس قدر اچھا ہے اس کے تمام امور خیر ہی خیر ہیں اور یہ نعمت صرف مومن کو حاصل ہے کہ اگر اسے کوئی خوشی حاصل ہوتی ہے اور اس پر اللہ کا شکر ادا کرتا ہے تو یہ اس کے لئے بہتر ہے اور اگر کوئی پریشانی لاحق ہوتی ہے جس پر وہ صبر سے کام لیتا ہے تو یہ بھی اس کے حق میں بہتر ہے" (مسلم حدیث نمبر ۲۹۹۹)

(۲۹۰) حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ سخت آزمائش پیغمبروں کی ہوتی ہے، پھر جوان سے کم درجہ کے ہوں، پھر جوان سے کم درجہ کے ہوں، آدمی اپنے دین کے اعتبار سے آزمائش میں ڈالا جاتا ہے، پھر اگر وہ اپنے دین میں سخت ہے تو اس کی آزمائش اور زیادہ سخت ہوتی ہے، اور اگر وہ اپنے دین میں نرم ہے تو وہ اپنے دین کے مطابق آزمائش میں ڈالا جاتا ہے خلاصہ یہ کہ بندے سے مصیبت چمٹی ہوئی ہے، اور جب اس سے جدا ہوتی ہے تو اسے زمین پر اس طرح چلتے پھرتے چھوڑتی ہے کہ اس پر کوئی باقی نہیں رہتا" (ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان، ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۹۹۲)

(۲۹۱) محمد بن خالد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور وہ ان کے دادا سے کہ رسول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی بندہ مومن کے لئے اللہ تعالی کی طرف سے ایسا بلند مقام طے ہو جاتا ہے جس کو وہ اپنے عمل سے نہیں پا سکتا، تو اللہ تعالی اس کو کسی جسمانی یا مالی تکلیف میں یا اولاد کی طرف سے کسی صدمہ اور پریشانی میں مبتلا کر دیتا ہے، پھر اس کو صبر کی توفیق دے دیتا ہے یہاں تک کہ ان مصائب و تکالیف اور ان پر صبر کرنے کی وجہ سے اس بلند مقام پر پہنچا دیتا ہے جو اس کے لئے اللہ کی طرف سے پہلے ہی سے طے ہو چکا تھا" (مسند احمد، ابوداؤد، ملاحظہ ہو صحیح ابوداؤد حدیث نمبر ۲۶۴۹)

بیماری و پریشانی کی فضیلت

(۲۹۲) حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب بندہ بیمار پڑ جاتا ہے یا سفر میں ہوتا ہے تو اس کے لئے اتنا ہی عمل کا ثواب لکھا جاتا ہے جتنا وہ حالت اقامت اور صحت میں کیا کرتا تھا" (بخاری حدیث نمبر ۲۹۹۶)

(۲۹۳) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مرد مومن کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے مرض سے یا اس کے علاوہ، تو اللہ تعالی اس کے ذریعہ اس کے گناہوں کو اس طرح جھاڑ دیتا ہے جس طرح خزاں رسیدہ درخت اپنے پتوں کو" (بخاری حدیث نمبر ۵۶۴۸، مسلم شریف ۲۵۷۱)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکلیف دہ چیز کو راستہ سے ہٹا دینے کی فضیلت

(۲۹۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان کے ساٹھ سے کچھ اوپر یا ستر سے بھی کچھ اوپر شاخیں ہیں، ان میں سب سے اعلیٰ وافضل لا الہ الا اللہ کا کہنا ہے اور سب سے ادنی درجہ کی شاخ تکلیف دہ چیز کا راستہ سے ہٹانا ہے" (بخاری حدیث نمبر ۹، مسلم حدیث نمبر ۳۵)

(۲۹۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امت کے اچھے اور برے سارے اعمال میرے اوپر پیش کیے گئے، تو ان کے نیک کاموں میں مجھے راستہ سے تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا بھی ملی، اور برے کاموں میں مسجد سے تھوک کو دفن وغیرہ کے ذریعہ دور نہ کرنا بھی" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۵۵۳)

چھپکلی مارنے کی فضیلت

(۲۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص چھپکلی کو پہلی مار میں مار ڈالے اس کو اتنا اور اتنا ثواب ہے اور جو دوسری مار میں مارے اس کو اتنا اور اتنا ثواب ہے لیکن پہلی بار سے کم اور جو تیسری بار میں مار ڈالے اس کو اتنا اتنا ثواب ہے لیکن دوسری بار سے کم"

اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ جو شخص چھپکلی کو پہلی مار میں مار ڈالے اسے سو نیکیاں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملیں گی اور دوسری بار میں اس سے کم اور تیسری بار میں اس سے کم"(صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۲۴۰)

اللہ تعالی کے ڈر سے شرمگاہ کی حفاظت کرنے کی فضیلت

(۲۹۷) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھے دونوں کلوں کے درمیان کی[زبان]اور دونوں پاؤں کے درمیان کی[شرمگاہ]کی ضمانت دیدے تو میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوتا ہوں"(بخاری حدیث نمبر ۶۴۷۴)

(۲۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: سات قسم کے آدمی[قیامت کے دن]اللہ تعالی کے عرش کے سایہ میں ہوں گے جس دن کے اس کے سایہ کے علاوہ کوئی اور سایہ نہیں ہوگا ان میں ایک آدمی وہ ہے جس کو ایک خاندانی حسن وجمال کی مالکہ عورت گناہ کی طرف بلاتی ہے وہ جواب دیتا ہے کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں" (بخاری ومسلم)

(۲۹۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے تم سے پہلے زمانے کے تین آدمی سفر پر نکلے جنہیں رات گذارنے کے لئے رات کا سہارا لینا پڑا، جس میں وہ داخل ہوئے ہی تھے کہ پہاڑ سے ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پتھر لڑھکتا ہوا آیا اور غار کے منھ کو بند کر دیا، ان میں سے ایک آدمی نے کہا اے اللہ میری ایک چچازاد بہن تھی جو مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب تھی اس سے ہم نے تکمیل خواہش کا اظہار کیا لیکن وہ راضی نہیں ہوئی یہاں تک کہ ایک سال قحط سالی نے اسے آدبایا[جس سے مجبور ہو کر]وہ میرے پاس آئی، میں نے اس کو اس شرط پر ایک سو بیس دینار دیا کہ وہ اپنے کو میرے حوالہ کر دے چنانچہ وہ رضامند ہو گئی لیکن جب میں نے اس پر قابو پالیا[اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ جب میں ان کے چہار زانو کے درمیان بیٹھا] تو اس نے کہا اللہ سے ڈر اور مہر کو ناجائز نہ توڑ، میں اس کی اس بات سے متاثر ہو کر اس کے ساتھ جماع سے رک گیا اور وہاں سے ہٹ گیا حالانکہ وہ مجھے بہت زیادہ محبوب تھی، اور دی ہوئی دینار کو بھی چھوڑ دیا، اے اللہ! تو جانتا ہے اگر میں نے یہ کام تیری رضا کے لئے کیا ہے تو ہمیں اس مصیبت سے نجات عطا فرما، چنانچہ پتھر ہٹ گیا" (بخاری و مسلم)

اللہ تعالی کے محارم سے نگاہ نیچی رکھنے کی فضیلت

(۳۰۰) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی طرف سے مجھے چھ باتوں کی ضمانت دو، میں تمہارے لئے جنت کی ضمانت دیتا ہوں، بات کرو تو سچ بولو، وعدہ کرو تو پورا کرو، امانت پاؤ تو ادا کرو اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرو اور نگاہوں کو نیچی کرو، اور ہاتھوں کو روکو" (مسند احمد، طبرانی، ابن خزیمہ، ابن حبان حاکم ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحہ ۱۴۷۰)

اسلام میں بال کی سفیدی کی فضیلت

(۳۰۱) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص حالت اسلام میں بوڑھا ہوا تو یہ سفیدی قیامت کے دن اس کے لئے باعث نور ہوگی" (ترمذی، نسائی، ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحہ حدیث نمبر ۱۲۴۴)

(۳۰۲) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بال کی سفیدی مومن کا نور ہے، جب بھی کسی کا بال حالت اسلام میں سفید ہوتا ہے تو اللہ اس کے ہر سفید بال کے عوض ایک نیکی لکھتا اور ایک درجہ بلند فرماتا ہے" (ابن حبان، بیہقی شعب الایمان، ملاحظہ ہو **السلسلۃ الصحیحہ** ۱۲۴۳)

زبان کی حفاظت کی فضیلت

(۳۰۳) حضرت ابو موسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ! بہتر مسلمان کون ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان بچے رہیں" (بخاری حدیث نمبر ۱۱ مسلم حدیث نمبر ۴۲)

(۳۰۴) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ سے پوچھا نجات کیسے ہو گی آپ نے فرمایا: اپنی زبان پر قابو رکھو تمہارا گھر تمہارے لئے کافی ہو اور تم اپنی خطاؤں پر رویا کرو" (ترمذی، ملاحظہ ہو صحیح ترمذی ۱۹۶۱)

(۳۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ تعالی نے دونوں داڑھوں کے درمیان اور دونوں پیروں کے درمیان کی چیز کی برائی سے بچلیا تو وہ جنت میں داخل ہو گا" (ترمذی، ملاحظہ ہو صحیح ترمذی حدیث نمبر ۱۹۶۱)

(۳۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ ابوذر سے ملے تو فرمایا: اے ابوذر! کیا میں تمہیں دو ایسے عمل نہ بتاؤں جو پیٹھ پر تو ہلکے ہیں لیکن ترازوں میں اپنے ماسوا سے بھاری ہے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! ضرور بتائیں، ارشاد ہوا کہ تم اچھے اخلاق کو لازم پکڑو اور زیادہ تر خاموش رہو، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے ان دونوں عمل سے بہتر مخلوق نے کوئی اور عمل نہیں کیا" (مسند ابو یعلی، طبرانی، بیہقی شعب الایمان، ملاحظہ ہو السلسلة الصحیحه ۱۹۳۷)

توبہ کی فضیلت

(۳۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جس شخص نے مغرب کی طرف سے سورج طلوع ہونے سے پہلے توبہ کر لیا تو اللہ تعالی اس کی توبہ قبول فرمائے گا" (مسلم حدیث نمبر ۶۷۰۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۰۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلی قوموں کے آدمی نے ننانوے آدمیوں کو قتل کیا تھا پھر اس کے دل میں توبہ کا خیال پیدا ہوا تو اس نے معلوم کرنا چاہا کہ اس وقت روئے زمین پر سب سے بڑا حاکم کون ہے، ایک راہب کی نشاندہی کی گئی، وہ راہب کے پاس آکر کہتا ہے کہ اس نے ننانوے قتل کئے ہیں کیا اس کے لئے توبہ کی کوئی صورت ہے؟ راہب نے کہا کہ نہیں، اس نے راہب کو بھی قتل کر کے سو کی تعداد پوری کر دی اس نے پھر دریافت کیا کہ روئے زمین پر کون بڑا عالم ہے چنانچہ ایک عالم کے متعلق بتایا گیا اس نے اس عالم سے کہا کہ وہ سو آدمیوں کو قتل کر چکا ہے تو کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے اس عالم نے جوابا کہا کہ ہاں توبہ اور اس کے بیچ کون رکاوٹ بن سکتا ہے فلاں گاؤں میں چلے جاؤ جہاں کچھ نیک لوگ ہیں جو اللہ کی عبادت کرتے ہیں جن کے ساتھ رہ کر تو بھی اللہ کی عبادت کر اور اپنے گاؤں واپس نہ آنا کیوں کہ یہ بری زمین ہے وہ شخص چل دی، جب نصف مسافت پر پہنچا تو اس کی موت آگئی، اب اس کے بارے میں رحمت اور عذاب کے فرشتوں کے درمیان جھگڑا کھڑا ہو گیا، رحمت کے فرشتوں کا موقف تھا کہ یہ انسان تائب ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوا، عذاب کے فرشتوں نے کہا کہ اس نے کبھی کوئی نیک کام نہیں کیا، چنانچہ تصفیہ کے لئے ایک فرشتہ انسانی شکل میں آیا، تمام نے اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو ثالث تسلیم کر لیا، اس نے کہا دونوں طرف کی زمین ناپ لو، جس طرف کی مسافت کم ہو گی اس کو اسی کے ساتھ کر دو، جب زمین کو ناپا گیا اور جس طرف وہ جا رہا تھا اس کی مسافت کم نکلی تو رحمت کے فرشتوں نے اس کی روح قبض کر لی اور ایک روایت میں ہے کہ وہ نیک لوگوں کی بستی کے ایک بالشت قریب تھا، اسی لئے اس کو انہیں میں شمار کیا گیا"

نیز ایک اور روایت میں ہے کہ اللہ تعالی نے اس بستی کی طرف وحی کی کہ تو دور ہو جا اور دوسری بستی کو نزدیک ہونے کا حکم دیا اور ان کے درمیان کی زمین کو ناپنے کا حکم دیا، اور وہ نیک لوگوں کی زمین کے ایک بالشت قریب نکلا، تو اس کو معاف کر دیا گیا" (بخاری حدیث نمبر ۳۴۷۰، مسلم حدیث نمبر ۲۷۶۶)

(۳۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جس جگہ بھی وہ مجھ کو یاد کرتا ہے اللہ کی قسم! اللہ پاک اپنے بندے کی توبہ کرنے پر اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو کسی چٹیل میدان میں اپنی گم شدہ سواری کو پالینے کے بعد خوش ہوتا ہے، اور جو شخص مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں اس سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں، اور جو شخص میری طرف ایک ہاتھ قریب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتا ہے تو میں اس کے دو ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور جب وہ آہستہ اہستہ میری طرف چل کر آتا ہے میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں" (مسلم حدیث نمبر ۲۶۷۵)

برائی کے بعد نیکی کرنے کی فضیلت

(۳۱۰) حضرت ابوذر اور معاذ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں کہیں بھی رہو اللہ سے ڈرو، اور گناہ ہونے کے فوراً بعد کوئی نیک کام کرو جو اس گناہ کو مٹا دے، اور لوگوں سے اچھے اخلاق کے ساتھ پیش آؤ" (مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی، حاکم دیگر کتب حدیث ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۹۷)

(۳۱۱) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو برائیوں کے بعد نیکیاں کرتا ہے اس شخص کی طرح ہے جس پر تنگ زرہ بندھی ہو جس نے اس کا گلا گھونٹ دیا ہے، پھر [جب] اس نے ایک نیکی کی تو اس کی ایک زرہ کھل گئی، پھر دوسری نیکی کی تو دوسری گرہ کھل گئی یہاں تک کہ اس کو اس سے نجات و خلاصی مل جاتی ہے" (مسند احمد، طبرانی، صحیح الجامع ۲۱۹۲)

محتاجگی، محتاجوں اور کمزوروں کی فضیلت

(۳۱۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: فقراء مہاجرین قیامت کے دن مالداروں سے چالیس سال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلے جنت میں جائیں گے" (مسلم حدیث نمبر ۲۹۷۹)

(۳۱۳) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: کہ میں جنت کے دروازہ پر کھڑا ہوا تو اکثر جنت میں داخل ہونے والے مسکین لوگ تھے، اور مالدار لوگوں کو روکا ہوا تھا، جب کہ دوزخیوں کو دوزخ کی جانب لیجانے کا حکم ہو چکا تھا، اور میں دوزخ کے دروازہ پر کھڑا ہوا تو اکثر اس میں داخل ہونے والی عورتیں تھیں" (بخاری حدیث نمبر ۶۵۴۷، مسلم حدیث نمبر ۲۷۳۶)

(۳۱۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت اور دوزخ میں مباحثہ ہوا، دوزخ نے کہا مجھ میں سرکش اور متکبر لوگ داخل ہوں گے، اور جنت نے کہا مجھ میں کمزور اور مساکین داخل ہوں گے، اللہ نے ان کے بیچ فیصلہ فرماتے ہوئے جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے میں جس پر رحم کرنا چاہوں گا تیرے ذریعہ کروں گا، اور دوزخ سے فرمایا: تو میرا عذاب ہے تیرے ذریعہ میں جس کو چاہوں گا عذاب دوں گا، اور مجھے تم دونوں کو بھرنا ہے" (مسلم حدیث نمبر ۲۸۴۶)

دنیا سے بے رغبتی اور آخرت کی طرف رغبت کی فضیلت

(۳۱۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ﷺ سے سنا: آپ فرماتے تھے جس کا مقصد دنیا حاصل کرنا ہو تو اللہ تعالی اس کے ہر کام کو تتر بتر کر دیتا ہے اور مفلسی اس کے سامنے کر دیتا ہے، اور دنیا اس کو اتنی ہی ملتی ہے جتنی اس کی تقدیر میں لکھی ہے، اور جس کی نیت آخرت کی ہو تو اللہ تعالی اس کے ہر کام کو درست کر دیتا ہے اور اس کے دل میں مالداری ڈال دیتا ہے اور دنیا جھک مار کر اس کے پاس آجاتی ہے،، (مسند احمد، ابن ماجہ، بیہقی، ملاحظہ ہو السلسلة الصحيحة حدیث نمبر ۹۵)

اللہ سے امید ورجا اور حسن ظن کی فضیلت

(۳۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے اے ابن آدم! جب تم نے مجھے پکارا اور اچھی امیدیں وابستہ رکھیں تو تیرے اعمال خواہ کیسے ہی ہوں تو میں تجھے معاف کردوں گا، مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہوگی۔

اے آدم کے بیٹے! اگر تیرے گناہ اسمان کے کناروں تک پہنچ جائیں، پھر تو مجھ سے معافی کا خواستگار ہو جائے تو میں تجھے معاف کردوں گا۔

اے آدم کے بیٹے! اگر تو میرے پاس زمین کے برابر گناہ لے کر آئے پھر مجھ سے اس حال میں ملے کہ میرے ساتھ کچھ بھی شرک نہ کیا ہو تو میں زمین کے بھرنے کے بقدر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مغفرت لے کر آوں گا"   (ترمذی، صحیح ترمذی حدیث نمبر ۲۸۰۵)

(۳۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جس جگہ بھی وہ مجھ کو یاد کرتا ہے (بخاری حدیث نمبر ۷۴۰۵، مسلم حدیث نمبر ۲۶۷۵)

خوف وخشیت الٰہی کی فضیلت

(۳۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ایک شخص بہت گناہ کیا کرتا تھا جب مرنے لگا تو اپنے بیٹوں سے کہا جب میں مر جاؤں تو مجھ کو جلاڈالنا، پھر [ہڈیاں] پیس ڈالنا اور ہوا میں اڑادینا، اللہ کی قسم! اگر پروردگار نے مجھ کو پکڑلیا تو ایسا عذاب دے گا کہ ویسا عذاب کسی کو نہ دیا ہوگا، خیر جب وہ مر گیا تو اس کے بیٹوں نے یہی کیا، تو اللہ تعالی نے زمین کو حکم دیا جو کچھ [اس کے بدن کے اجزاء] تجھ میں ہیں وہ سب اکٹھا کر، زمین نے اکٹھا کردیا، وہ سامنے کھڑا ہوا، پروردگار نے پوچھا: تمہیں ایسا کرنے پر کس چیز نے آمادہ کیا، وہ بولا پروردگار تیری خوف نے، اس پر اللہ تعالی نے اس کو بخش دیا"   (بخاری حدیث نمبر ۳۴۸۱، مسلم حدیث نمبر ۲۷۵۹)

(۳۱۹) بکیر بن فیروز کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ڈرتا ہے اول رات میں چل پڑتا ہے، اور جو پہلے ہی چل پڑا وہ منزل تک پہنچ جاتا ہے، خبر دار اللہ تعالی کی متاع مہنگی ہے، خبر دار اللہ کی متاع جنت ہے" (ترمذی، صحیح ترمذی ۱۹۹۳)

اللہ تعالی کی خشیت سے رونے کی فضیلت

(۳۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کہ سات انسانوں کو اللہ تعالی اپنے سایہ میں جگہ عنایت فرمائے گا جس دن کے اللہ کے سایہ کے علاوہ دوسرا سایہ نہ ہوگا، ان میں اس آدمی کا بھی ذکر کیا جس نے خلوت میں اللہ کو یاد کیا تو اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے" (بخاری و مسلم)

(۳۲۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: آپ فرماتے تھے دو آنکھوں کو [دوزخ کی] آگ نہیں چھوئے گی [ایک] وہ آنکھ جو اللہ کے ڈر سے روئی اور دوسری وہ آنکھ جو رات بھر اللہ کے راستہ میں پہرہ دیتی رہی" (ترمذی، ملاحظہ ہو صحیح الجامع ۴۱۱۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنازہ کا بیان

میت کو نہلانے اور کفنانے کی فضیلت

(۳۲۲) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی مسلمان میت کو غسل دے اور اس کی پردہ پوشی کرے تو اللہ اس کو چالیس بار معاف فرماتے ہیں"

ایک اور روایت میں ہے کہ وہ گناہوں سے ایسا پاک و صاف ہو جاتا ہے کہ گویا اس کی ماں نے اس کو آج ہی جنا ہے"

ایک تیسری روایت میں ہے اللہ اس کے چالیس بڑے بڑے گناہوں کو معاف کر دے گا اور جو میت کو کفنائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو جنت کا دبیز اور باریک ریشمی لباس پہنائے گا، اور جو میت کے لئے قبر کھود کر اسے دفنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایسے گھر کا ثواب جاری کرے گا جس گھر کو اس نے قیامت تک کے لئے بنایا ہے" (حاکم ، بیہقی، طبرانی کبیر، احکام الجنائزوبدعھا للالبانی صفحہ نمبر ۵۱)

(۳۲۳) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے میت کو نہلایا اور اس کے عیبوں کو چھپایا تو اللہ تعالیٰ گناہوں سے اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی پردہ پوشی فرمائے گا اور جس نے میت کو کفنایا تو اللہ تبارک وتعالی اس کو باریک ریشمی لباس پہنائے گا" (طبرانی، ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحہ ۲۳۵۳)

نماز جنازہ اور جنازوں کے ساتھ چلنے کی فضیلت

(۳۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی جنازے میں نماز جنازہ پڑھنے تک حاضر رہا تو اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا، اور جو شخص دفن تک حاضر رہا تو اس کو دو قیراط کا ثواب ملے گا، دریافت کیا گیا دو قیراط کتنے ہوتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: دو بڑے پہاڑوں کی مانند" (بخاری حدیث نمبر ۱۳۲۵، مسلم حدیث نمبر ۹۴۵)

(۳۲۵) حضرت ثوبان جو رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام ہیں ان کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جنازہ کی نماز پڑھے، اسے ایک قیرط کا ثواب ملے گا اور جو دفن تک حاضر رہے تو اسے دو قیراط کا ثواب ملے گا اور قیرط احد پہاڑ کے برابر ہے" (مسلم حدیث نمبر ۹۴۶)

اس شخص کی فضیلت جس کی اولاد بچپن میں فوت ہو جائے

(۳۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو جائیں جو سن بلوغت کو نہیں پہنچے ہوں تو اللہ تعالی اس کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی رحمت کے فضل کے ساتھ جنت میں داخل فرمائے گا"(بخاری حدیث نمبر ۱۳۸۱)

(۳۲۷)حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ عورتوں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی، یا رسول اللہ! آپ ہمارے لئے ایک دن مقرر فرمائیں کیوں کہ مرد حضرات آپ تک پہونچنے میں ہم پر غالب آگئے، چنانچہ آپ نے عورتوں سے وعدہ کیا، ان کے پاس تشریف لے گئے اور انہیں نصیحت فرمائی، اور حکم دیا، ان نصیحتوں میں سے ایک نصیحت یہ بھی فرمائی تم میں سے جو عورت تین بچے آگے بھیجدیتی ہے تو وہ اس کے لئے دوزخ سے آڑ ہوں گے ایک عورت نے عرض کیا اور دو بھی، تو اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور دو بھی" (بخاری حدیث نمبر ۱۰۱، مسلم حدیث نمبر ۶۶۳۲)

(۳۲۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ تعالی اگر اپنے کسی مومن بندے کے دنیاوی محبوب کو اٹھالیتا ہے جس پر وہ صبر و شکر سے کام لے تو اس کے لئے جنت سے کم کسی اور ثواب پر راضی نہیں ہوتا"(نسائی، علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو اپنی کتاب "احکام الجنائز" کے صفحہ ۲۳ پر حسن قرار دیا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سقط (۱) کی فضیلت

(۳۲۹) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ کچا بچہ اپنی ماں کو اپنی آنول سے جنت میں کھینچ لے جائے گا جب کہ وہ ثواب کی نیت سے صبر کرلے" (ابن ماجہ، صحیح ابن ماجہ حدیث نمبر ۱۳۰۵)

مصیبت کے وقت انا للہ وانا الیہ راجعون کہنے کی فضیلت

(۳۳۰) ام المومنین حضرت ام سلمی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے جس بندے کو کوئی مصیبت پہنچے اور وہ یہ کہے انا للہ وانا الیہ راجعون ""اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْراً مِّنْھَا" اے اللہ! مجھے اس مصیبت پر ثواب عطا فرما، اور مجھ کو اس سے بہتر عوض عطا فرما، تو اللہ تعالی اس کو اس کی مصیبت پر ثواب عطا فرماتا ہے اور اس کے لئے اس سے بہتر عوض عطا فرماتا ہے"

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب ابو سلمہ فوت ہوئے تو میں نے وہی کلمات کہے جن کا مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا تھا تو اللہ نے میرے لئے اس سے بہتر

(۱) مدت حمل تمام ہونے سے پہلے جو بچہ پیدا ہو اور اس کے اعضاء پورے نہ ہوں عربی میں اس کو سقط کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے رسول ﷺ کو عطا فرمایا" (مسلم حدیث نمبر ۹۱۸)

مصیبت زدہ کو تعزیت و تسلی دینے کی فضیلت

(۳۳۱) عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو مسلمان بھی کسی مصیبت میں اپنے مسلمان بھائی کی تعزیت کرے تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ قیامت کے دن اس کو عزت کا جوڑا پہنائے گا" (ابن ماجہ، ملاحظہ ہو صحیح ابن ماجہ حدیث نمبر ۱۳۰۱)

بینائی ختم ہونے پر صبر و شکر کا اجر

(۳۳۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: آپ فرماتے تھے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جب میں اپنے مسلمان بندے کی دونوں آنکھیں لے لیتا ہوں، پھر وہ صبر کرتا ہے تو میں ان کے عوض اس کو جنت عطا فرماؤں گا" (بخاری حدیث نمبر ۵۶۵۳)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدقات کا بیان

زکاۃ ادا کرنے کی فضیلت

(۳۴۳) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا مجھے ایسا کوئی کام بتایئے جو مجھ کو جنت میں لیجائے اور جہنم سے دور کردے لوگ کہنے لگے، اس کو کیا ہوا؟ آپ نے فرمایا: کیوں ضرورت کیوں نہیں؟ یہ تو بڑی ضروری بات ہے اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، نماز پڑھو زکوۃ دو اور صلہ رحمی کرو" (بخاری حدیث نمبر ۱۳۹۶، مسلم حدیث نمبر ۱۳)

(۳۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا یارسول اللہ ﷺ! اگر آدمی اپنے مال کی زکوۃ ادا کرے تو؟ فرمایا: جس نے اپنے مال کی زکوۃ ادا کردی تو اس سے اس کے مال کا شر ختم ہو گیا" (طبرانی اوسط، ابن خزیمہ، حاکم، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۷۴۰)

حلال کمائی سے صدقہ کرنے کی فضیلت

(۳۴۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: کہ جو شخص پاک کمائی سے ایک کھجور کے برابر بھی صدقہ کرے اور اللہ تعالی صرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاک مال ہی قبول فرماتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے دائیں ہاتھ سے قبول فرمالیتا ہے، اور اس کے لیے اس کی اس طرح تربیت کرتا ہے جس طرح تم اپنے گھوڑے کے چھوٹے سے بچے کو پالتے پوستے ہو حتی کہ وہ صدقہ پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے" (بخاری حدیث نمبر ۱۴۱۰، مسلم حدیث نمبر ۱۰۱۴)

(۳۳۶) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے دوزخ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے [کا صدقہ کرنے سے] ہی ہو اور جس شخص کو یہ بھی میسر نہ آسکے تو بہتر بات ہی کے ذریعہ" (بخاری حدیث نمبر ۱۴۱۷، مسلم حدیث ۱۰۱۶)

(۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! کس صدقہ میں زیادہ ثواب ملے گا آپ نے فرمایا جب تو حالت صحت میں ضرورت مند فقر و فاقہ سے خائف اور مالداری کا متمنی ہوتے ہوئے خرچ کرے اور اتنی دیر مت کر کہ جان حلق میں آپہنچے، اس وقت تو کہے فلاں کا اتنا ہے اور فلاں کا اتنا ہے حالانکہ اب تو فلاں کا ہو ہی چکا ہے" (بخاری حدیث نمبر ۱۴۱۹، مسلم حدیث نمبر ۱۰۳۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدقہ کو چھپا کر دینے کی فضیلت

(۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ سات قسم کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ اپنے سایہ میں جگہ عطا فرمائے گا ان میں ایک وہ شخص ہے جو صدقہ کرتا ہے تو اسے اس قدر چھپا کر کرتا ہے کہ بائیں ہاتھ کو علم نہیں ہوتا کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا" (بخاری و مسلم)

(۳۳۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پوشیدہ صدقہ رب تعالیٰ کے غضب [کی آگ] کو بجھا دیتا ہے اور صلہ رحمی عمر میں اضافہ کا سبب بنتی ہے اور نیک عمل انجام بد سے محفوظ رکھتے ہیں" (بیہقی شعب الایمان، ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۳۷۶۰)

استغناء کے باوجود صدقہ کرنے کی فضیلت

(۳۴۰) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اوپر کا [دینے والا] ہاتھ نیچے کے [لینے والے] ہاتھ سے بہتر ہے اور خرچ کی ابتدا اہل و عیال سے کرو اور بہتر صدقہ وہ ہے جو ضرورت سے زائد ہو اور جو شخص سوال کرنے سے بچے گا اللہ اس کو بچائے گا اور جو شخص استغناء اختیار کرے گا اللہ اس کو استغناء عطا فرمائے گا" (بخاری حدیث نمبر ۱۴۲۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(بخاری حدیث نمبر ۵۷۹۷، مسلم ۱۰۲۱ یہ مسلم کے الفاظ ہیں)

عورت کا اپنے شوہر کے مال سے صدقہ کرنے کی فضیلت

(۳۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر اپنے گھر کے اناج سے بغیر برباد کئے کچھ خرچ کرتی ہے تو اسے خرچ کرنے اور شوہر کو کمانے کا اجر ملے گا، اور خزانچی کو بھی ایسے ہی اجر ملے گا، اور کسی کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی"   (بخاری حدیث نمبر ۱۴۴۱، مسلم حدیث نمبر ۱۰۲۴)

دودھ والی جانور دینے کی فضیلت

(۳۴۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کیا کوئی ہے جو کسی گھر والے کو کوئی ایسی اونٹنی دیدے کہ صبح وشام ایک گھڑا دودھ دیتی ہو کیوں کہ اس کا بڑا اجر ہے"   (مسلم حدیث نمبر ۱۰۹۱)

(۳۴۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس کسی نے منیحہ (۱) دیا تو اسے صبح دودھ پیئے جانے کے وقت صدقہ کا ثواب ملا اور شام دودھ پیئے جانے کے وقت ایک صدقہ کا ثواب ملا [یعنی برابر صدقہ کا ثواب ملتا رہے گا جب تک اس بکری کا دودھ استعمال میں آرہا ہے] (مسلم حدیث نمبر ۱۰۲۰)

(۱) دودھ والی جانور مفت دینے کو عربی میں منیحہ کہتے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بخاری حدیث نمبر ۷۹۷ ۵، مسلم ۱۰۲۱ یہ مسلم کے الفاظ ہیں)

عورت کا اپنے شوہر کے مال سے صدقہ کرنے کی فضیلت

(۳۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر اپنے گھر کے اناج سے بغیر برباد کئے کچھ خرچ کرتی ہے تو اسے خرچ کرنے اور شوہر کو کمانے کا اجر ملے گا، اور خزانچی کو بھی ایسے ہی اجر ملے گا، اور کسی کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہو گی" (بخاری حدیث نمبر ۱۴۴۱، مسلم حدیث نمبر ۱۰۲۴)

دودھ والی جانور دینے کی فضیلت

(۳۴۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کیا کوئی ہے جو کسی گھر والے کو کوئی ایسی اونٹنی دیدے کہ صبح وشام ایک گھڑا دودھ دیتی ہو کیوں کہ اس کا بڑا اجر ہے" (مسلم حدیث نمبر ۱۰۹۱)

(۳۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس کسی نے منیحہ (۱) دیا تو اسے صبح دودھ پیئے جانے کے وقت صدقہ کا ثواب ملا اور شام دودھ پیئے جانے کے وقت ایک صدقہ کا ثواب ملا [یعنی برابر صدقہ کا ثواب ملتا رہے گا جب تک اس بکری کا دودھ استعمال میں آرہا ہے] (مسلم حدیث نمبر ۱۰۲۰)

---

(۱) دودھ والی جانور مفت دینے کو عربی میں منیحہ کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درخت لگانے اور کھیتی کرنے کی فضیلت

(۳۴۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان درخت لگائے یا کھیتی کرے پھر اس میں سے کوئی پرندہ، آدمی یا جانور کھائے تو اس کو صدقہ کا ثواب ملے گا" (بخاری حدیث نمبر ۲۳۲۰، مسلم حدیث نمبر ۱۵۵۳)

پانی صدقہ کرنے کی فضیلت

(۳۴۸) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! کون سا صدقہ کرنا افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی پلانا" (ابوداؤد، ابن ماجہ، ملاحظہ ہو صحیح ابن ماجہ ۲۹۷۱)

(۳۴۹) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! میری ماں کا انتقال ہو گیا، اب ان کے لئے کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: "پانی" انہوں نے ایک کنواں کھدوایا اور کہا یہ ام سعد کے لئے ہے" (ابوداؤد، صحیح ابوداؤد حدیث نمبر ۱۴۷۴)

(۳۵۰) سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا بھولے بھٹکے اونٹ [جو اپنے مالک سے علحدہ ہو جاتے ہیں] میرے حوضوں پر آتے ہیں جن کو میں نے اپنے اونٹوں کے لئے تیار کیا ہے، اگر میں اونٹوں کو پانی پینے دوں تو کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھ کو ثواب ملے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں [اونٹ میں کیا] ہر پیاسے کلیجہ والے جانور کو پانی پلانے میں ثواب ہے" (ابن ماجہ، صحیح ابن ماجہ حدیث نمبر ۲۹۷۲)

نکاح کی فضیلت

(۳۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص نکاح کرتا ہے تو اس کا آدھا دین پورا ہو جاتا ہے تو باقی آدھے میں بھی اسے اللہ سے ڈرنا چاہئے" (بیہقی شعب الایمان، صحیح الجامع حدیث نمبر ۴۳۰)

(۳۵۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ساری دنیا پونجی ہے اور دنیا کی سب سے بہترین پونجی نیک بخت عورت ہے" (مسلم حدیث نمبر ۱۴۶۸)

(۳۵۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تین آدمیوں کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ کا حق ہے (۱) مجاہد فی سبیل اللہ (۲) وہ مکاتب جو بدل کتابت ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو (۳) وہ شادی کرنے والا جس کا مقصد عفت و پاکدامنی ہو" (مسند احمد، ترمذی، نسائی، بیہقی، حاکم، ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۳۰۵۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شوہر کی اطاعت وفرمانبرداری کی فضیلت

(۳۵۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ عورت جب پانچوں وقت کی نماز پڑھے، اور ماہ رمضان کے روزے رکھے، اور اپنی شرم وآبرو کی حفاظت کرے اور شوہر کی فرمانبرداری کرے، تو اسے کہا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے تو چاہے جنت میں داخل ہو جا" (ابن حبان، صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۶۰)

جہاد کا بیان

اللہ کی راہ میں صبح یاشام کو چلنے کی فضیلت

(۳۵۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ کی راہ میں صبح کو چلنا یاشام کو چلنا دنیا ومافیہا سے بہتر ہے" (بخاری حدیث نمبر ۲۷۹۲، مسلم حدیث نمبر ۱۸۸۰)

(۳۵۶) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صبح یاشام کو اللہ کی راہ میں چلنا ہر اس چیز سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع اور غروب ہو" (مسلم حدیث نمبر ۱۸۸۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہاد فی سبیل اللہ کی فضیلت

(۳۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی اس شخص کا ضامن ہے جو اس کی راہ میں جہاد کیلئے نکلے اور مجھ پر ایمان لانا اور میرے پیغمبروں کی تصدیق کرنا ہی اس کے جہاد میں نکلنے کا سبب بنے تو میں اس کو ثواب اور مال غنیمت کے حصول کیساتھ واپس لوٹاؤں گا یا اس کو جنت میں داخل کروں گا، اور اگر مجھے اپنی امت کے مشقت میں پڑ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں کبھی کسی جہاد کرنے والے لشکر سے پیچھے نہ رہتا، اور میں تو چاہتا ہوں کہ اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر قتل کیا جاؤں" (بخاری حدیث نمبر ۱۸۷۶)

(۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال، اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ اسکی راہ کا مجاہد کون ہے [اور مجاہد فی سبیل اللہ کی مثال] برابر روزہ رکھنے والے اور نماز پڑھنے والے کی ہے، اور اللہ تعالی نے اپنی راہ میں جہاد کرنے والے کے لئے اس بات کی ذمہ داری لی ہے کہ اگر اسے وفات دے گا، تو اسے جنت میں داخل کرے گا یا اسے اجر یا مال غنیمت کے ساتھ سلامتی کے ساتھ واپس لوٹائے گا" (بخاری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث نمبر ۲۷۷۸، اور یہ بخاری کے الفاظ ہیں، مسلم حدیث نمبر ۱۸۷۶)

(۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک سو درجات ہیں جنہیں اللہ نے مجاہدین فی سبیل اللہ کے لئے تیار کر رکھا ہے، ان میں سے ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا کہ آسمان و زمین کے درمیان فاصلہ ہے" (بخاری حدیث نمبر ۲۷۹۰)

(۳۶۰) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا میں نے عرض کیا پھر کون سا؟ فرمایا والدین کے ساتھ نیکی کرنا، میں نے عرض کیا پھر کون سا؟ فرمایا اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا" (بخاری حدیث نمبر ۲۷۸۲، مسلم حدیث نمبر ۸۵)

(۳۶۱) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: جو اللہ کے راستہ میں فواق (۱) ناقہ کے برابر جہاد کرے گا تو اس کے لئے جنت واجب ہو گئی، اور جس نے صدق دل سے شہادت طلب کی تو اگر وہ مر گیا یا قتل کر دیا گیا تو بھی اسے شہید کا اجر ملے گا، اور جسے اللہ کی راستہ میں زخم لگا، یا کوئی چوٹ پہنچی تو وہ زخم وغیرہ قیامت کے دن اسے گہرا ہو کر آئے گا جس کا رنگ زعفران جیسا ہو گا اور اس کی

(۱) اونٹنی کے دو دفعہ دوہنے کے درمیان کا جو وقت ہے اس کو عربی میں فواق ناقہ کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوشبو کستوری جیسی ہو گی اور اللہ کے راستہ میں ہوتے ہوئے کسی کو کوئی پھوڑا نکل آیا تو اس پر شہیدوں کی مہر ہو گی" (مسند احمد، ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن حبان، ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۴۱۶)

اللہ کی راہ میں پہرہ دینے کی فضیلت

(۳۶۲) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا ایک دن اور ایک رات سرحد کی حفاظت کرنا ایک مہینہ کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے اور اگر مر جائے تو اس عمل کا ثواب جاری رہتا ہے جس کو وہ کرتا تھا اور اس کا رزق اس پر جاری کر دیا جاتا ہے اور قبر کے فتنہ سے وہ محفوظ رہتا ہے" (مسلم حدیث نمبر ۱۹۱۳)

(۳۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کے راستہ میں سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے مر گیا تو اللہ تعالی اس کے عمل کا ثواب اس پر جاری رکھتا ہے جس کو وہ کرتا تھا اور اس کا رزق بھی اس پر جاری کر دیا جاتا ہے اور قبر کے فتنہ سے وہ محفوظ رہتا ہے اور قیامت کے دن اللہ تبارک و تعالی اس کو گھبراہٹ سے محفوظ رکھ کر اٹھائے گا" (بیہقی، ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۵۴۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے کی فضیلت

(۳۶۴) حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن میں مہار والی اونٹنی نبی ﷺ کی خدمت میں لے کر آیا، اور کہا یہ اللہ کی راہ میں ہے اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجھے اسکے بدلہ قیامت کے دن سات سو اونٹنیاں ملیں گی جو تمام کی تمام مہار والیاں ہوں گی" (مسلم حدیث نمبر ۱۸۹۲)

(۳۶۵) حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کہ جس شخص نے اللہ کی راہ میں کچھ خرچ کیا اس کے لئے اس کا بدلہ سات سو گنا [ثواب] لکھ دیا جاتا ہے" (مسند احمد، ترمذی، نسائی، حاکم، ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث ۶۱۱۰)

اللہ کے راستہ میں گرد آلود ہونے کی فضیلت

(۳۶۶) ابو عبس عبد الرحمٰن بن جبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس کے پاؤں اللہ کے راستہ میں گرد آلود ہوئے تو اللہ اس پر دوزخ حرام کر دے گا" (بخاری حدیث نمبر ۹۰۷)

(۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کسی بندے کے پیٹ میں اللہ کے راستہ کا غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھا نہیں ہو سکتا، اسی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح بخل اور ایمان بھی کسی ایک شخص کے دل میں اکٹھا نہیں ہو سکتے" (نسائی، حاکم، صحیح الجامع حدیث ۷۶۱۶)

اللہ کے راستہ میں چوکیداری کرنے کی فضیلت

(۳۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا دونوں آنکھوں پر دوزخ کی آگ حرام ہے [ایک] وہ آنکھ جو اللہ کے ڈر سے روئی اور [دوسری] وہ آنکھ جو رات بھر غیر مسلموں سے اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت کرتی رہی" (حاکم، بیہقی شعب الایمان، ملاحظہ ہو صحیح الجامع ۳۱۳۶)

اللہ کے راستہ میں تیر اندازی کی فضیلت

(۳۶۹) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے جس نے کسی دشمن کو اللہ کی راہ میں تیر مارا خواہ وہ تیر دشمن کو لگا ہو یا خطا گیا ہو اس کو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہو گا" (مسند احمد، نسائی، بیہقی، طبرانی، حاکم، صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۲۶۷)

(۳۷۰) حضرت ابو نجیح سلمی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے جس نے اللہ کی راہ میں [کسی دشمن کو] تیر لگایا تو اس کے لئے جنت میں ایک درجہ ہے، ابو نجیح کا بیان ہے کہ میں نے اس روز سولہ تیر اللہ کی راہ میں [دشمن]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو لگائے، اور انہی کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: کہ جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا تو اسے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے" (نسائی، ملاحظہ ہو صحیح نسائی حدیث نمبر ۲۹۴۶)

اللہ کی راہ میں زخمی ہونے کی فضیلت

(۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو کوئی اللہ کی راہ میں زخمی ہوتا ہے اور اللہ کو خوب معلوم ہے کہ اسکی راہ میں کون گھائل ہوتا ہے تو ایسا شخص قیامت کے دن اس طرح حاضر کیا جائے گا کہ اس کے زخم سے خون بہتا ہوگا، جس کی رنگت خون کی سی ہوگی اور خوشبو مشک سی" (بخاری حدیث نمبر ۲۸۰۳، مسلم حدیث نمبر ۱۸۷۶)

(۳۷۲) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے پیارے دو قطرے اور دو اثر ہیں، پہلا قطرہ آنسو کا جو اللہ کے خوف سے نکلے، دوسرا قطرہ خون کا جو اللہ کی راہ میں بہے، اور پہلا اثر وہ اثر ہے جو اللہ کی راہ میں پہنچے [یعنی چوٹ چپٹ وغیرہ] اور دوسرا اثر جو اللہ کے فرائض میں سے کسی فرض کے ادا کرنے میں پہنچے" (ترمذی، ملاحظہ ہو صحیح ترمذی حدیث نمبر ۱۳۶۳)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دریائی جہاد کی فضیلت

(۳۷۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سمندر کا ایک جہاد خشکی کے دس جہادوں کے برابر ہے، اور جس نے سمندر کو پار کیا گویا اس نے تمام وعدوں کو پار کرلیا، اور دریا میں جس کا سر چکرا جائے [اور جی متلادے] تو اس کو زخمی مجاہد کے مانند ثواب ملے گا جو خون میں تڑپ رہا ہو گا"

(حاکم، ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۴۱۵۴)

غازی کو جہاد کے لئے تیار کرنے اور اور اس کے پیچھے اس کے گھر والوں کی خبر گیری رکھنے کی فضیلت

(۳۷۴) حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ کی راہ میں کسی جہاد کرنے والے کو سامان دیا تو گویا اس نے بھی جہاد کیا، اور جس شخص نے کسی غازی کے گھر والوں کی خبر گیری بحسن وخوبی کی تو اس نے بھی جہاد کیا" (بخاری حدیث نمبر ۲۸۴۳، مسلم حدیث ۱۸۹۵)

(۳۷۵) حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں غازی کا سامان تیار کیا تو اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غازی کو، اور غازی کو ثواب کچھ بھی کم نہ ہوگا" (ابن ماجہ، بیہقی، صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۱۹۴)

اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی فضیلت

(۳۷۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: قرض کے علاوہ شہید کا ہر گناہ معاف کر دیا جاتا ہے" (مسلم حدیث نمبر ۱۸۸۶)

(۳۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص جنت میں داخل ہونے کے بعد دنیا میں جانے کو پسند نہیں کرے گا اگرچہ اس کو روئے زمین کی تمام چیزیں مل جائیں سوائے شہید کے جب وہ اپنی عزت و تکریم دیکھے گا تو اس بات کی آرزو کرے گا کہ وہ دنیا کی طرف پلٹایا جائے، اور دس دفعہ اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے" (بخاری حدیث نمبر ۲۸۱۷، مسلم حدیث نمبر ۱۸۷۷)

(۳۷۸) حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے یہاں شہید کی چھ خصوصیات ہیں [اور وہ یہ ہیں کہ] خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی اس کو بخش دیا جاتا ہے۔ اور جنت میں اسے اس کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے، اور زیور ایمان سے اس کو آراستہ و پیراستہ کیا جاتا ہے، اور بہتر حور عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا، اور اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جائے گا اس کا ایک یاقوت دنیا و مافیہا سے بہتر ہوگا، اور اس کے گھرانے کے ستر آدمیوں کے بارے میں اس کی شفارش قبول کی جائے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گی" (مسند احمد، ترمذی، بیہقی، ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۵۱۸۲)

(۳۷۹) حضرت مسروق سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس آیت کریمہ کے بارے میں پوچھا ﴿لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ﴾ "اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا بلکہ اللہ کے نزدیک وہ زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے" تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم نے رسول کریم ﷺ سے اس آیت کے بارے میں سوال کیا تھا تو آپ نے فرمایا: کہ شہداء کی روحیں سبز رنگ کے پرندوں کے پیٹوں میں ہو گی ان کے لئے عرش سے لٹکتے ہوئے قندیل ہیں جنت میں وہ جہاں بھی چاہیں گی آئیں جائیں گی اور پھر انہیں قنادیل میں آکر ٹھہر جائیں گی، ان کا رب ان کی طرف نظر کرم سے دیکھے گا اور فرمائے گا کہ کیا تمہاری کوئی خواہش ہے؟ وہ عرض کریں گے کہ ہم کیا خواہش کریں ہم تو جہاں چاہتے ہیں جنت میں آتے جاتے ہیں اللہ تعالی تین بار یہ ارشاد فرمائے گا جب وہ یہ دیکھیں گے کہ سوال کے بغیر چھوڑے نہیں جائیں گے تو وہ عرض کریں گے اے ہمارے پروردگار! ہم یہ چاہتے ہیں کہ تو ہماری روحوں کو ہمارے جسموں میں لوٹا دے تاکہ تیرے راستہ میں ایک بار پھر شہید ہوں، اللہ تعالی جب یہ دیکھے گا کہ ان کی اب کوئی حاجت ایسی نہیں ہے جو پوری نہ کر دی گئی ہو تو انہیں چھوڑ دیا جائے گا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث نمبر ۱۸۸۷)

اللہ کے راستہ میں گھوڑے باندھنے کی فضیلت

(۳۸۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
جو شخص اللہ کی راہ میں اس پر ایمان رکھتے ہوئے اور اس کے وعدوں کو سچا جانتے ہوئے گھوڑا تیار رکھے تو اس کا سیر ہو کر کھانا پینا گوبر پیشاب کرنا قیامت کے دن اس کے میزان میں ثبت ہوگا" (بخاری حدیث نمبر ۲۸۵۳)

ھذا وصلی اللہ علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین

ابو عدنان محمد طیب بھواروی

کتاب قسم
مکتبۃ دار العلوم المحمدیۃ
www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

محترم مسلمان بھائیو!

راہ حق کا تقاضہ ہے کہ ہم اپنی وسعت وحیثیت کے مطابق جدوجہد کرتے رہیں اور جس کے لئے اللہ تعالی آسانی فرمادے اس کے لئے وہاں پہنچنا دشوار نہیں ہے جب کہ ہماری رہنمائی کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ ہدایت بھی موجود ہے:

"میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جارہا ہوں، اگر تم انہیں مضبوطی سے پکڑے رہو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے، ایک اللہ تعالی کی کتاب اور دوسری میری سنت ہے"

اس لئے آپ اس بات کا خاص اہتمام کریں کہ آپ کی عبادت واطاعت اللہ کی شریعت، اللہ کے رسول کی سنت اور سلف صالحین کے طریقوں کے موافق ہو۔

راہ حق کی حصول یابی کے لئے ہم آپ کی رہنمائی کرنے کو تیار ہیں، اس سلسلہ میں ہمارے وسائل، کتابیں، کیسٹ اور مبلغین ہیں۔

ہمارا پتہ ہے:

دفتر تعاون برائے دعوت وارشاد، ورہنمائی غیر ملکی جماعت، المجمعہ، ملک فیصل روڈ،
فون نمبر ۴۹ ۰۶/۴۳۲۳۹، پوسٹ بکس نمبر ۱۰۲، پوسٹل کوڈ ۱۱۹۵۲، مملکت سعودیہ عربیہ